

ROOHANI ILAAJ

BY

Khwaja Shamsuddin Azeemi

(Patriarch Azeemia Sufi Order)

رُوحَانِیْ اِیْلَاج

خواجہ شمس الدین عظیمی

انتساب

بمختور

سُرورِ کائنات

حضرت علی الصلوٰۃ والسلام

- احساس کتری ————— ۳۳
 اداسی ————— ۳۵
بخار
 مام بخند ————— ۳۶
 باری بخند ————— ۳۶
 مائفاذ موتی جہرہ میعاد بخند خور ————— ۳۶
 بچوں کے امراض اور ان کا علاج
 ام القیان (سوکھا) ————— ۳۷
 پیل چلنا اور غور ————— ۳۸
 کان کا درد ————— ۳۸
 کال کسانسی ————— ۳۸
 بستر میں پیشاب کرنا ————— ۳۹
 منی کھانا ————— ۳۹
 ضد کرنا ————— ۴۰
 پیشاب میں کیڑے ————— ۴۰
 دانت نکلتا ————— ۴۰
 نقشہ لگ جانا ————— ۴۱
 کان سے پیپ آنا ————— ۴۱
 بہر یا گوز کا ہونا ————— ۴۱
 خواب میں ڈرنا ————— ۴۲
 بچوں کا گم ہو جانا ————— ۴۲
 بھوک نہ لگنا ————— ۴۳
 حافظہ کمزور ہونا ————— ۴۳
 پڑھنے میں دل نہ لگنا ————— ۴۳
 بدن پر کالے داغ ————— ۴۳
 بڑی عادت سے نجات پانے کیلئے ————— ۴۳
 بلڈ پریشر، نروس بریک ڈاؤن
 دماغی امراض ————— ۴۴
 بد خوابی سے (کپڑے ناپاک ہونا)
 سے نجات پانے کے لئے ————— ۴۵
 بدن میں درد ————— ۴۶
 بیماری کے بعد کمزوری ————— ۴۷
 بچہ یا سانپ کے کالے کا علاج ————— ۴۷
 سر کے بال لمبے کرنے کے لئے ————— ۴۸
 بڑھاپے میں کم سنائی دینا ————— ۴۹
 بہر اپن دور کرنے کے لئے ————— ۴۹
 بغل میں گٹھیاں ————— ۴۹
 بے ہوشی سے ہوش میں لانے کیلئے ————— ۵۰

- بہن بھائیوں کا آپس میں جھگڑنا ————— ۵۰
 برکت کے لئے ————— ۵۱
 بد بختی کی وجہ سے پریشانی ————— ۵۲
 بواہیر ————— ۵۲
 بادی بواہیر کے لئے ————— ۵۳
 خونی بواہیر کے لئے ————— ۵۳
 برص (سفید داغ) ————— ۵۳
 بیماری جو کچھ میں نہ آئے ————— ۵۴
 پشتہ کے امراض ————— ۵۵
 ہمیشہ ————— ۵۵
 پسلیوں میں درد ————— ۵۶
 پائیریا ————— ۵۶
 پیٹ کا بڑھنا اور موٹاپا کم کرنے کیلئے ————— ۵۷
 پندلیوں یا ٹانگوں کے پٹھوں کا
 بریکار ہو جانا ————— ۵۷
 پتی اچھلنا ————— ۵۸
 پھنسی پھوڑا غارش پھمپ ————— ۵۸
پیشاب کے امراض
 پیشاب میں خون آنا ————— ۵۹
 پیشاب رک کر آنا ————— ۵۹
 پیشاب بار بار آنا ————— ۶۰
 پیشاب میں شکر آیا سوتے میں
 پیشاب کرنا دشمنانہ کی کمزوری ————— ۶۰
 سوزک، آتشک ————— ۶۱
 تبادلہ کی فسوفی کے لئے ————— ۶۲
 تبادلہ کرانے کے لئے ————— ۶۲
 تغیر ————— ۶۲
 تشنیں امراض ————— ۶۳
 تکی کا علاج ————— ۶۴
 تشنچ اور بدن میں جھکے لگنا ————— ۶۴
 ٹونسلز اور کنڈیلا ————— ۶۵
 ٹی بی (تپ دق) ————— ۶۵
 جگر کے تمام امراض ————— ۶۶
 جوانی میں بچپن کی شکل ————— ۶۶
 جسیان ————— ۶۷
 جانوروں میں دور
 جنسی شش پیدا
 جنسی رغبت

طوری
کی
ہندو

جادو کا توڑ	۶۹	دریا انجکشن کاری انجکشن	۸۰
جنات کے لئے حاضرات	۶۹	دانت پینے کی عادت	۸۱
جسمانی اور روحانی صلاحیتوں کی تجدید	۷۰	دمہ	۸۱
چوری کی عادت چھڑانے کے لئے	۷۱	دار	۸۳
چوری شدہ مال کی واپسی کے لئے	۷۱	دانتوں کے جملہ امراض	۸۳
چٹ سے کلیف	۷۱	درد	
چلنے پھرنے سے معذوری	۷۲	دانت یا دانتوں میں درد	۸۳
چہرہ خوبصورت اور پرکشش بنانے کیلئے	۷۲	سر میں درد	۸۴
جھپٹ ریل (اگس)	۷۳	شدید درد کہیں بھی ہو	۸۴
ماسیادوشن کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے	۷۵	کان میں درد	۸۵
حسب دلخواہ شادی کے لئے	۷۵	ریڑھ کی ہڈی میں درد	۸۵
حفاظت دوران سفر	۷۷	گدی اور کمر میں درد	۸۶
حفاظت کی کمزوری دور کرانے کے لئے	۷۷	گردوں میں درد	۸۶
خون کی کمی (انیمیا)	۷۷	عرق فشار (تنگی کا درد)	۸۷
خود سے باتیں کرنا	۷۸	ہڈی کا درد	۸۷
دامنی توازن کی خرابی	۷۸	آدھ سائیس کا درد	۸۷
دامغ کی رگ پھٹ جانا	۷۹	ڈیپتھیریا (خناق)	۸۸
دامنی کمزوری	۷۹	ذائقہ خراب ہونا	۸۸
دامغ دھبے اور زخم کے نشانات	۸۰	زیادہ پیٹیس	۸۹

ذہن کا قوت ہونا	۸۹	دماغ کی کمزوری کا پتہ لگانا	۱۰۱
رگ پھٹنے سے خون آنا	۹۰	چلنے کی عذر نکالنا	۱۰۲
روح	۹۰	بچہ کی پیدائش میں آسانی	۱۰۲
رسول	۹۱	دودھ کی کمی	۱۰۳
سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی		تخلیل	۱۰۳
زیارت و قدیموں	۹۱	سینہ کا سپاٹ ہونا	۱۰۴
شادی کے لئے	۹۲	چہرہ اور جسم پر زائیدہاں	۱۰۴
شوہر کا غصہ ختم کرنے کے لئے	۹۲	ہسٹیریا	۱۰۵
شوہر کے ساتھ بیوی کی زیادتی	۹۳	غصہ کی زیادتی	۱۰۶
شوہر اور بیوی کا دست و گریباں ہونا	۹۳	منالہ اور لغوہ	۱۰۷
شوری کمزوری ختم کرنے کے لئے	۹۳	فسجیلا یا بگلندر	۱۰۸
طاعون	۹۵	قرض کی وصولی کے لئے	۱۰۹
عقیدہ خراب ہونا	۹۷	قرض اتارنے کے لئے	۱۰۹
عورتوں کے امراض		قیدی کی رہائی کے لئے	۱۱۰
کل منانے ہونا اور بچوں کا پیدا ہوتے ہی ہونا	۹۸	قد میں اضافہ کے لئے	۱۱۰
دماغ ہونا (ہائپرین)	۹۹	قبولیت دعا	۱۱۱
ایام کی بے ترتیبی	۹۹	کینسر یا سرطان	۱۱۱
ایام کی زیادتی	۱۰۱	کٹب یا کوڑ	۱۱۳
لیکوریا اور رحم کے جملہ امراض	۱۰۱	کھیتی باڑی میں برکت	۱۱۳

اضافی فہرست

۱۳۵	چمک	۱۲۸	آواز کو خوبصورت بنانا
۱۳۵	خون میں خسرانی	۱۲۸	ہلر یا معدے میں زخم
۱۳۶	رات کو سوتے میں چلنا	۱۲۹	اٹھنے سے مائل
۱۳۶	زوال کے بعد بچے پرشی کا دورہ	۱۲۹	آنکھیں دکھنا یا آنکھوں میں مرقی
۱۳۷	کاروبار میں بندش	۱۳۰	اسیب کا تعویذ
۱۳۸	کسی سوال کا جواب دیتے وقت	۱۳۱	بچوں کے دل میں سوراخ
	زبان کا رک جانا	۱۳۱	بغل اور پیروں سے ٹوٹنا
۱۳۸	کاخ نکلا	۱۳۲	پولیس
۱۳۹	گھر میں سب لوگوں کا بیمار بننا	۱۳۳	پریشانی دہانی جس سے کیسے بچو
۱۳۹	منہ میں خون بھر جانا	۱۳۳	پیش میں درد
۱۴۰	ملازمت یا کاروبار کا حصول	۱۳۳	تغیر حکام و افسران
۱۴۱	نقہ برد	۱۳۴	جادو اور سحر کا توڑ

۱۲۱	نزلہ مزمن یا پرانا نزلہ	۱۱۳	کام میں دل نہ لگنا
	ناک سے خوشبو اور	۱۱۵	کتے کا کاشنا
۱۲۲	بدبو نہ آنا	۱۱۵	کدو دانے اور کچھوے
۱۳۳	ناخن ٹلنا	۱۱۶	گردے کے جملہ امراض
۱۳۳	نشد کی علت پھڑانے کے لئے	۱۱۶	گنج
۱۳۴	ناک کے امراض	۱۱۷	گھٹیا اور گھٹنوں کا درد
۱۳۴	بچکیاں	۱۱۷	انجنہاری
۱۳۵	ہکلاہٹ یا لکنت	۱۱۷	ٹو لگنا
	ہڈیوں کی بیماری جس میں ہڈیاں	۱۱۷	منہ سے بدبو آنا
۱۳۵	مچھ لگتی ہیں سوراخیں		مکان یا کسی دوسری جگہ
۱۳۵	ہیضہ	۱۱۸	کونسا لی کرنا
	ہڈیوں کا مکمل نہ ہونا اور	۱۱۹	مرگی کا دورہ
۱۳۶	ہڈیوں میں درد	۱۲۰	مردوں میں نسوانیت
۱۳۶	ہڈی بڑھنا	۱۳۱	غینہ کم آنا یا بالکل نہ آنا
۱۳۷	یرقان یا پیلیا	۱۲۱	تکیر بچوٹنا

پیش لفظ

آدمی زندگی کے تمام مراحل وقت کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں طے کرنا ہے مثلاً ایک سیکنڈ کا کوئی فریکشن (fraction) آدمی کی زندگی خواہ تو برس کی کیوں نہ ہو لیکن وہ ان ہی لمحوں میں تقسیم ہوتی رہتی ہے۔ غور طلب امر یہ ہے کہ آدمی اپنی زندگی بسر کرنے کے لئے ذہن میں وقت کے ٹکڑے جوڑتا ہے اور اپنی ٹکڑوں سے کام لیتا ہے۔ اپنی ٹکڑوں کے گرداب میں جن کو ہم سوچنا یا فکر کرنا کہتے ہیں، ہم یا تو ایک ٹکڑے سے آگے دوسرے ٹکڑے پر آجاتے ہیں یا وقت کے اس ٹکڑے سے ملتے ہیں۔

اس کو اس طرح سمجھنا چاہیے کہ آدمی ابھی سوچتا ہے کہ میں کھانا کھاؤں گا لیکن اس کے پیٹ میں گرانی ہے اس لئے وہ ارادہ ترک کر دیتا ہے۔ کب تک وہ اس ترک پر قائم رہے گا اس کے بارے میں اسے کچھ نہیں معلوم۔ علیٰ ہذا القیاس بے شمار افکار ہی اس کی زندگی کے اجسنزائے ترکیبی ہیں، جو اسے ناکام یا کامیاب بناتے ہیں۔ ابھی وہ ایک ارادہ کرتا ہے پھر اسے ترک کر دیتا ہے، پہلے ملٹوں میں کچھ چند گھنٹوں میں ترک کرتا ہے یا مہینوں اور سالوں میں ترک کرتا ہے۔ جتنا یہ مقصود ہے کہ ترک آدمی کی زندگی کا جزو اعظم ہے کیونکہ وہ بالطبع آرام طلب واقع ہوا ہے۔ بہت سی باتیں ہیں جن کو آدمی دشواری، مشکل،

بیماری، بیزاری، بے عملی، بے یقینی وغیرہ دیکھتا ہے۔ ان کیفیتوں کے بالقابل ایک ایسی کیفیت ہے جس کا نام وہ سکون رکھتا ہے۔ یہ نہیں کہا جاسکتا کہ یہ سب کیفیات حقیقی ہیں۔ حقیقت ان میں سے زیادہ تر کیفیات مفروضات پر مشتمل ہیں۔

انسان کے دماغ کی ساخت ہی ایسی ہے کہ وہ ہرسانی کی طرف دوڑتا ہے اور ہر محنت سے بھی چلتا ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ دو سمتیں ہیں اور ان سمتوں میں آدمی ہمیشہ انکار کے ذریعہ سفر کرتا ہے۔ اس کی ہر حرکت کا منبع ان سمتوں میں سے ایک سمت ہے ہوتا ہے کہ ابھی ہم نے ایک تدبیر کی پھر اس کی تنظیم کی یہاں تک کہ وہ مکمل ہوگئی، اسکی سمت بھی صحیح تھی لیکن صرت اس قدم چلنے کے بعد ہمارے ذہن میں تبدیلی واقع ہوتی، تبدیلی واقع ہوتے ہی انکار کا رخ بدل گیا، نتیجہ میں سمت بھی تبدیلی ہوگئی، پھر پھر ہم جس منزل کی طرف رواں دواں تھے وہ غیب میں چلی گئی، ہمارے پاس باقی کیا رہا؟ ٹوٹا اور ٹوٹا قدم اٹھانا۔ واضح رہے کہ یہ تذکرہ یقین اور شک کی دو بیانی راہوں کا تھا۔ ہمیں یہ نہیں بھونا چاہیے کہ انسان کی بناء دویم اور یقین پر ہے۔ غریب کی اصطلاح میں اسی کو شک اور ایمان کہا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ دماغ میں شک کو جگہ دینے سے منع فرماتے ہیں اور ذہن میں یقین کو پختہ کرنے کا حکم دیتے ہیں۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے لا سرب ہے یہ کتاب اور اس کو ہدایت دیتی ہے جس کا یقین غریب پر ہے جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے ممنوع قرار دیا ہے یہ وہی شخص ہے جس سے آدم کو باز رہنے کا حکم دیا گیا تھا۔ اب اللہ شیطاں نے پہلے کار یہ شک آدم کے دماغ میں ڈال دیا جس کے سبب آدم کو جنت سے نکال دیا۔ اسی مقام سے آدم کے دماغ میں وہ سمتوں کا یقین ہوا۔ یقین شک کا یقین۔

بیان کردہ حقائق کی روشنی میں انسان کے دماغ کا محور یقین اور شک پر ہے یہی وہ تنگ اور یقین ہے جو دماغی غلیوں میں ہمہ وقت عمل کرتا رہتا ہے جس قدر شک کی زیادتی ہوگی اس ہی قدر دماغی غلیوں میں ٹوٹ پھوٹ واقع ہوگی۔ یہ ہمارا بہت ضروری ہے کہ یہی وہ دماغی غلیے ہیں جن کے زیر اثر تمام اعصاب کام کرتے ہیں اور ان کے کئی تحریکات ہی انسانی زندگی ہے۔

کسی چیز پر انسان کا یقین کرنا اتنا ہی مشکل ہے جتنا فریب کو بھٹکانا مثال اس کی یہ ہے کہ انسان جو کچھ ہے وہ خود کو اس کے غلات میں کھتا ہے۔ وہ ہمیشہ اپنی کمزوریاں چھپاتا ہے اور ان کی جگہ مغرور مزخوبیاں بیان کرتا ہے جو اس کے اندر موجود نہیں ہیں۔ مشکل سب سے بڑی یہ ہے کہ وہ جس معاشرہ میں تربیت پا کر جوان ہوا ہے وہ معاشرہ اس کا عقیدہ بناتا ہے اس کا ذہن اس قابل نہیں رہتا کہ اس عقیدہ کا تجزیہ کر سکے۔ وہ عقیدہ یقین کا مقام حاصل کر لیتا ہے حالانکہ وہ منفی فریب ہے۔ سب سے بڑی وجہ اس کی یہ ہے کہ آدمی جو کچھ خود کو ظاہر کرتا ہے ویسا ہے نہیں بلکہ اس کے برعکس ہے۔

اس قسم کی زندگی گزارنے میں اسے بہت مشکلات پیش آتی ہیں۔ ایسی مشکلات جن کا حل آدمی کے پاس نہیں ہے اس زندگی میں قدم قدم پر اسے غم و غصہ ہوتا ہے کہ اس کا عمل ٹکٹ ہو جائے گا اور بے نتیجہ ثابت ہوگا۔ بعض اوقات آدمی یہ کہنے لگتا ہے کہ اس کی پوری زندگی ٹکٹ ہو رہی ہے۔ اگر ٹکٹ نہیں بھی ہو رہی ہے تو سخت غم و غصہ میں ہے۔ یہ سب ان دماغی غلیوں کی وجہ سے ہوتا ہے جن میں شک کی بنیاد پر بہت تیزی سے ٹوٹ پھوٹ واقع ہو رہی ہے۔ دماغی غلیوں کی تیزی سے ٹوٹ

پھوٹ اور رد و بدل قدم قدم پر اس کے عملی راستوں میں رکاوٹ پیدا کرتی ہے، عمل بے نتیجہ ثابت ہوتا ہے اور اعصاب کو نقصان پہنچتا ہے۔

آدمی کا دماغ دراصل اس کے اختیار میں ہے، وہ غلیوں کی ٹوٹ پھوٹ کو یقین کی طاقت سے کم اور زیادہ کہتا ہے۔ دماغی غلیوں کی ٹوٹ پھوٹ میں کمی سے اعصابی نقصان کے امکانات بہت ہی کم ہو جاتے ہیں۔

آدمی ہی ایک جانور ہے۔ کسی طرح سے اس نے آگ کا استعمال سیکھ لیا اور آگ کے استعمال سے بالآخر کچھ علم و فکر کی بنیادیں پڑیں۔ کتاب رنگ اور روشنی سے علاج میں آدمی کے دو پیروں پر چلنے کا صفت بیان کیا گیا ہے۔ ہم نے اس کتاب میں یہ تشریح کی ہے کہ حیوان اور انسان میں روشنی کی تقسیم کا حل کن بنیادوں پر قائم ہے اور تقسیم کے اس حل سے ہی آدمی اور حیوان کی زندگی الگ الگ ہوتی ہے۔

تدوین میں کوئی ایسا دور نہیں آیا جب آدمی چند فی ہزار سے زیادہ محنت مند موجود رہا ہو۔ دراصل ہونا یہ چاہیے تھا کہ وہ زیادہ سے زیادہ روشنی کی شعیں اور روشنیوں کا طرز عمل معلوم کرنا لیکن اس نے کبھی اس طرف توجہ نہیں کی یہ چیز ہمیشہ پردہ میں رہی۔ آدمی نے اس پردہ میں جھانکنے کی کوشش اس لئے نہیں کی کہ اس کے سامنے روشنیوں کا پردہ موجود ہی نہیں تھا بلکہ اس نے روشنیوں کے پردے کی طرف توجہ نہیں کی اس نے وہ قاعدے معلوم کرنے کی طرف خیال ہی نہیں کیا جو روشنیوں کے غلط ملط سے تعلق رکھتے ہیں اگر آدمی یہ طرز عمل اختیار کرتا تو اس کے دماغی غلیوں کی ٹوٹ پھوٹ کم سے کم ہو سکتی تھی۔ اس حالت میں وہ زیادہ سے زیادہ یقین کی طرف قدم اٹھا، ان فضول عقائد اور توہم میں مبتلا نہ ہوگا۔ شکوک اسے اتنا پریشان نہ کرتے جتنا اب پریشان

کئے ہوئے ہیں اور اس کی تحریکات میں جو مٹی رکاوٹیں واقع ہوتی ہیں وہ کم سے کم ہوتیں۔
لیکن ایسا نہیں ہوا اس لئے روشنیوں کی قسمیں معلوم نہیں کیں نہ ہی روشنیوں کی
طبیعت کا حال معلوم کرنے کی کوشش کی۔ وہ یہ بھی نہیں جانتا کہ روشنیوں کی طبیعت
اور ماہیت رکھتی ہیں اور روشنیوں میں رجحانات بھی موجود ہیں۔ اسے یہ بھی علم نہیں کہ
روشنیاں ہی اس کی زندگی ہیں اور اس کی حفاظت کرتی ہیں۔ وہ تو موت مٹی کے پتلے
سے واقف ہے۔ اس پتلے سے جس کے اندر اپنی کوئی زندگی موجود نہیں ہے جس کے
لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وہ مٹی ہوئی مٹی سے بنایا گیا ہے اور دوسری جگہ یہ بھی فرمایا
ہے کہ وہ مٹی بجنی ہے یعنی غلام ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد کیا ہے۔

انسان ناقابل تذکرہ تھے تاہم لے اس کے اندر اپنی نور
والہی پس یہ ہوتا مستجاب سمجھتا اور مسموس کرتا انسان بن گیا۔

نور کی تعریف یہ ہے کہ وہ امر رب ہے۔ امر کی بہت مختصر تشریح یہ ہے۔
اس کا امر یہ ہے کہ جب وہ ارادہ کرے کسی بات کا تو کہتا ہے "ہو" اور وہ ہو جاتی ہے
یعنی انسان رُوح ہے، نذرع امر رب ہے۔

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد سے تا واقعیت و ہما اور شک کو بڑھاتی ہے۔

تقریب میں ایمان اور یقین ٹوٹ جاتے ہیں۔

سورہ ان پاک لے قوم کو ایک فرد کی حیثیت دی ہے چنانچہ اس کے ساتھ
بھی یہی عمل ہوتا ہے جو فرد کے ساتھ ہوتا ہے۔ قوم میں اگر یقین کی نسبت شک نہ لگتا ہو جائے
تو یہ عمل و فریغ اختیار کر لیتا ہے۔ جب اس کا رخ عروج کی طرف ہوتا ہے تو آفت ہلکا

کے آنے کا احتمال ہوتا ہے اور جب نزول کی طرف ہوتا ہے تو آفات ارضی آتی ہیں۔
جب آفات آسمان سے نازل ہوتی ہیں تو کھوکھری قوم کے ذہن اور اعضاء
کو متاثر کرتی ہیں۔ ان سے بچنے کی سوائے اس کے کوئی ترکیب نہیں کہ قوم کے یقین کی
راہ ایک ہو۔ الگ الگ نہ ہو۔ یہی اختیار کا سبق ہے۔ جب قوم گرد ہوں میں منتشر
ہو جاتی ہے اور گرد ہوں کا یقین مختلف ہوتا ہے تو شک زمین کی سطح پر پھیل جاتا ہے۔
اس انتشار سے آفات ارضی حرکت میں آ جاتی ہیں اور پھیل جاتی ہیں۔ چنانچہ سیلاب
زلزلے، دباؤں وغیرہ ظہور میں آتی ہیں۔ کبھی کبھی غارت جہنگ بھی ہوتی ہے جس
سے قوم اور انسان کا اعصابی نظام تباہ ہو جاتا ہے جو طرح طرح کی
بیماریاں پھیلنے کا موجب ہوتا ہے۔

عمل اور عامل حضرات

ماں حضرات کسی عمل کی تکرار کر کے اپنے دماغ کو بار بار حرکت دیتے
ہیں۔ یہاں تک کہ وہ ارادہ پر قابو پا لیتے ہیں۔ عشق کے ذریعہ انکی مہارت جتنی
بڑھتی ہے اسی قدر ان کو قوت ارادی کے ذریعہ کام لینے میں آسانی ہو جاتی ہے۔
اس قسم کے آدمی از روئے جبلت بھی پیدا ہوتے ہیں۔ ان کی طبیعت خود بخود روفا
کی طرف مائل ہو جاتی ہے اور شروع عمر سے ان چیزوں کو کبھی بغیر بار بار اس
کرتے ہیں۔ پہلے سے انہیں یہ علم نہیں ہوتا کہ ہمارے اندر یہ انتہائی طاقت موجود ہے بلکہ
اس قوت کے بار بار استعمال سے جوہر محض تقریباً گرتے ہیں۔ کامیابی ہونے لگتی ہے
آخرت آہستہ آہستہ ان پر یہ راز منکشف ہو جاتا ہے کہ خیال اور ارادہ سے کام لیا جاسکتا ہے۔

بیب وہ اس پر عمل کرتے ہیں اور بار بار اس کو دہراتے ہیں اور نتائج حسب وخواہ پیدا ہوتے ہیں تو وہ خود کو حامل سمجھتے گئے ہیں۔ لوگ بھی انہیں حامل کے نام سے پکارتے ہیں۔

اجازت اور تعویذ کی زکوٰۃ

ہر حامل کو بالیقین اس بات پر یقین ہوتا ہے کہ میں جسے یہ قوت بخش روزگادہ بھی میری طرح حامل ہو جائے گا۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ کسی حامل نے کسی کو اپنا عمل بخش دیا ہے۔ جسے بخشا ہے اس کی طبیعت بس وہی بن جاتی ہے جو حامل کی ہے۔ ایک طبیعت کا دوسری طبیعت میں سرایت کر جانا بھی آدمی کا انفرادی خاصہ ہے اہل حامل تو بہت ہی شاذ ہوتے ہیں البتہ کچھ ہوئے حامل کافی پائے جاتے ہیں۔ کچھ ہوئے حامل حضرات کے یقین میں یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ اگر ہم ایسا کریں گے تو ایسا ہو گا۔ ہم یہ بات بتا چکے ہیں کہ کامیابی کے مدارج یقین کی قوت پر منحصر ہیں۔

اس کتاب سے نانذہ اٹھانے کے لئے 'معالجہ خواہ خود مریض ہو یا کسی دوسرے کا علاج کرے' گیارہ گیارہ مرتبہ اول آخر درود شریف پڑھے اور ایک سو ایک مرتبہ **بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَسْمٰعُ جَلَّ جَلَالُہٗ** پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تین بار ہاتھ چہرے پر پھیرے۔ اب میری طرف سے اس کو اس کتاب کے عملیات کی اجازت

تعویذ خواہ سال کرنے یا کسی دوسرے کو لکھ کر دینے کی صورت میں تعویذ کی زکوٰۃ دو سو پیسہ خیرات کر دیں یا اس مریض کو تعویذ دیا گیا ہے یہ پابست کر دیں کہ وہ تعویذ کی زکوٰۃ دو سو پیسہ خیرات کر دے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آسیب کا علاج

آسیب ایک ایسا مرض ہے جو دماغ سے تعلق رکھتا ہے اس کی زیادہ تر وجہ یہ ہوتی ہے کہ خون میں شھاس کی نسبت نمک کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔

یہ خون سارے جسم میں سے دور کر کے جب دماغ کے دو کھرب خلیوں میں گردش کرتا ہے تو دماغ کے وہ خلیے جو انسان کے اندر شعوری حواس بناتے ہیں متاثر ہو جاتے ہیں۔ نتیجہ میں مریض کنہوں پر وزن محسوس کرنے لگتا ہے اور اس کی نظروں کے سامنے ایسی چیزیں یا صورتیں آتے لگتی ہیں جن کو وہ سمجھ نہیں سکتا اور نہ ان کا آپس میں رابطہ یا تعلق قائم رکھ سکتا ہے۔ مثلاً یہ کہ اسے کسی عورت یا مرد کا ہیولا نظر آتا ہے چونکہ اس طرح غیب میں دیکھنا اس کی عادت نہیں ہے اس لئے وہ خوف زدہ ہو جاتا ہے اور ایسی حرکتیں کرنے لگتا ہے جو شعوری حدود سے باہر ہوتی ہیں بعض اوقات یہ تاثر اتنا گہرا ہوتا ہے کہ شعور میں قفل واقع ہو جاتا ہے اور اس کے حواس مالا شعوری تحریکات کے تابع ہو جاتے ہیں۔ اب وہ کوئی بات زمین کی کہتا ہے کوئی آسمان کی کہی جتنی ہو جاتا ہے اور خود بخود ہوش میں آ جاتا ہے کبھی بے بات ہنسنا ہے اور کبھی کس دیر کے بغیر رونے لگتا ہے۔ یہ بھی ہوتا ہے کہ جھپکی ہوئی روئیں جن کی طبیعت

میں تخریب ہوتی ہے۔ مرنے کے بعد ایسے لوگوں کی تلاش میں رہتی ہیں جو مافی الصبر سے کمزور ہوں اور جب انہیں اپنی تخریب کاری کے لئے ایسا شکار مل جاتا ہے تو وہ اس کے سامنے آجاتی ہیں اور اس کے شور کو معطل کر دیتی ہیں۔ اس کا علاج یہ ہے کہ ایک

کافذ پر
يَا مَهْلَاثِيل
يَا ثَمْنَاثِيل
يَا مَيْكَاثِيل
يَا جَبْرَاثِيل

لکھ کر کافذ کو ڈر کر تہی بنالیں۔ اس طے ہوئے کافذ کو روٹی میں لپیٹ لیں۔ روٹی اور کافذ کی بنی ہوئی تہی کو گسی یا زمین کے تیل میں ایسی جگہ جلائیں جہاں سے مریض تک دھواں پہنچ سکے یہ عمل رات کو سوتے وقت کرنا چاہیے۔ صبح سویرے نکلنے سے پہلے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْعَالَمِ کی پوری سورۃ پڑھ کر ایک پیالہ پانی پر دم کر کے ہمارے پلائیں۔ دو ہفتہ تک نہک بالکل نہ دیں۔ دو ہفتہ کے بعد ایک مریض تک لکھ کر کم سے کم اور بہت کم مقدار میں استعمال کرائیں تین وقت خالص شہد استعمال بھی بہت ضروری ہے۔

آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہنے کا طریقہ

جب کوئی قوم اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے قانون سے انحراف کرتی ہے اور خیر و شر کو جانتے بوجھے قانون شکنی کی مرتکب ہوتی ہے تو اس کے اندر یقین کی قوتیں کم اور کم سے کم ہو جاتی ہیں۔ جیسے جیسے یقین کمزور پڑتا ہے اس کے

مقائد میں سقم واقع ہوتا ہے اور اس سقم کی وجہ سے کوئی قوم تو اہمیت میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ تو بہتات کے غلبہ سے انسان کے اندر دوسرے جنم لیتے ہیں۔ ان دوسروں کی وجہ سے اس کے اندر حرص و ہوس اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ زندگی کا دار و مدار اللہ تعالیٰ کی بھائے و سائل پر رہ جاتا ہے۔ یہی وہ مرحلہ ہے جہاں سے قوموں کا زوال شروع ہوتا ہے اور قانونِ قدرت چونکہ ایسی قوتوں کو برداشت نہیں کرتا اس لئے اس کے اوپر آفات ارضی و سماوی نازل ہوتی ہیں۔

امرادہ اور مل کے ساتھ بے یقینی کو ختم کرنے کی کوشش کرنی چاہیے اور آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہنے کے لئے ۹ پانچ چوڑے اور ۱۲ پانچ لمبے سفید آرٹ پیپر کے اوپر سیاہ چمکدار روشنائی سے بہت خوبصورت لکھ کر یا لکھوا کر یہ نقش اپنے گھر میں آویزاں کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
يَا حَفِیْظُ يَا حَفِیْظُ يَا حَفِیْظُ
يَا بَدِیْعُ يَا بَدِیْعُ يَا بَدِیْعُ
يَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ يَا الْخَيْرِ يَا بَدِیْعُ

اگر خدا نخواستہ کوئی وبا پھیل گئی ہو تو سبھی نقش سفید چینی کی تین پلیٹوں پر زعفران اور عرقِ گلاب سے لکھیں اور صبح، شام اور رات کو پانی سے دھو کر مارے گھر والے نہیں۔ چیسے چوبانی پکا کر استعمال کیا جائے۔

نوٹ :- اگر زعفران دستیاب نہ ہو یا غسر دینے کی استطاعت نہ ہو تو کھانے کا دودھ لکھ استعمال کریں۔

فلان میں مدت درکار ہے مگر بابت تعلق کامیابی یقینی ہے۔

آنکھ کا ناسور

آنکھ کے گوشے میں پھنسی کی شکل کا دانہ جو رستا رہتا ہے اس کو آنکھ کا ناسور کہتے ہیں۔

چنے کی ایک دال لیجئے (دال سے مراد چنے کا آدھا حصہ ہے) اور ایک پتھر لیجئے ایسا پتھر جو نالیوں کے کنارے عام طور سے ملتے ہے۔ پتھر کا لاسفیدہ بھورا اور بعض اوقات نقش و نگار سے بھرپور اور چمکنا ہوتا ہے۔ ہم کی کوئی تیرہ نہیں پتھر پر دینی ڈال کر ایک مرتبہ اللہ نوفر السموات والارضیں پڑھ کر دم کر دیں اور چنے کی دال کو پتھر پر گھسیں دال گھسنے سے ایک لیپ سا بن جائے گا۔ اس لیپ کو جھٹک کر سنانی سے صبح و شام چند روز قریب آنکھ میں لگائیں۔

بھینچا پن

جس وقت مریض بالکل سیدھا دیکھ رہا ہو اس کی آنکھیں بند کر دیں اور اس کی اس آنکھ پر بھینچا پن ہے اندھیرے میں ہلکی سی پٹی باندھ دیں۔ پٹی بندھتے وقت یہ تصور کریں کہ میں اور بعض عرش کے نیچے ہیں۔ یہ پٹی کیسے بند ہو رہی ہے۔ پٹی میل ہونے پر اندھیرے میں بدلیں پٹی بندھتے وقت یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ نظر سیدھی رہے یہی آنکھ کی پستلی درمیان میں ہو اکیس روز کے اس عمل سے آنکھ کا بھینچا پن کلیتہاً ختم ہو جاتا ہے۔

انہوں نے سائنس دان یہ تاثر دیا تھا کہ

یہ مرض مریض کے آنکھوں میں پانی بھر جانے سے لاحق ہوتا ہے۔ اس کے لئے دوا درکار ہے۔

آنکھ کے گوشے میں ایک اور چینی ایک چٹا ٹکڑا۔ دونوں کو صاف کر کے بارہا غوطہ کرایا جائے پتھر ماشہ روزانہ سوتے وقت آنکھوں کے ساتھ کم زخم میں روزانہ استعمال کریں اور ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ علیہ سواکھ کی تین پٹیوں پر لکھ کر صبح و شام در رات کو ایک ایک پٹی پانی سے دھو کر تین پٹیاں لکھنے کا طریقہ یہ ہے۔ پاک صاف سفید چینی یا لکڑی کی تین پٹیاں سامنے رکھ کر گیارہ مرتبہ یا حنیف پڑھ کر تینوں پٹیوں پر دم کریں پھر گیارہ مرتبہ یا شری پڑھ کر تینوں پٹیوں پر دم کریں تیسری بار یا خالق پڑھ کر پٹیوں پر دم کریں۔ اور نہ عفران کو عرق گلاب میں حل کر کے یا ندرہ کا رنگ عرق گلاب میں گھول کر اس روشنی سے پٹیوں کے اوپر ندرہ بجالا کر لکھیں جائے۔

امداد غیبی

اگر عارضی حالات اس درجہ خراب ہو جائیں کہ سدھار کی کوئی صورت نظر نہ آئے تو صرف ان حالات میں یہ عمل پڑھنے کی اجازت ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا اِيلَٰهَ اِيْلَٰهَ
يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ
يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ
يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ
يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ

آدمی رست گزینے کے بعد با وضو پہلے پر بیٹھ کر تین سو مرتبہ پڑھیں اور حالات سازگار ہونے کی دعا کر کے بات کئے بغیر سو جائیں۔ زیادہ سے زیادہ اکیس روز میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے امداد و نسیب حاصل ہو جائے گی اس کا طریقہ کچھ بھی ہو جو اللہ تعالیٰ پسند فرمائیں۔

استخاره

کوئی کام کرنے سے پہلے استخاره کرنا سنت ہے استخاره دو اصل اللہ تعالیٰ سے مشورہ کرنا ہے۔

اِفْتَحْ اَفْتَحْ يَا بَدِيعُ الْفَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ
۲۱ مرتبہ۔ درود مغیری صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ
اول آخسر ایک ایک مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد دائیں کر دھڑ لیسٹ کر چہرے کے نیچے دائیں ہاتھ کی پھٹی رکھ کر سو جائیں۔ بوقت جو بات معلوم کرنی ہوئے ذہن میں دہرائیں۔ زیادہ سے زیادہ تین روز کے اندر خواب یا سیدھی میں جو کچھ معلوم کیا گیا ہے منکشف ہو جائے گا۔

استخان میں کامیابی کے لئے

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر کام میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ اگر کوئی کام کرنا چاہے تو اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ وہ اس کام میں کامیاب ہو۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر کام میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ اگر کوئی کام کرنا چاہے تو اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ وہ اس کام میں کامیاب ہو۔

الرجی (ALLERGY)

رات رات کے ریشمی کپڑوں کے پھوٹے پھوٹے گزے کسی جڑ پھیلا
مدی طرحی کام یعنی ان رنگدار ٹکڑوں میں سے کوئی ایک ٹکڑا اٹھالے اس
کا پسیا دیا کرکشی سے

يَا مُضِلَّ اِيْلَٰهَ
يَا مُضِلَّ اِيْلَٰهَ
يَا مُضِلَّ اِيْلَٰهَ
يَا مُضِلَّ اِيْلَٰهَ
يَا مُضِلَّ اِيْلَٰهَ

طیبہ و لاری سے لکھ کر پھینک دے گھٹے میں ڈال دے اگر گھٹے میں پینا یا دھوپ
لے کر پھینک دے۔ اگر کوئی مروت ہو تو یہ یقیناً تھک کے خد رکھیں۔ یہ صیاط کرنا
و دیکھ کر یہ تھک کوئی دوسرا شخص استعمال نہ کرے
الرجی ہونے کی کوئی خاص وجہ متین نہیں کی جاسکتی کوئی دمی

ہو سے کسی دوستے خوشبو سے یا کسی سخت دوا کے رد میں سے بھی مرہم
ہو جاتا ہے دیر کوئی بھی ہو سب کے لئے ہی علاج ہے

اختلاج قلب

اختلاج قلب دل کی کمزوری کی وجہ سے ہوا م جسمانی کمزوری
کی وجہ سے بلڈ پریشر پیہم صدات یا تیر دو بات کے استعمال کی بنا پر ہو
سب کا علاج ایک ہے لیکن طریقہ مختلف ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا حَتِّي قَتَلَ كُلَّ شَيْءٍ يَا حَتِّي بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ

تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں

صدہ کی وجہ سے اگر اختلاج کی کیفیت مستقل ہو گئی ہے تو اس
عمل کو کافد پر لکھ کر شہد میں ڈال دیں اور یہ شہد مرہم دن میں کم از کم تین
بار استعمال کریں۔

ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے ہو تو صبح کے وقت بہار منہ چینی کے شربت
پر دم کر کے پلائیں۔

بولڈ پریشر کی وجہ سے ہو تو تک پر دم کر کے یک شیشہ شہد میں رکھ
میں در کھانا کھاتے وقت یہ تک چھڑک کر کھائیں

اگر ایسے عادت نہ ہوں کہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ متدہج قلاب کی
وجہ کیا ہے تو یک بڑے کافد پر موٹے ستم سے بہت خوشہ اللہ لکھیں

۱۱۔ امداد کسی شیشہ پر پانچ رات کو روٹے سے پہلے اس گتے کو ایس جگہ
میں جوتا ہوا لائی اور شخص کو گوبی کا دھواں اللہ پر نظر ہائیں اور انھیں
لہ پانچویں شیشہ کافد پر لکھ کر شہد میں ڈال دیں اور یہ شہد مرہم دن میں کم از کم تین
بار استعمال کریں۔

اگزیمیا (ECZEMA)

ایک جیسے اور مضبوط کافد پر موٹے ستم سے
فی نوج سراج ترہا نیٹھ لکھ کر جسم کے جس حصہ
پر اگزیمیا ہو اس پر کافد ملیں۔ جب کافد بوسیدہ ہو جائے جلا دیں چند
دو رنگ نمک سرخ مرچ گرم مسالہ اور کسی قسم کے گوشت کی بوٹی دکھائیں
گوشت میں انڈا اور مکھلی بھی شامل ہیں۔

آنتوں کے امراض

آنتوں میں زخم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِمَرْجِعِ الْبَحْرَیْنِ یَا اللّٰهُ

تین پیٹوں پر لکھ کر روزہ صبح شام اور رات کو پانی سے دھو کر پالیں روزہ

ہیں خدا کا تین گن عظیم یا کثرے مشورہ سے کریں۔

آنتوں کی دق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْزَيْلِكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ الرَّحِيمِ الرَّحِيمِ الرَّحِيمِ
سورج بھٹکنے سے پہلے گیارہ مرتبہ پڑھ کر ایک پیل پانی پر دم کر کے
نہار منہ لوتے دن تک پیئیں۔

آنتوں میں خشکی

ثُمَّ يَذْأَبُ لَهَبٌ وَتَنَاقُضُ عَنْهُ مَائُهُ وَتَكْتَبُ
مَتَّصِلًا نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَافْعَلْ آتُفَا

مش کی نمار کے بعد ایک ٹریک مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں۔
چوبیس گھنٹے میں چھ گھنٹے صحت میں پانی استعمال کریں مطلب یہ ہے
کہ اسے پانی پر دم کیا جائے جو دس اور رات کی ضرورت کے لئے کافی ہو
چوبیس گھنٹے گزر سنے کے بعد اگر پانی پے رہے تو اس پانی کو کسی گیارہ یا رخت
کی جڑ میں ڈال دیں اور رگلے چوبیس گھنٹے کے لئے نیا پانی تیار کریں
علاج کی مدت اکیس روز ہے اس دوران کوئی دوسرا پانی نہ پیا جائے

آنت اترنا

رات کو سونے سے پہلے اکیس مرتبہ وَفَعَلْ آتُفَا پڑھ کر

دوسری سٹوٹ

۱۱۱ عام یا جائے

استسقی

جلد حر۔ پیٹ میں پانی بھر جانا

دیکھنے میں ایسا ہے کہ اس مرض کا علاج نہیں ہوتا البتہ ایلو پیتھی میں
ال سرخ مکے ذریعہ پیٹ سے پانی نکالنا ایک طریقہ کھن ہے لیکن کچھ عرصہ کے
بعد پیٹ میں پانی چھو جاتا ہے اور پھر نکال دیا جاتا ہے یہ کوئی مستقل علاج نہیں
ہے اس فقرہ استسقی کے کئی مریضوں کا علاج کیا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل
سے مریض کو پوری طرح اور مستقل صحت نصیب ہو جاتی ہے

ایک کاغذ پر بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَاتْلُوهَا أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهَا لَكُمْ رَجَاءُ فليجاء رات کو
سولہ وقت یا دن میں ایک مرتبہ دھواں لیں۔

دوسرا کھم یہ کہتا ہے کہ مریض زمین کے اوپر پست ٹیٹ جلائے
میں نہ کرے اور دونوں ہاتھ سر پر رکھے تین مرتبہ مندرجہ بالا لیک عبارت
تو یہ تصور کرے کہ پیٹ کا پانی روشنی بن کر یہ دل کے ذریعہ زمین میں
غذاب اور ۱۶۸۸ ہو رہا ہے۔ یہ علاج اس وقت تک جاری رکھنا چاہئے
جب تک مریض سے کلی طور پر نجات حاصل نہ ہو جائے

اعصاب کی کمزوری

اعصاب کی کمزوری کی وجوہات بہت ہیں مثلاً مستقل الجھن بیزاری
رومانی کشاکش بہت زیادہ دماغی مکان، غنیدگی کی نظام بھم کا مستقل خراب
رہتا، فضا اور ماحول کا نگہ نہ خوف اور دبشت، روحانی آلودگی سے نحرانت
قناعت کا نہ ہونا، شک، دوسرے اور عدم توقف کا احساس وغیرہ وغیرہ۔

سب سے پہلے یہ ضروری ہے کہ انسان اپنے اندر قناعت پیدا کرے
اور اپنے معاملات کو اللہ تعالیٰ پر چھوڑنے کی عادت ڈالے۔ اللہ تعالیٰ پر
معاملات چھوڑنے سے مراد یہ نہیں کہ آدمی ہاتھ پر چھوڑ کر بیٹھ جائے۔ صبح
طرز نسکریہ ہے کہ آدمی دغلیفہ اعضاء پورا کر لے کے بعد نتیجہ اللہ تعالیٰ کے
اور پر چھوڑ دے اور بطور ملاح صرف ایک گھونٹ پانی پر ایک مرتبہ
اَلرَّحْمٰنُ عَلٰی نَوْنِیْلٍ پڑھ کر پانی پر دم کر کے صبح نہار نہ پیا جائے۔

اعضاء کا منجمد ہونا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
رَمِیْمٌ فَزَقُ النِّعَامِ



کھانے کے ذریعہ رنگ کو پانی میں گھول کر رد شدنی بنالیں۔ اس

..... لاہور، پرنٹ پر تصدیق تیرہ سہ ماہی کو پانی سے
وہا پائیں یہی تو یہ اسی رنگ سے چکنے اور موٹے ایک ہشت کا نہ پر نگاہ کر
تہ ثرہ عضو پر دن میں تین بار گھڑی کی سوئیوں کی گردش کے مطابق سلیس غذا
میں سرد اور بادی چیرول اور رنگ سے پرہیز ضروری ہے۔

اولاد کا نام فرمان ہونا

یہ بات بہت زیادہ مطلوب ہے کہ بچے ذہنی طور پر جو کچھ قبول
کرتے ہیں اس میں آدھا حصہ ماں باپ کی طرز فکر اور گھر کے ماحول سے بنتا
ہے اور آدھا حصہ باہر کے ماحول سے۔ اگر گھر کا ماحول پر سکون نہ ہو اور ماں
باپ لڑتے جھگڑتے رہیں تو بچے بھی ماں باپ کی عادت اختیار کر لیتے ہیں۔ پھر
یہ عادت ان میں پختہ ہو جاتی ہے۔ پہلے بہن بھائی آپہ میں دست و گریباں ہوتے
میں اور پھر ماں باپ سے ملنا شروع کر دیتے ہیں کیونکہ ماں باپ میں ذہنی ہم
آہنگی نہیں ہوتی اس لئے وہ بچوں کی عادت پر متاثر ہو کر پیش اختیار کرتے ہیں نتیجہ میں
بچے گستاخ ہو کر باقرمان ہو جاتے ہیں ایسے ماں باپ جن میں ذہنی ہم
آہنگی ہوتی ہے یا بچے مسائل کی تہنی کو اولاد کے سامنے ہی ہر نہیں ہونے دیتے
ان کی اولاد ماں باپ کی خدمت گزار ہوتی ہے۔ یہاں لاڈ پسندیا بات بے بات
سمجھتی ہیں بچوں کو باغی بنا دیتی ہے۔ یہ مسئلہ نہایت تکلیف دہ ہے اللہ تعالیٰ
والدین کو اس سے محفوظ رکھے۔

طراز عمل میں تبدیلی کے ساتھ انسان امتداد کے لئے اگر یہ عمل کر لیا
جائے تو اس کی برکت سے اولاد فرما کر دلاور ہو جاتی ہے۔

سات کے وقت بچہ یا بڑا جب گہری نیند سو جائے، سر ہاتھ کھڑے ہو کر

اِکسِرَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِیْدٌ ۝ فِیْ کُوْحٍ مَّخْهُوْطٍ ۝

مال یا باپ اسنی آواز سے پڑھیں کہ سونے والے کی نیند خراب نہ ہو۔ محل کی مدت
گیارہ روز اور زیادہ سے زیادہ اکیس روز ہے۔

احساس کمتری

احساس کمتری قوت ارادی کی کمزوری سے واقع ہوتا ہے جب یہ
سمجھا جاتا ہے کہ ہم کسی شخص کے سامنے نہیں جاسکتے بات نہیں کر سکتے ہم دوسرے
لوگوں سے کمتر ہیں یا دوسرے لوگ ہم سے کمتر ہیں یہ سب باتیں کمزور قوت
ارادی کی عکاسی کرتی ہیں۔ طرز فکر صحیح ہو یا غلط دونوں کا تعلق دماغ کے ان
خیلوں سے ہے جو زندگی میں کام آنے والے نہایت کوتاہی کرتے ہیں اور جذبات
آدنی کی قوت ارادی کے تابع ہوتے ہیں اس لئے جب کسی انسان کے اندر
جذبات اس کے ارادہ کے تابع نہیں رہتے تو اس کی زندگی میں غلامی واقع
ہو جاتا ہے۔ اس غلامی کا دوا ہی دراصل احساس کمتری کی صورت میں ظاہر
ہو سکتا ہے۔

نہایت آسان اور سہل علاج یہ ہے کہ آدمی ہر وقت با وضو رہے
با وضو رہنے میں اس بات کی احتیاط لازم ہے کہ بول و برز یا خسران یا غم
کے قدرتی حل کو روکا جائے کیونکہ اس سے بھی دماغ پر زبرد پڑتا ہے۔ ضرورت
پڑنے پر وہاں دھوکا دیا جائے۔

آداسی

یہ بات ہر آدمی جانتا ہے کہ کوئی شخص نہ تو ہمیشہ خوش رہتا ہے اور
نہ سوکھتا ہے لیکن یہ بھی دیکھتے ہیں یہ ہے کہ مسلسل کامیاں آدمی کو توڑ کر
رکھ دیتی ہیں اور اس پر ایسی مسلط ہو جاتی ہے ایسی صورت حال سے دماغ
کو آزد کرنے کے لئے مدد دینا غرضی و عفران اور حق گلاب سے لکھ کر مریض کے
گالے میں پہنا دیا جائے یا بازو پر باندھ دیا جائے تو آدمی خستہ ہو جاتی ہے۔

△—————△

کاغذ پر نقش لکھتے پہلے دو دفعہ در ترمیم لکھے کہ بعد یک مرتبہ
بِسْمِ اللّٰهِ کَوْنِ اِسْمِ حَقِّ خَلْقِ لَہٗ یَا تَدِیْعُ الْعَجَابِ بِیْ بِالْغَیْرِ
یَا تَدِیْعُ یَا تَدِیْعُ یَا تَدِیْعُ یَا تَدِیْعُ یَا تَدِیْعُ یَا تَدِیْعُ یَا تَدِیْعُ
وہاں در ترمیم دونوں طرف لکھنے کی غرض ہے۔

بخار

عام بخار

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى
 کاغذ پر لکھ کر بغیر موم جامہ کے سفید کپڑے کی دھبی میں باندھ کر گلے میں ڈال دیں
 بخار مارتے پر تعویذ اور کپڑا دونوں جلادیں۔

باری کا بخار

قُلْنَا يَا مَارُكُو فِي بَدْوٍ كَوَّاسًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ
 بیری کی ٹکڑی یا کسی مومی کاغذ پر لکھ کر سفید دھبی میں باندھ کر گلے میں ڈال دیں۔ بیری
 چاہے ایک دن کی ہو، دو دن کی ہو یا تین دن کی۔ جب اس سے نجات مل جائے
 گلے سے نکال کر جلادیں۔

ثَابِتًا مَوْتِي جَهْرًا - میعاد بخار - خسرہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا حَفِظُ يَا حَفِظُ يَا حَفِظُ
 يَا شَاقِي يَا شَاقِي يَا شَاقِي
 مَرِيدُ الصُّبُوخِ قَدْ دُوسَ

زردہ کے رنگ کو پانی میں گھول کر روشنائی بنالیں اور اس نقش کو
 پلیٹ پر لکھ کر استعمال کریں۔ یہ پانی ہر چار گھنٹہ کے بعد بڑوں کو ایک ٹیسبل
 اسپون اور بچوں کو ایک ٹی اسپون پلائیں۔ لگے روز پھر نئی پلیٹ لکھ کر
 اسی طرح عمل کریں۔ تیسرے دن بھی یہی عمل دہرائیں۔ دوا اور دوائیں دن تک
 ممنوع ہے۔

بچوں کے امراض اور ان کا علاج

ام البصیان (سوکھا) —

بچوں کا خواب میں ڈرنا۔ زیادہ رونا۔ چسپنج حرج کر رونا لرزنا۔ خود
 کو یاد سروں کو نوچنا۔ بغیر کسی وجہ کے بار بار بخار ہونا۔ کسی قسم کی پیدائشی
 بیماری یا کمزوری۔ صبح نشہ و نما نہ ہونا یا جسم پر سے گوشت ختم ہو جانا۔ سوکھ کر
 کانٹے کی طرح ہو جانا۔ پانی کی طرح دست آنا اور آنکھوں میں حلقے بن جانا۔ یہ
 سب ام البصیان کے مرض کی علامتیں ہیں۔

اس سے بچوں کو محفوظ رکھنے کے لئے مومی کاغذ

لکھ کر موم جاڑ کر کے آسمانی کپڑے میں سی کر گلے میں ڈال دیں۔ ہفتہ میں ایک بار کپڑے کے خول سے نکالے بغیر تعویذ کو نوبان کی دھونی مزور دیں۔

پہلی چلنا اور نمونہ —

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
يَا حَفِیْظُ يَا حَفِیْظُ يَا حَفِیْظُ
يَا فَتَّاحُ الْمُهِیْمِ السَّعِیْدِ
يَا شَافِیْ يَا شَافِیْ يَا شَافِیْ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْقَیُّوْمِ

چینی کی طشتری پر زعفران اور پانی سے لکھ کر ایک یا دو گھونٹ دودھ سے دھو کر تین وقت پلائیں۔ امتیازی دو تین روز تک پلاتے رہنا چاہیے تاکہ نمونہ ۱۲ پوری طرح ناک ہو جائے۔

کان کا درد

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْعَلَوِیْنَ تین مرتبہ پڑھ کر ایک چمچ پانی یا دودھ پر دم کر کے پلائیں۔

کالی کھانسی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا حَفِیْظُ يَا حَفِیْظُ يَا حَفِیْظُ
قُصْ قُصْ قُصْ
مَا نَعَاتُ الْمَلَا

چینی کی طشتری پر زردہ کے رنگ سے لکھ کر صبح شام گیارہ روز پانی سے دھو کر پلائیں۔

بستر میں پیٹا بکنا —

بعض حالات میں بچے کافی عرصہ تک بستر میں پیٹا کرتے رہتے ہیں۔ اسکا علاج یہ ہے کہ جب بچہ رات کو گہری نیند سو جائے تو اس کے قریب سر ملنے کی طرف ٹیٹھکراتی آواز سے کہنے کی نیند خراب نہ ہو، ایک بار سورۃ بقرہ کی پہلی آیت اَللّٰھُمَّ یٰوَسَّیْوْنَ یٰاَلْفِیْبِ تک اکیس روز پڑھیں۔

مٹی کھانا

بہت سی عورتوں کو مٹی کھانے کی عادت پڑ جاتی ہے۔ بچے بھی مٹی کھاتے ہیں اس سے طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ تین مرتبہ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّیْ

پڑھ کر دودھ پر دم کر کے بچے کو پلائیں جب بھی دودھ پلائیں یہ عمل کریں گے۔ روز کے اندر اندر مٹی کھانے کی عادت چھوٹ جائے گی۔ اگر ماں کو بھی مٹی کھانے کی

عادت ہو تو وہ پانی پر دم کر کے پئے۔

خند کرنا

بچوں کی خند ختم کرنے کے لئے اُمّ النبیان والاعوذ کاغذ پر لکھ کر
بچے کے گلے میں ڈال دیں۔

پیٹ میں کیڑے

چاہے وہ کدو دانے ہوں، کیچڑے ہوں یا چھوٹے چھوٹے کیڑے
(بچے) ان سب سے نہات حاصل کرنے کے لئے اِنَّا اَعْطٰیْکَ الْکُوْمُوْۤہُ
(پوری سورۃ) تین بار پڑھ کر پانی پر دم کریں اور تھار منہ پلائیں۔ مریض یہ عمل خود
بھی کر سکتا ہے۔ ساتھ ساتھ دن میں کسی وقت دو دفعہ وقفہ سے تین مرتبہ ایک ایک
دفعہ یہی سورۃ پڑھ کر پیٹ پر پھونک ماریں گیارہ روز کے اس عمل سے پیٹ
میں کسی قسم کے کیڑے ہوں ختم ہو جاتے ہیں۔

دانت نکلنا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰہِ تَعَالٰی اٰیَاتِ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ
ایک کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ بچوں کو
جو تکالیف دانت نکلنے کے دوران ہوتی ہیں ان سے بچے محفوظ رہے گا۔

نظر لگانا

جو بچے مٹا، اللہ تندرست، ہنس مکھ یا ذہین ہوتے ہیں ان کو اکثر
بڑوں کی نظر لگ جاتی ہے۔ گویہ بات تعجب خیز ہے لیکن مشاہدہ میں آئی ہے
کہ ماں باپ اور بہن بھائی کی بھی نظر لگ جاتی ہے۔

نظر لگنے سے بچہ بے چین ہو جاتا ہے۔ دودھ پینا چھوڑ دیتا ہے۔ روتا
ہے۔ بکلا بھی ہو جاتا ہے۔ روز بروز چڑچڑاہٹ اور کمزور ہوتا چلا جاتا ہے۔
نظر اتارنے کے لئے بسم اللہ شریف کے بعد اِنَّا اَعْطٰیْکَ الْکُوْمُوْۤہُ
(پوری سورۃ) پڑھ کر بچے کے منہ پر پھونک ماریں۔ نظر کا اثر خالی ہو جائے گا۔

کان سے پیپ آنا

رات کو سوتے وقت نئی اور صاف روئی کے پھونے پر
اَلَّذِیْ سَقٰی قَسُوْنِیْ وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰی
ایک بار پڑھ کر پھیپھوں پر دم کریں اور ساڑھے کان میں رات کو سونے سے پہلے رکھ دیں
صبح نئی روئی کے پھونے پر دم کر کے کان میں رکھ دیں۔ ۳۳ گھنٹے میں دو مرتبہ یہ
عمل کریں۔ جب کان سے پیپ آنا بند ہو جائے یہ عمل ترک کر دیں۔

بہہ سہا یا گونگا ہونا

بچہ اگر پیدائشی گونگا یا بہہ یا کسی بیماری کی وجہ سے یہ مرض

لاق ہوگی ہوتو میں ملاحت میں مرت کریں جب تک یہ بڑا رات کو گہری نیند
سوجا ہے تو اس کے قریب سر ہلنے کے رٹن سیدھی جانب کھٹے ہو کر ایک مرتبہ
سورۃ مریم کی پہلی آیت کھنکھن پڑھیں پڑھنے میں یہ حرف لگ
الگ پڑھا جائے۔

عدت میں جلدی یا گھبراہٹ سے کام نہ لیں مسلسل چھ ماہ تک یہ
عمل جاری رکھیں یہ امر مجبوری اگر بیچ میں ناف ہو جائے تو اس کا کوئی حرج نہیں
ہے لیکن کوشش یہ ہونی چاہیے کہ ناعد نہ ہو خواتین اگر یہ عمل کریں تو ناعد کے
دنوں میں جلدی کر سکتی ہیں۔

خواب میں ڈرنا

ہر وقت کچھ نہ کچھ سوچتے رہتے ہو دشمنیاں جو مصائبی نظام
بنتی ہیں منتشر ہو کر فضاں بوجھتی ہیں نتیجہ میں دماغ کا وہ حصہ جس پر شعوری تحریکات
کا دار و مدار ہے کمزور پڑ جاتا ہے اور جب یہ صورت واقع ہو جاتی ہے تو ڈر آنے
خواب زیادہ بگڑتے ہیں اگر فضاں کو کسی ایک نقطہ پر مرکوز کریں ہنسے تو ڈر آنے
خواب تھوڑا سا بند ہو جاتا ہے اس کے لئے چپے پھرتے اٹھتے بیٹھتے دھنواؤ اور جیرو
اَشَادَ نَاطِقًا دُرُور کرتے ہیں۔

بچوں کا گم ہو جانا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا اِسْرَافِیْل

۵	۴	۲
۱۳	۷	۱۰
۶۰	۳۶	۹

ہرک یا مومن کا نذر پر لکھ کر پتھر یا سل کے نیچے اپنی جگہ دبا دیں جہاں
لڑائی اسٹاپ نہ کرے۔ زیادہ سے زیادہ تین دن تک انتظار کریں۔ بچہ واپس
نہ آئے بالے پر تمویذ کو بیٹے پانی میں ڈال دیں اور سوا پانچ روپے خیرت کریں
بھوک نہ لگتا۔

تین روز تک بسم اللہ شریف کے ساتھ بارہ مرتبہ یا اِسْرَافِیْل
پڑھ کر جو چیز بھی کھلنے کو دیں اس پر دم کریں۔

حافظ کمزور ہونا

نہر کی نذر کے بعد تین مرتبہ مَرَاتِیْسِیْزُ وَلَا تَقْصِرْ پڑھ کر پانی
پام کریں اور دم کیا ہو اپنی نذر منہ کیس روز تک پانی یا پلاٹیں۔

پڑھنے میں دل نہ لگنا

جب بچہ رات کو گہری نیند سوجا ہے تو اس کے سر ہاتھ میٹھ کر
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلَّذِينَ هُمْ عَنْهُ مُشْكِرُونَ
 اتنی آواز سے پڑھیں کہ بچہ کی نیند خراب نہ ہو۔ علاج کی مدت ایک ماہ ہے۔

بدن پر کالے داغ

رات کو جب مریض سو جائے اور اس کے جاگنے کا اندیشہ باقی نہ رہے تو گھر کا کوئی فرد مریض کے قریب بیٹھ کر ایک ہفتہ کے فاصلے سے
 اَلَّذِينَ يَتْلُونَ الْكِتَابَ لَا تَرَىٰ فِيهِمْ هُتُورًا لِلْمُتَّقِينَ
 اَلَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ پڑھ کر سناے۔ اس علاج کو کئی ہفتہ تک جاری رکھنا چاہیے۔

بری عادت سے نجات

بری عادتیں امثال چوری کرنا۔ جوا کھیلنا۔ نشہ کرنا۔ لوگوں کو غواہ و غواہ
 پریشان کرنا۔ بری صحبت میں بیٹھنا وغیرہ وغیرہ) چھڑانے کے لئے جب مریض
 سو جائے تو کوئی صاحبِ تین فٹ کے فاصلے سے ذرا اونچی آواز میں ایک مرتبہ
 قُلْ هُوَ اللَّهُ شَرِيفُ اَكْبَرُ رُوئے تک پڑھیں۔ (قل ہونہ سے سو سو بار علاج ہے)

بلڈ پریشر۔ نروس بریک ڈاؤن۔ دماغی امراض

مندرجہ ذیل نفیس کاغذ پر لکھ کر غلیظہ (شی) بنائیں اور اس کو روئی میں
 پیٹ کر مریض کی چادر پائی کے قریب بٹائیں۔ جب تک مرض سے نجات نہ ملے

۔ علاج جاری رکھیں۔

۹	۹	۹	۹
۹	۹	۹	۹
۹	۹	۹	۹
۹	۹	۹	۹

بال بلڈ پریشر کے لئے یہ تعویذ سبز رنگ سے لکھیں۔
 لوہلا پریشر کے لئے یہ تعویذ سرخ رنگ سے لکھیں
 نروس بریک ڈاؤن کے لئے یہ تعویذ زرد رنگ سے لکھیں۔
 دوسرے دماغی امراض میں یہ تعویذ نیلے رنگ سے لکھا جائے۔

نوٹ: مگر ہر سرخ یا نیلا رنگ دستیاب نہ ہو تو زرد رنگ سے لکھنا
 کافی ہے۔ صرف شرط یہ ہے کہ رنگ کھلے میں استعمال ہونے والے ہوں۔
 علاج کی مدت زیادہ سے زیادہ چالیس روز ہے غلیظہ چاہے روز
 ایک بنائیں یا ایک سے زیادہ بنا کر لکھیں غلیظہ بٹالے کے لئے مٹی کے دیئے
 میں گھی استعمال کریں۔

بدخوابی سے اکرے ناپاک ہونا نجات پانے کے لئے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 يَا حَفِيفُ يَا حَفِيفُ يَا حَفِيفُ
 يَا دُودُ يَا دُودُ يَا دُودُ

يَا بَدِيعُ يَا بَدِيعُ يَا بَدِيعُ يَا بَدِيعُ

الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ

م م م م م م م

ق ق ق ق ق ق ق

يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ

سوتے سے پہلے بستر میں چپٹ لیٹ کر گیارہ مرتبہ پڑھیں، اور سینے پر پھونک
باردیں یہ عمل اکیس روز تک جاری رکھیں گرم اور کھل چیزوں سے پرہیز کریں۔

بدن میں درد

بدن میں درد سے مراد مہم کا ٹوٹنا، کالہی، بستی اور جوڑوں میں

درد ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا حَفِيفُ يَا حَفِيفُ يَا حَفِيفُ

يَا شَافِي يَا شَافِي يَا شَافِي

يَا كَافِي يَا كَافِي يَا كَافِي

يَا بَدِيعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ

يَا بَدِيعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ

يَا بَدِيعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ

يَا حَفِيفُ يَا حَفِيفُ يَا حَفِيفُ

رات کو سوتے سے پہلے اکیس مرتبہ پڑھ کر دھوپ پانی نیم گرم پانی پر دم کر کے؟
لیں اور بات کئے بغیر سو جائیں۔ عام علالت میں یہ عمل تین روز کر لینا کافی ہے
لیکن اگر مرض پرانا ہو تو دنوں کی تعداد بڑھا کر گیارہ روز کر لیں۔

بیماری کے بعد کمزوری

تین لمحوں پر زعفران اور عرق کلاب سے
شَعْرَدَدُ ذَهَبُ اسْفَلَسَا فِلْدُ مَلْکُ

ایک پلیٹ صبح ایک تیسرے پہر اور ایک رات کو سوتے وقت پانی
سے دھو کر چند روز پائیں انشاء اللہ کمزوری رفع ہو جائے گی۔

بچہ یا سانپ کے کاٹے کا علاج

اس میں کچھ سانپ یا کس زہریلے کڑے کا کاٹا شامل ہے کسی برتی
دراکاری کیشن (REACTION) ہو گیا تو بھی یہ بتویہ استعمال کیا جائے گا

يَا رَحِيمُ يَا اللَّهُ يَا مُرِيدُ

يَا رَحِيمُ يَا اللَّهُ يَا مُرِيدُ

يَا رَحِيمُ يَا اللَّهُ يَا مُرِيدُ

يَا بَدِيعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ

بیماری کی چپٹ پر زبردست سے لکھ کر بار بار دھو کر پائیں یہاں تک کہ زہر کا

اثر ختم ہو جاتے۔

سر کے بال لمبے کرنے کے لئے

جوانی کی عمر میں بال موٹے ہوتے ہیں جو بعد میں نسبتاً پکے ہو جاتے ہیں۔ بال ایک حد تک بڑھنے کے بعد رک جاتے ہیں اور کچھ عرصہ کے بعد گر جاتے ہیں۔ بال کی عمر کم و بیش چار سال ہوتی ہے۔ کنگٹس کرتے وقت اگر چند بال گر جائیں تو یہ کوئی تشویش کی بات نہیں ہے۔ لیکن اگر کنگٹس میں بڑے بالوں کے ساتھ چھوٹے بال بھی نکل آئیں تو اس کا کوئی نہ کوئی سبب ضرور موجود ہے جس کو بیماری کا نام دیا جاسکتا ہے۔

بالوں کے گرنے میں عموماً پہلی علامت خشک ہوتی ہے یہ خشکی ملاوٹی غذاؤں کے استعمال، تیز خوشبو دار غیر خالص تیل، سرد مٹھوں میں صابن کا استعمال، کھانے میں نمکین اور بہت زیادہ چٹ پٹی چیزوں کے استعمال کی وجہ سے ہوتی ہے۔ ان چیزوں سے پرہیز ضروری ہے۔

الْكَبِيرُ نِيْعُ الْعَاصِ وَالْمَقَاتَاتُ الْغَافِرُ

سو مرتبہ پڑھ کر تھن پانی پر دم کریں جس سے اچھی طرح سرد مل جائے ہفتہ میں تین بار اس طرح دم کئے ہوئے پانی سے سرد مٹھوں میں اس عمل کی حدت ایک ماہ ہے۔

بڑھاپے میں کم سنائی دینا

مشکل نہ اس کے بعد اکتالیس برس بعد

كُنُوْهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ وَالْاَرْضِ ثَمَانِيْنَ

عَلَى الْعَدُوْشِ

پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تین مرتبہ ہاتھ چہرے پر پھیر لیں۔ اکتالیس روز پورے کا ضروری ہیں۔

بہرا پن دور کرنے کے لئے

کان کے اندر ہڈی کے اوپر بال ہوتے ہیں۔ اگر نزلہ کان کی طرف مستقلاً رجم سے یا کسی دوسری بیماری کی وجہ سے یہ بال موٹے ہو جائیں تو آواز کی لہریں ان بالوں کو اتنا نہیں ہلا پاتیں جتنا سماعت کے لئے ضروری ہے۔ قیچہ میں آدمی کم سننے لگتا ہے۔ بہت کم سن ہے یا بالکل بہرا ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے — سَمَاعُ السَّمْعِ الْمَرَامُ — رات کو سوتے سے پہلے اور دن میں زوال کے فوراً بعد سیدھے ہاتھ کی چھوٹی انگلی پر دم کر کے کان میں گھمائیں یہی انفاق کاغذ پر لکھ کر تھوڑی شکل میں عورتیں گلے میں پہنیں اور مرد بازو پر باندھیں۔

بغل میں گلیٹیاں

يَسْمُوْنَ الْفُلُو السَّخْمِيْنَ الرَّجْمِيْنَ

اَللّٰهُ تِلْكَ اٰیَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِيْنِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

صبح سورج نکلنے سے پہلے اور شام کو غروب آفتاب کے بعد سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور پی لیں۔ جب تک مرض پوری طرح ختم نہ ہو جائے عمل جاری رکھیں اور شروع مریض قطعاً استعمال نہ کریں

بے ہوشی سے ہوش میں لانے کیلئے

ایک پیالہ پر ایک مرتبہ لَا تَلْهَدْ اَسْمَةً وَلَا نَوْمَ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور یہ پانی مریض کے حلق میں ڈال دیں اور اس پانی کا پھینکا اس کے منہ پر مار دیں۔

بہن بھائیوں کا جھگڑنا

جب ایسی صدمت واقع ہو جائے کہ بڑے بھائی بہن چھوٹوں سے شفقت سے پیش نہ آئیں اور چھوٹے بڑوں کی نافرمانی کریں تو اِنَّهُمْ يَكْنِيْدُوْنَ كَنِيْدًا ۙ وَ كَيْدٌ كَسِيْدٌ ۝۱۰۰
تو مرتبہ پڑھ کر تکیوں پر پالیٹس روز تک دم کیا جائے لیکن یہ احتیاط لازمی ہے کہ ایک لاکھ دو سو استعمال نہ کرے۔

برکت کے لئے

گھر یا کاروبار میں خیر و برکت نہونے سے طرح طرح کی پریشانیاں پیش آتی ہیں اور گھر میں آئے دن لڑائی جھگڑا ہوتا رہتا ہے۔ ماں باپ لڑتے جھگڑتے ہیں تو اولاد کے اوپر بہت برا اثر پڑتا ہے۔ اولاد کی تربیت صحیح نہیں ہوتی تو اس باپ کا ادب و احترام ان کے دل سے اٹھ جاتا ہے اور وہ ماں باپ سے ٹوٹ لگتی ہے۔

گھر میں خیر و برکت کے لئے اللہ تعالیٰ کا یہ منہ پران یا در رکھنا بہت ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ فضول خسر پی کرنے والوں کو ناپسند کرنا ہے۔ کاروبار میں برکت کے لئے یہ اصول ہمیشہ پیش نظر رہنا چاہیے کہ خوش خالق اور مناسب نافع لینے سے کاروبار میں ترقی ہوتی ہے۔ ان اصولوں پر کاربند ہونے کے باوجود اگر برکت نہ ہو تو اس کا مدعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ب م م ا ل ا ہ

ا ل و ا م ع ج

ل ج ل ا ل ہ

مندرجہ بالا نقش سفید پکڑ کر کسی مومی لاند پر رکھ کر چوکھٹ یا دیوار
میں چھوٹی کیلوں سے لار دیں۔ تعویذ لارنے سے پہلے سب استطاعت بکوں
کو منجانی تقسیم کر دیں۔

بدنختی کی وجہ سے پریشانی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا وَدُّوُدُ يَا وَدُّوُدُ يَا وَدُّوُدُ

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا اِلٰهَ

اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ یُحِیُّوْنَہُمْ یَمُوتُوْنَہُمْ یَحْبِبُ اللّٰهُ

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَسَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ ۝

عشک کے بعد ایک تو ایک مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں اور ہاتھ تین بار چہرہ
پر پھیر لیں۔

یہ عمل ایکس روز چالیس روز یا نوے دن تک جاری رکھیں۔ جیسے
صحت ہوں اس کے مطابق حل کریں۔

بواسیر

بواسیر وہ طرح کی ہوتی ہے ایک خونی اور دوسری بادی۔ یہ مرض
زیادہ مٹھے رہنے والی قبض بہت زیادہ سالہ دانہ لکھنے یا شراب

پینے اور دوسری نشہ آور چیزوں کے استعمال سے ہو جاتا ہے۔

بادی بواسیر کے لئے —

بادی بواسیر میں رفع حاجت کے بعد طہارت اس طرح کی جائے کہ
بائیں ہاتھ کی بڑی انگلی بواسیر کے مقام سے گزرا کھاتی رہے اور طہارت کرتے وقت
زبان سے فَعْلَنْ فَعْلَنْ فَعْلَنْ پڑھتے رہیں۔

خونی بواسیر کے لئے —

مَا نِیْ قَمِیْرًا طہارت کرتے وقت اس طرح پڑھیں یہ ہے :
بادی بواسیر میں فَعْلَنْ فَعْلَنْ فَعْلَنْ پڑھنے کو بتایا گیا ہے۔

بعض اوقات بواسیر کی تکلیف اتنی شدید ہوتی ہے کہ مریض بے چین
ہو جاتا ہے اور یہ محسوس کرتا ہے کہ جیسے بواسیر کی جگہ سوئیاں چبھ رہی ہیں اللہ تعالیٰ
اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ تکلیف کی وجہ سے مریض کو نہ لکھتے چہین ملتا ہے
نہ بیٹھتے اور ہائے ہائے کرتا ہوا اٹھتا رہتا ہے۔ اس کا فوری علاج یہ ہے۔

مریض کو اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ پڑھ کر انگشت شہادت
پر دم کرے اور یہ نعلی پانی میں ڈال دے انشاء اللہ تکلیف فوراً رفع ہو جائے گی۔

برص (سفید داغ)

قُلْ هُوَ الْعِیْنُ یَا مَعْرُوْفُ الْمَسَّانُ وَالْحَلِیْمُ

ایک عرصہ تک پلٹیوں پہ لٹ کر پانی سے دھورتیں وقت نہیں اس مرض میں
پھل، انڈا اور دھیسے پر سب سے ضروری ہے۔

بیماری جو سمجھ میں نہ آئے

کھد پر - ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰

لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ اگر بیماری دو برس کی شکل میں ہو تو ایک
تھوڑا دھوکہ پلائیں۔

پتہ کے امراض

پتہ میں پتھری ہو یا زہر پیدا ہو تو اس کے لئے ایک مرتبہ
اللہ لا الہ الا هو الحق القیوم — صبح شام اور رات پانی
پر دم کر کے پلائیں چالیس روز یہ عمل جاری رکھیں

پیمپش

پیمپش مادہ ہو یا خونی دونوں صورتوں میں اس کی وجہ آنتوں میں
خراش ہوتی ہے اس مرض میں زمین کے اندر پیدا ہونے والی ترکاریاں
تیز سالے زیادہ ملک مریچ اور گوشت کی بوٹی نہایت مضر ہے پرانی پیمپش
کا دائمی مرض عرصہ تک مسلسل علاج کرنے سے ختم ہو جاتا ہے۔

وقت بہ وقت کچھ نہ کچھ کھانے کی عادت انتہائی نہ تمام روز
ثابت ہوتی ہے غذا میں ساگو دند، موٹنگ کی دان، کھجور میں میں دال دو
حقہ اور چول ایک حصہ ہواستہ کرنا پانی بکری کے گوشت کے شوربے
میں جس میں ملک مریچ برائے نام ہو روٹی تو بھی طرح، جھڑکھائیں علاج
یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا

سورج نکلنے سے پہلے صبح ہمارے ایک پیالی پانی پر دم کر کے ایک مادہ نکالیں۔
دم کیا ہوا پانی پینے کے بعد آدھے گھنٹہ تک کوئی چیز کھانا پینا منع ہے۔

پسلیوں میں درد

پہلے سینہ کمر یا سر میں کتنا ہی شدید درد ہو کوئی دوسرا شخص با وضو ہوا کر
دھنک بگڑا سات مرتبہ اُمّ شت شہادت سے یا اَللّٰہ لکھ دے اور اس عمل کو
دن میں سات مرتبہ دہرائے۔

پائیسریا

یہ بات ذہن نشین رہنی چاہیے کہ دانتوں کے امراض کا تعلق براہ
راست معدہ سے ہوتا ہے۔ معدہ کا نظام اگر صحیح رہے اور دانتوں کی صفائی کا
پورا اہتمام کیا جائے تو دانتوں کے امراض نہیں ہوتے۔
پائیسریا میں مسوڑھوں کے اندر طوبت جمع ہو کر شرماتی ہے اور یہ یہ طوبت
پرپ ملے خون کے ساتھ خارج ہوتی رہتی ہے۔ بہت نام نہاد مرض ہے شکل سے
پتھر جھڑتا ہے۔ معدہ کی درستگی اور دانتوں کی صفائی کے انتظام کے ساتھ ساتھ
صبح سورج نکلنے سے پہلے ایک عرصہ تک پالک کے پتے پر الی آجلی مسمیٰ
ایک مرتبہ دم کر کے پالک کو خوب چھایا جائے۔ پیالے وقت اس بات کا

خیال رکھیں کہ لعلب حلق کے اندر نہ جائے۔ پالک کے پتے کو اچھی طرح چربا کر
تھوک دیں۔ اس عمل کو دن میں تین مرتبہ دہرائیں اور ہر مرتبہ یکے بعد دیگرے ایک
لیک پتے لے کر تین پتے چھائیں اس عمل کے آدھے گھنٹہ بعد تک نہ کوئی چیز
کھائیں نہ پیں۔

پیٹ کا بڑھنا اور موٹاپا کم کرنے کے لئے

۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲

یہ نقش ایک ٹہرے کاغذ پر لکھ کر رات کو سونے سے پہلے اور صبح اٹھنے
کے بعد پیٹ پر دائروں میں ملا جائے۔ مہر روز پیٹ کو کسی ڈوری یا فیتے سے
نپا جائے پہلے ہی روز پیٹ گھٹنا شروع ہو جائے گا جب پیٹ اپنی اصل
حالت پر آجائے یہ عمل ترک کریں۔ اس دوران اگر کاغذ پھٹ جائے تو اس کو جلد ہی
اندھے کاغذ پر یہ نقش دوبارہ لکھ لیں۔

پنڈلیوں یا ٹانگوں کے سٹھوں کا بیکار ہونا

کالے تلوں کا آدھا یہ تیل اپنے سامنے تھوڑیں اس پر

كُلُّ شَيْءٍ يَرْجِعُ إِلَى أَصْلِهِ

گیارہ ہزار بار پڑھ کر دم کریں۔ ترکیب یہ ہے کہ تیل کسی بوتل میں کارک لگا کر محفوظ کر لیں۔ روزانہ ایک نشست میں جتنی بار پڑھ سکیں کم از کم ایک ہزار بار پڑھنا ضروری ہے (پڑھ کر کارک کھول کر بوتل میں پھونک دیں اور بوتل پر کارک لگا دیں اس طرح گیارہ ہزار کی تعداد پوری کریں، استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ تین ماشہ تیل روٹی پر چسپاں کر کھائیں اور تین تین ماشہ روزانہ ہلکے ہاتھ سے دونوں گھٹنوں اور پینڈ لیوں پر ماش کریں۔

پتی اچھلنا

پانی میں کھوسے کا پیر یا پیس گھونک کر گیارہ مرتبہ کئی فیکوٹن پڑھ کر دم کریں اور دھن کو دل میں تین بار پائیں۔ وقت طور پر ایک دفعہ یہ عمل کر لینا کافی ہے۔ اگر مرض میں شدت ہو تو گیارہ روز یا زیادہ سے زیادہ اکیس روز تک جاری رکھیں۔

پھنسی، پھوڑا، خارش، چھپ

ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل

پھنسی کی پلیٹ پر مندرجہ بالا نقش کھانے کے روز رنگ سے لکھ کر پانی سے دھو کر پیئیں اور صبح کے بغیر پھی پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر ایک بالٹی پانی میں ڈال دیں اور اس پانی سے غسل کریں۔
چھپ کے لئے مدت علاج چار ماہ ہے۔ معمولی پھنسیوں کے لئے گیارہ روز پھوڑوں سے نہات پانچ کے لئے ایک ماہ اور خون کی صفائی کے لئے ایک پلیٹ روزانہ چالیس روز تک دھو کر سکیں۔

پیشاب کے امراض اور ان کا علاج

پیشاب میں خون آنا

پیشاب میں خون آنے یا جلن کی وجوہت بہت ہیں مثلاً مردوں یا شہداء میں تقریباً دو سے تین شلایت لاحق ہو سکتی ہے۔ بہت زیادہ گرم چیزیں یا لال مرچ کھانے سے بھی اکثر پیشاب میں جلن ہوجاتی ہے۔ پیشاب کے امراض میں نقصان دہ قندوں اور پختوں سے پرہیز نہ کرنا مانتا تھا۔ ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هُوَ اللّٰهُ اَلْحَیُّ لِقَ اَبَدٍ رَیُّ الْمَصْرُورُ لَدَ الْأَسْمَاءِ الْحُسْنٰی

پڑھ کر پانی پر دم کر کے دن رات میں تھوڑے مرتبہ پائیں۔

پیشاب رک رک کر آنا

صبح سورج نکلنے سے قبل اور شام سورج غروب ہونے کے فوراً بعد

گیارہ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْمَلِیْکَ الْقُدُّوْسُ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھ کر پیٹ پر پھونک ماریں جب تک مرض سے پوری طرح نجات حاصل ہو یہ علاج جاری رکھیں۔

پیشاب بار بار آنا

نہ کے وقت غلوت میں بیٹھ کر سو مرتبہ یا ایل یا ایلیا یا اللہ پڑھیں اور پیٹ پر پھونک ماریں تین دن تک یہ عمل برقرار رکھیں۔

پیشاب میں شکر آنا سوتے میں پیشاب کرنا اور

منشائے کی کمزوری۔

ح	م	ص	ع
ق	س	ا	ع
ت	ل	ک	ا
ی	ا	ت	ل

منہ پر بالہ نقش کھیلنے کے زرد رنگ سے کسی مٹی کا گندہ پر لکھ کر
مٹھے میں ڈالیں اور لپٹیوں پر لکھ کر صبح دوپہر اور شام ایک ایک پلیٹ پانی سے
دھو کر پتیں یا کوئی دوسرے صاحب لکھ کر پٹھیں۔

سوزاک، آشک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا حَفِیْظُ یا حَفِیْظُ یا حَفِیْظُ

یا وَدُودُ یا وَدُودُ یا وَدُودُ

یا بَدِیْعُ یا بَدِیْعُ یا بَدِیْعُ

یا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ یا الْحَبِیْبِ یا بَدِیْعُ

جب بھی پانی پئیں یہ عمل پڑھ کر پانی پر دم کر لیں۔

تبادلہ کی فسوخی کے لئے

ملازمت کے سلسلے میں کسی جگہ سے دوسری جگہ یا ایک شہر سے دوسرے شہر میں تبادلہ ہو گیا ہو اور اس کو کوئی مقصود ہو تو اس کے لئے عشا کی نماز کے بعد اس میں روز تک انیس مرتبہ تَبَّتْ يَدَايَیْ لَهَا وَتَبَّتْ اُپری سورت پڑھ کر دعا کریں۔

تبادلہ کرانے کے لئے

اگر ایک شہر سے دوسرے شہر یا ایک شہر سے دوسرے شہر میں تبادلہ کرنا مقصود ہو تو عشا کے بعد انیس مرتبہ آیت مگر کسی عظیم تک پڑھ کر پائیس روز دعا کریں کسی مجبوری سے ناغہ ہو جائے تو دن شکر کے بعد میں پورے کر لئے جائیں۔

تسخیر

دشمن کے شر سے محفوظ رہنے، حاکم کو اپنے اوپر مہربان کرنے اور لوگوں میں محبت اور مہر و مودت کے لئے شوہر کی ناز انگلی اور غصہ ختم کرنے

کے لئے یا ہمزاج بیوی کو رام کرنے کے لئے وضو کر کے رات کو سونے سے پہلے سو مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُهُ

پڑھ کر مقصود علیہ کا مقصد کر کے چونکہ بار دیں اور دعا کر کے سوجھائیں۔ عمل کی مدت پائیس روز روزیادہ سے زیادہ نہئے دن ہے خواتین نماز کے دن شکر کے بعد میں پورے کر لیں۔

اگر کسی دیر یا سخت گیر حاکم کے دل میں برائی اور محبت پیدا کرنا ہو تو کھینچتیں ۱۲۱ بار یا میں صاوی اس طرح پڑھیں کہ کب پڑھا کر دے ہاتھ کی چوٹی نکل نہ کریں ۵ پڑھ کر برابر والی نکل نہ کریں ۱۱ پڑھ کر پانی نکل نہ کریں ۱۱ پڑھ کر گشت شہات نہ کریں ۱۱ پڑھ کر انگوٹا گشت شہات کے خری قیہ سے پورے پڑھ کر مٹھی بند کریں اور جب حاکم کے سامنے پیش ہو، تین کھول دیں یہ مرداری نہیں ہے کہ ہاتھ حاکم کی نکھیرے گئے سامنے کھولا جائے۔

تشخیص امراض

فجر کی زبان کے نور ابھد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِفْتَحْ اِفْتَحْ اِفْتَحْ

سو مرتبہ پڑھ کر انکھیں بند کریں اور اس میں مقصود کریں جس کے بارے میں معلومات حاصل کرنی ہیں مرض کی کیفیت زمین پر منکشف ہو جائے گی۔

اگر مریض خود معلوم کرنا چاہے کہ مرض کیا ہے تو یہ عمل کر کے اپنے دل کے اندر دیکھے۔ ذہن میں مرض کی نوعیت آجائے گی۔

کسی مرض کا علاج معلوم کرنا ہو تو یہی عمل رات کو سونے سے پیشتر شمال کی طرف منہ کر کے پڑھیں کسی سے گفتگو نہ کریں اور سو جائیں جب تک حالات کا انکشاف نہ ہو یہ عمل روزانہ کرتے رہیں۔ خواب میں یا کسی بھی طریقے سے انکشاف ہو جائے گا۔

تلی کا علاج

کاغذ پر قہقہہ قَطَاہِ الْقَلَمِ لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں یا تلی کی جگہ پیٹ پر باندھ دیں اور ہر اسی راکھ لکڑ کی اٹھل پر لٹا کر ایک مرتبہ یا وُذُ وُذُ پڑھیں، اٹھل پر پھونک ماریں اور تلی کے اوپر اس اٹھل سے ایک بار صرب (x) کا نشان بنادیں۔

تشنج اور بدن میں جھٹکے لگنا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یا اَحیٰ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ یا اَحیٰ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ
یا اَحیٰ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ یا اَحیٰ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ
یا اَحیٰ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ یا اَحیٰ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ
بدن میں جھٹکے لگنا یا کسی عضو کا اکر جانا اس کی وجہ خون کا دباؤ ہوتا

خون کی کمی دونوں حالتوں میں زردہ کے رنگ سے پلیٹوں پر لکھیں ایک صبح اور ایک شام پانی سے دھو کر گیارہ دن تک پائیں۔

ٹونسلز اور کنٹھ مالا

راکھ کا پھول (دیکھتے کوٹے جب سمجھتے ہیں تو ان پر راکھ جتنا مشورہ ہو جاتی ہے۔ اس راکھ کا کچھ تھوڑا مفید ہوتا ہے یہی راکھ کا پھول ہے) انشت شہادت کے پہلے پورے پر لگائیں ایک مرتبہ یا وُذُ وُذُ پڑھ کر اس کے اوپر دم کریں اور اٹھل سے متاثرہ جگہ پر کر اس بنائیں۔ اگر مرض پھیلتا ہوا ہو تو اسی طرح نئی راکھ لیکر دوبارہ اور سہ بارہ کریں

ٹی بی (تپ دق)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلرَّحْمٰنُ اَیَّاتُ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ
اَلرَّحِیْمُ اَلرَّحِیْمُ اَلرَّحِیْمُ

تین پلیٹوں پر لکھ کر ایک صبح ایک شام اور ایک رات کو پانی سے دھو کر نوے دن تک پائیں۔ ٹی بی کے علاج میں رنگین علاج بھی بہت زیادہ موثر اور سادہ مند ہے۔ تجربہ میں یہ بات آتی ہے کہ نیل شعاع کے تیل سے گلے ہوئے اور ناتاقین علاج پھیپھڑوں کو بھی پوری طرح صحت بخشنے

ہے کتاب رنگ و روشنی سے ملاق میں من اور من کے علاج پریر حاصل تبصرہ کیا گیا ہے۔

جگر کے تمام امراض

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

كَانَ الْبَحْرُ مِذَاذَ الْكَلِمَاتِ رَقِيًّا

ایک کافور لکھ کر تنوید بتایا جائے عورتیں گلے میں پہنیں اور مرد بازو پر باندھیں۔ اس کے علاوہ کافور یا لپٹیوں پر لکھ کر پانی سے دھو کر نہار منہ پہنیں جگر یا گردوں کی خرابی سے اگر جسم پر درم آجائے وہ بھی اس علاج سے ختم ہو جاتا ہے۔

جوانی میں بچپن کی شکل

ذہن کے وہ غلیے جو جسمانی ساخت کی نشوونما میں تناسب برقرار رکھتے ہیں اگر کسی وجہ سے متاثر ہو جائیں تو انسانی چہرہ جوانی میں بچپن کی جیس نظر آتا ہے اس کے لئے چاہیے کہ سوچ طلوع ہونے سے پہلے اور رات کو سوتے وقت وضو کر کے بسم اللہ شریف کے بعد ایک ہزار مرتبہ یا خدا فی پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کریں اور ہاتھ چہرہ پر پھیریں۔ علاج کی مدت کم سے کم تین ماہ اور زیادہ سے زیادہ چھ مہینے ہے۔

جسریان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا شَافِي يَا شَافِي يَا شَافِي

يَا كَافِي يَا كَافِي يَا كَافِي

يَا وَدُودُ يَا وَدُودُ يَا وَدُودُ

يَا سَاحِي يَا سَاحِي يَا سَاحِي

پڑھ کر ایک پیالہ پانی پر دم کریں اور صبح نہار منہ سورج نکلنے سے پہلے شمال رخ میں لکھ کر ایک گھونٹ کر کے تین گھونٹ میں پی لیں۔ قابض اور گرم اشیاء سے پرہیز کریں

جانوروں میں دودھ کی کمی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مِنْ قَمَرَةٍ زَذَقَا

۹۹	۹۹	۹۹
۹۹	۹۹	۹۹
۹۹	۹۹	۹۹

کسی ایسی صاف لکڑی پر جس میں بد بو نہ ہو یہ نقش لکھ کر لکڑی میں

سورخ کر کے ڈوری سے بکری لگایا جینس کے گلے میں ڈال دیں، انشاء اللہ
دودھ کی انسدادانی ہو جائے گی۔

جنسی کشش پیدا کرنے کے لئے

بعض حالات میں ایسی صورت پیدا ہو جاتی ہے کہ عورت یا مرد کے
اند میں جنسی جذبہ یا تو بہت کم ہو جاتا ہے یا بالکل نہیں رہتا۔ اس کو معمول پر لانے
کے لئے ایک لافندہ پر اَلْقَيْنَا الْفُلَيْنَا لکھ کر عورت میں چوٹی میں اور مرد باند
پر باندھیں۔

جنسی رغبت (غیر مرد یا عورت سے) ختم کرنے کے لئے

دشوک کے تین مرتبہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ
الظَّالِمِينَ هَ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
لَا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ

پڑھ کر ایک پیالی پانی پر دم کریں اور پلائیں۔ یہ عمل پالیس روز تک برقرار
رکھیں۔

جادو کا تور

زیادہ تر حالات میں جادو کا خیال دوسرے سے زیادہ کوئی اہمیت
نہیں رکھتا لیکن جادو سے انکار بھی نہیں کیا جاسکتا۔ جادو ایک علم ہے جو قرآن
پاک سے ثابت ہے۔ فی الواقع اگر کسی شخص پر جادو کا اثر ہوا اور کوئی جاننے
والا اس کی تصدیق بھی کر دے کہ جادو کیا گیا ہے تب یہ علاج کیا جائے۔
صبح بہت سویرے اٹھ کر فجر کی نماز پڑھے اور سورہ قل أعوذ
بِرَبِّ الْفَلَق پڑھتے پڑھتے سمندر، دریا یا ندی پار کر لے۔ دوران سفر
بات کرنا سنبھالے۔ ندی یا دریا پار کرنے کے بعد پانی کے کنارے مشرق رخ
منہ کر کے اڑول بیٹھ جائے اور آٹھ شہادت سے ہامان۔ ہادوث
ہادوث لکھ کر ہاتھ سے منامے۔ لکھنے اور منانے کا یہ عمل ہر حال میں سوج
لکھنے سے پہلے کیا جائے۔ کسی جگہ اگر سمندر یا دریا نہ ہو وہاں آبادی سے باہر کنویں کے
پانی میں اپنے چہرہ کا عکس دیکھے۔

جنت کے لئے حضرات

اگر مرض کی تیج شخیص نہ ہو اور یہ کہا جائے کہ اس کے اوپر جنت یا
آسیب کا مایہ ہے تو مریض کو سامنے بٹھا کر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّمُ يَا حَيُّ

يَا بَدِيْعُ يَا بَدِيْعُ يَا بَدِيْعُ
الْعَجَّازُ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ

نہایت سکون اور اطمینان کے ساتھ گیارہ مرتبہ پڑھیں اور مرعین پر دم کریں۔
دم کرتے وقت یہ تصور ہونا چاہیے کہ میں اور مرعین دونوں عرشِ معلیٰ کے نیچے ہیں۔
اگر مرعین پر جنابت کا اثر ہے تو دم کرتے وقت ہی ہر ہو جائے گا۔ یہ تصدیق ہونے کے
بعد کہ مرعین پر جنابت کا اثر ہے گیارہ مرتبہ **يَا حَفِيْظُ** پڑھ کر ایک بار پھر دم کریں
مرعین اپنی اصل حالت میں آجائے گا۔

جسمانی اور روحانی صلاحیتوں کی تجدید

حالات جب بچھڑ چکیں، اختیار کر لیتے ہیں اور مسد کس طرح حل نہیں ہوتا تو
انسان کے اوپر محمود طاری ہو جاتا ہے اس محمود کی وجہ سے اس کے اندر فہم و فراست
اور قوتِ ارادی مغفوج ہو جاتی ہے۔ باوجود کوشش کے وہ کسی نتیجہ پر نہیں پہنچتا۔
کاروبار زندگی میں ناکام رہتا ہے۔ اس کا اثر روحانی اور جسمانی صحت پر بھی پڑتا
ہے یہ صورت حال خود اس کے لئے اور گھر کے دوسرے افراد کے لئے عذاب
بن جاتا ہے۔ اس سے تیز کاروانا حاصل کرنے کے لئے پابندی کی ٹھوٹھی پر نوٹ لگنے
بغیر ان کے اندر نوکام بندہ نہ رہے اور یہ ٹھوٹھی سیدھے ہاتھ کی چھل
انگل کے برابر والی انگلی میں پھنسی جاتی ہے۔ ان شاء اللہ مساکل حل ہو جائیں گے

چوری کی عادت چھڑانے کیلئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ
يَا دُوْدُ يَا دُوْدُ يَا دُوْدُ يَا دُوْدُ

کاغذ پر لکھیں شمع کے ٹیکے کے اندر روٹی کے بیج میں رکھ دیں جس سے چوری
کی عادت چھڑ جائے۔ مقصود ہے یہ ٹیکہ کوئی دوسرا شخص سر کے نیچے نہ رکھے۔

چوری شدہ مال کی واپسی کیلئے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاٰجِعُوْنَ
کاغذ پر لکھ کر کسی دزدنی پتھر کے ٹیکے ایسی جگہ رکھ دیں جہاں پتھر پلے نہیں

چوٹ سے تکلیف

ایسی چوٹ جس میں کوئی مغفوجہ سے بے جگہ ہو جائے یا بند چوٹ جس
کی وجہ سے ٹیس یا روبرو درمیان ہو اس کو ختم کرنے کے لئے ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَاوِهٍ

پڑھ کر پانی پیر کر کے پڑھیں اور کاغذ پر لکھ کر توڑ کر چوٹ کی جگہ یا تڑپنے
پر باندھیں۔

چلنے پھرنے سے معذوری

جسم کی لمبائی کے برابر کپے سوت کا نیلا دھاگہ ملت مرتبہ تاہیں اور اس کو
اتنا چھوٹا کر لیں کہ گلے میں ڈالا جاسکے ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فَبَاکِیْ الْاَلَمِ تَرٰی کَمَا تَکْذِبُ ۝

پڑھیں اور دھاگہ میں یک گزہ دیں۔ اس طرح اکیس گزہیں لگائیں اور یہ گنڈا
مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ شفا یابی کے بعد گنڈا اتار کر نہر زہ یا یا مندر میں بہا دیں۔

چہرہ خوبصورت اور پرکشش بنانے کیلئے

کچھ چہرے ایسے ہوتے ہیں کہ نقص نہ ہونے کے باوجود جاذب نظر نہیں
ہوتے۔ یہ صورت حال بعض اوقات بڑی اذیت ناک ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص
مسلل نظر انداز ہوتا رہے تو وہ پست ہمتی اور احساس کمتری کا شکار ہو جاتا ہے۔

فَاَوَقْلَمُوْا ذٰلَکَ الْکَلَامَ ۝

۴	۵	۴	۵	۴	۵
۵	۴	۵	۴	۵	۴

معدہ قسم کی سپید چمکدار روشنی سے نفل ایک پ سفید آرت چہرے کے
اور پر خوشخط لکھنڈ فریم کرائی جائے اس فریم شدہ نقش کو رات کو سونے سے پہلے

تین پارٹس کے فاصلے سے دس یا پندرہ منٹ روزانہ دیکھا جائے۔

ایک سو مرتبہ

قَالَ یٰبَشْرِیْ هٰذَا غُثْرَةٌ وَّاَمْرُوْهُ بِضَاعٍ ۝

پڑھ کر ایک ٹونے پانی پر دم کریں اور اس پانی سے نزد صوفیں، نزد صوفیہ کے بعد
دو ٹونے گلاب تھپ تھپائیں تو یہ یا کپڑے سے چہرہ خشک کئے بغیر سوجائیں۔ البتہ
پانی کیاری یا گیلے میں ڈالیں تاکہ بے حسہ متقی نہ ہو۔

علاج کی مدت کم سے کم چالیس روز اور زیادہ سے زیادہ نوٹس دن ہے
غرتین نافذ کے دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لیں۔

حبسِ ریح

نظامِ ہضم کی خسرانی معدہ کی خشکی، یہ سبب اور قیض کی وجہ سے
بے شمار ریاضی امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ ریاضی مدفن میں ایک مرض حبسِ ریح
بھی ہے۔ اس میں ریاضِ سفلی کی بجائے اعلیٰ کی طرف رجوع کرنے لگتی ہے۔ دل کے
گروہ جمع ہو جائے تو دل کے اوپر باؤ پڑتا ہے اور ذی کا وہ ٹھٹھٹھنے لگتا ہے۔ سر کی طرف چل
جائے تو دھاکسیں کا درد دریا مانی نس (Nausea) پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کا رخ باقول
کی طرف ہو جائے تو باقول میں دھچک دھچک اور سخت سسٹ بٹ ہولے لگتی ہے۔
گروہ کے منہ پر اس کا زہر ہو جائے تو معدہ میں مدت پیدا ہو جاتی ہے جس کی وجہ
سے پھینکیں بکثرت آتی ہیں۔ آستوں میں یہ گیس اگر مستقل دور کرتی رہے اور اس کا

بروقت اور صحیح تدارک نہ ہو تو جگر و آنتوں کے کئی امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔
 غذا میں رد و بدل اور پسینہ کے ساتھ عیس ریاح، سنگ رسی، تواج
 کا درد، آنت کا بڑھنا، آنتوں کی کمزوری، دست اور جلد امراض، سہ اور آنتوں کے
 لئے زرد رنگ کی صاف شفاف ایک دوائی شیشی خرید کر اس میں پکا ہوا پانی بھر دیں
 اور اس میں غصوطہ لالک رکھادیں پانی بھرتے وقت اس کا نیل رکھیں شیشی
 کا نوپری پر تھانی حصہ نال رہے۔ اس شیشی کو ایسی جگہ دھوپ میں رکھیں جہاں صبح
 سے تین چار بجے شام تک دھوپ رہتی ہو شام کے وقت شیشی نکالیں۔ اس پانی
 میں زردہ کا رنگ گھول کر پشندگی بنائیں اور اس پر ششانی سے سفید مینی کی
 تین عدد پلیٹوں پر الگ الگ نقش لکھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رِیَاحِیْنَ	رِیَاحِیْنَ	رِیَاحِیْنَ
مَآءِ	مَآءِ	مَآءِ
رِیَاحِیْنَ	رِیَاحِیْنَ	رِیَاحِیْنَ
مَآءِ	مَآءِ	مَآءِ
رِیَاحِیْنَ	رِیَاحِیْنَ	رِیَاحِیْنَ
مَآءِ	مَآءِ	مَآءِ

صبح ہشت سے پندرہ منٹ پہلے دوپہر اور رات کو کھانے سے آدھا گھنٹہ قبل
 ایک ایک پیٹ دھوپ میں یا رشہ پانی سے دھو کر پئیں۔

حاسد یا دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے

لو کہ ادا نماز کے بعد یا رات کو سونے سے پہلے دل آٹھ گیارہ گیارہ مرتبہ
 دودھ شریف کے ساتھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَتَسْمَعُ اَقْدِیْبُ

تو مرتبہ پڑھ کر سینہ پر پھونک ماریں اے اللہ حاسد اور دشمنوں کے شر سے محفوظ
 رہیں گے۔

یہ عمل ضرورت کے بغیر پڑھنے کی اجازت نہیں ہے۔ صرف ایسی صورت
 میں ہمارے طرف سے اجازت ہے جب اس بات کی تصدیق ہو جائے کہ کوئی شخص
 دشمن کہتا ہے۔

حسب الخواہ شادی کے لئے

تعویذ لکھنے کا طریقہ : مندرجہ ذیل فقرے کے اوپر بائیں کاغذ رکھ کر خالے
 بنائیں اور کاغذ کو گت کر کے دوپہر ۱۲ شریف لکھیں اور پچھن نہ پری اس طرح
 کریں کہ پہلے دو چار دفاتے لکھیں جس پر نمبر ۱۱ لگا گیا ہے پھر نمبر ۲ کی خانہ پری
 کریں اسی طرح ترتیب سے آٹھوں خانوں کو لکھیں اس کے نیچے خوب (یعنی خوشادی

کرنا یا بتلے، اکانام اور اس نام کے بعد الحُب لکھ کر محبوب (یعنی جس سے شادی کرنا مقصود ہے) اکانام لکھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۳)	وَلَمْ	يُولَدْ	وَلَمْ	يَكُنْ
(۵)	هُوَ	اللّٰهُ	أَحَدٌ	اللّٰهُ
(۷)	كَوْلَدْ	وَلَمْ	يَكُنْ	لَهُ
(۱)	قُلْ	هُوَ	اللّٰهُ	أَحَدٌ
(۲)	الْقَدُّ	لَمْ	يَلِدْ	وَلَمْ
(۳)	لَهُ	كُفُوًا	أَحَدٌ	قُلْ
(۴)	اللّٰهُ	الْقَدُّ	لَمْ	يَلِدْ
(۸)	كُلُّوًا	أَحَدٌ		

الحُب

یہ تعویذ سب اپنے تئیں کے نیچے رکھے اگر بہت جلدی اثر مطلوب ہو تو دو پتھروں کے درمیان اس تعویذ کو دوا دیں ہر پتھر کا وزن کم سے کم دو سیر ہونا چاہئے۔ پتھر زیادہ وزن ہوں تو کوئی مریض نہیں لیکن دوسرے کم نہ ہوں یہ پتھر زمین پر رکھیں کسی تختہ چوکی یا تخت پر نہ رکھے بٹیس۔ یہ عمل صرف بائز مقصد کے کیا جائے ناجائز کام کے لئے نہ کریں ورنہ نقصان ہوگا۔

حفاظت دوران سفر

سفر پر جاتے سے پہلے گھرایا جائے رہائش سے نکلنے کے بعد
يَا حَفِیْظُ يَا دَاوُدُودُ يَا رَحِیْمُ يَا مُدْرِیْکُ يَا حَفِیْظُ
یا دَاوُدُودُ یا دَاوُدُودُ یا اللّٰهُ یا حَفِیْظُ

پڑھ کر آسان کی طرف منہ کر کے چھوٹکے مار دیں۔ اللہ تعالیٰ دوران سفر برکت اور نگہانی عادت سے محفوظ رہیں گے۔ دوران سفر میں امداد بھی حاصل ہوگی۔

حافظہ کی کمزوری دور کرنے کے لئے

میں ہمارے دماغ یا کل کر کے رَبِّ تَبَارَكَ لَا تَقْسِرْ تین مرتبہ پڑھیں اور پانی پر دم کر کے پی لیں۔ اس عمل کو پالیٹھ دھڑکے برقرار رکھنا چاہیے اگر کسی دوسرے سے ملے ہو جائے تو دن شمار کر کے بعد میں پورا کر لیں۔

خون کی کمی (ANAEIMIA)

جسم میں خون کی کمی دور کرنے کے لئے ہم اللہ شریف کے ساتھ تین مرتبہ
یا اَحْمَدُ قَبْلُ قُلْ شَتَّى یا اَحْمَدُ بَعْدُ قُلْ شَتَّى
پڑھ کر پانی پئے، شربت یا دودھ جو بھی مشروب پیئیں اس پر دم کر کے پیئیں۔ جب خون کی کمی دور ہو جائے یہ عمل ترک کر دیں۔

خود سے باتیں کرنا

نوسے دن تک روزانہ ایک مرتبہ

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

پڑھکر سورج نکلنے سے پیشتر ایک ملائی پانی یا تھکے پردہ کریں اور مریض کو پیئے گئے ہیں پانی دیں۔ اگر مریض خود عمل کرنے کے صلاح میں ہو تو یہ آیت صبح سیر سے اور رات کو سونے سے پہلے ایک مرتبہ پڑھکر ہاتھوں پر دم کر کے دواؤں باقیہ چہرے پر پھیر لے۔

دماغی توازن کی خرابی

دماغ کے اوپر مستقل دباؤ رہنے سے ذہنی توازن بگڑ جاتا ہے اس کی وجہ پیچیدہ حالات ہوں کوئی الجھن ہو یا شکر کا مرض ہو دماغی توازن خراب ہونے کی کوئی بھی وجہ ہو علاج یک ہی ہے وہ یہ ہے کہ جب بھی پانی پیئیں ایک گھونٹ پانی پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھکر دم کر کے پیئیں یا اس طرح کریں کہ پہلا گھونٹ پانی منہ میں لیکر دل ہی دل میں بِسْمِ اللّٰهِ شریف پڑھیں۔ اگر مریض کی حالت اتنی خراب ہو کہ وہ خود یہ عمل نہ کر سکے تو سُبْحَانَ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ زعفران اور عرقِ گلاب سے ایک پیٹ پر لکھ کر صبح نہار منہ پلائیں۔

دماغ کی رگ پھٹ جانا (COMMA)

بعض اوقات سر کے دپرٹھ یا دپرٹھ ٹکبانے سے دماغ کا اندرونی نظام ٹوٹ جاتا ہے کوئی صدر پر پیچنے یا دورانِ خون دماغ کو جھکا گئے سے دماغ کی کوئی رگ ٹوٹ جاتی ہے اور مریض بیہوش ہو جاتا ہے اس کو COMMA بھی کہتے ہیں اس کا علاج یہ ہے کہ ذہن کی اون یا کبریٰ اور دتہ کی کمال کو ایسی جگہ بدایا جائے جہاں سے مریض ایک دھواں پہنچ سکے۔ اس دھواں سے دماغ کے وہ غلے بھال ہو جاتے ہیں جن کی وجہ سے مریض بے ہوش ہوا ہے علاج میں بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔ ذرا سی لاپرواہی خطرہ کا باعث بنتی ہے۔

دماغی کمزوری

دماغی الجھن اور زردی میں (NERVOUSNESS) کو ختم کرنے کیلئے مکملے میں نمک کی مقدار کم کر کے چوتھائی کر دینی چاہیے علاج کے لئے کسی موز کا خشکے ایک ٹکڑے پر زعفران اور عرقِ گلاب سے

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَمَّتَا نُوْنِیْل

۸۰

لکھکر ایک پونڈ شہد میں ڈال دیں یہ شہد ایک ایک چمچ میں مرتبہ روزانہ کھائیں جب تک صحت پوری طریقہ بحال نہ ہو اس علاج کو ترک نہ کریں۔

داغ دھبے اور زخم کے نشانات

جسم پر داغ اور دھبے چاہے وہ زخم کے ہوں یا جلنے کے ہوں جو صاب کے لئے صبح سویرے جھلنے سے پہلے اور رات کو سونے سے پیشتر بم اللہ شریف کے بعد ایک ایک ہزار بار یا مشافی پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کریں اور نشانوں پر پھیر لیں۔ غنا تھیں جب بھی پانی یا کوئی مشروب پئیں گیارہ مرتبہ یا مشافی پڑھ کر اس پر دم کر لیا کریں۔

دوا یا انجکشن کاری لکشن (REACTION)

کوئی تیز یا زہری دار استعمال کرنے سے بعض اوقات خون زہریلا ہو جاتا ہے۔ اس سے مریض کے جسم پر دوڑے پڑ جاتے ہیں کبھی کبھی پت بھی اچھل آتے ہیں۔ اثر گہرا ہو جائے تو مریض داغ کے اندر چھین اور بدن میں تشنج عموماً کرتا ہے۔ دوا کے اس مضر اثر سے بے ہوشی بھی طاری ہو جاتی ہے۔ فوڈ پوائزنگ (FOOD POISONING) یا کسی زہریلے کھانے سے بچھڑا بہتر شہد ک کھتی وغیرہ کے کالٹنے سے بھی اگر خون متاثر ہو جائے تو ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 یَا رَحِیْمُ یَا اللّٰہُ یَا مُرِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا اللّٰہُ یَا مُرِیْدُ
 یَا رَحِیْمُ یَا اللّٰہُ یَا مُرِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا اللّٰہُ یَا مُرِیْدُ
 یَا رَحِیْمُ یَا اللّٰہُ یَا مُرِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا اللّٰہُ یَا مُرِیْدُ

پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پائیں اور چکی مٹی کے ڈھیلے پر دم کر کے بار بار سنگھائیں۔

دانت پیسنے کی عادت

سوتے کے دوران دانت پیسنے کی بیماری کئی وجوہات کی بنا پر ہوتی ہے اس میں ایک وجہ سپٹ میں کیچوسے یا کیڑے بھی ہوتی ہے۔ بہر حال اگر کچھ بھی ہو مریض جب گہری غینہ سو جائے تو اس کے قریب سر ہلنے کی طرف کھٹے ہو کر اتنی آواز سے کہ غینہ خراب نہ ہو چند دن تک کوئی صاحب کھٹیا قص پڑھیں پڑھتے وقت لمبے میں ہر لفظ کا نفاصلہ برابر ہونا چاہیے۔

دشمن

اللہ تعالیٰ کے بیان کردہ قانون کے تحت آدمی دراصل روشنیوں کا مجموعہ ہے ان روشنیوں کے اوپر ہی اس کی زندگی اور صحت کا دار مدار ہے۔ بہت سے امراض روشنیوں کی کمی سے پیدا ہوتے ہیں اور بہت سے امراض روشنیوں کی زیادتی سے وجود میں آتے ہیں۔ روشنی ایک قسم کی بنی ہوئی بلکہ سانی زندگی میں دور کرنے والی روشنی کی قسمیں بے شمار ہیں ہر روشنی کا الگ الگ نام رکھنا انسانی فکر سے باہر ہے۔ سمجھنے کے لئے ہم ان روشنیوں کو مختلف رنگوں کا نام دے سکتے ہیں یہ روشنیوں انسان کو کہاں سے ملتی ہیں اور ان کی دماغ پر نزول کر کے کس طرح ٹوٹتی اور

بکھرتی ہیں، ٹوٹنے اور بکھرنے کے بعد دماغ کے کئی ارب فٹے ان سے کس طرح متاثر ہو کر حواس کی تخلیق کرتے ہیں، اس کا پورا بیان سنگت روشنی سے علاج میں موجود ہے۔

دماغ اور شریک نفس کام میں بھی روشنیوں میں عدم توازن کی بناء پر ہوتا ہے۔ وہ روش نیاں جو پورے جسم میں خون کو گردش دینے کی ذمہ دار ہیں ان میں توازن نہیں رہتا۔ نتیجہ میں خون کی کثافت جو مسامات کے ذریعے نکلتی چاہیے وہ پوری طرح خارج نہیں ہوتی اور جب یہ خون پورے جسم میں دوڑ کر کے پھیپھڑوں میں پہنچتا ہے تو پھیپھڑوں کی مایوں میں یہ کثافت جمع ہوتی رہتی ہے۔ اس کثافت میں ابتداءً نقص پیدا ہوتا ہے اور پھر وائرس (VIRUS) پیدا ہو جاتے ہیں۔ جب پھیپھڑے ان خوردبین سے بھی نظر آنے والے کیڑوں سے بھر جاتے ہیں تو پھیپھڑوں کا پمپنگ سسٹم خراب ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے سانس لینے میں دشواری پیش آتی ہے اور اسی کو درد کا نام دیا جاتا ہے علاج یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا قاریقُ یا قاریقُ یا قاریقُ
یا قاریقُ یا قاریقُ یا قاریقُ
یا قاریقُ یا قاریقُ یا قاریقُ

چینی کی پلیٹوں یا سولے کے پتر سے پر زردہ کے رنگ سے مندرجہ بلا نقش لکھیں اور پانی سے دھو کر دن میں تین مرتبہ پلائیں۔
احتیاط :- مریض کو صاف ہوا اور گرم وغیرہ سے پاک نغمات

رہنا چاہیے، مرطوب ہوا، گنتی اور ٹھنڈی چیزیں اس مرض میں نقصان دہ ہیں۔ زیادہ سردی اور زیادہ گرمی بھی اس مرض کے لئے نامناسب ہے۔

داد

صبح، دوپہر اور شام
تَرَبُّبُ الْمَشْرِقِیْنِ وَ تَرَبُّبُ الْمَغْرِبِیْنِ
میارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر داد پر دم کریں

دانتوں کے جملہ امراض

حمر سے پہلے دانتوں کا ہانا، پائیریا، ماس خورہ، دانتوں پر چونا بھجنا، دانتوں میں کیر، الگنا، دانتوں پر کلسے دھتے پڑھانا، دانتوں کا ٹھک ہلکی کی طرح زرد ہو جانا، دانت کی ہڈی کا ریزہ ریزہ ہو کر ٹوٹنا وغیرہ وغیرہ ان سب کے لئے وَالْجَدُّوْحُ نو مرتبہ پڑھ کر صبح نہار منہ ایک گلاس پانی پر دم کر کے ایک گھنٹہ پانی الگ کر لیں۔ باقی پانی سے اچھی طرح کلی کریں۔ کلی کرنے کے بعد الگ کیا ہوا ایک گھنٹہ پانی پی لیں۔ اس کے آدھے گھنٹہ بعد تک کوئی چیز کھانا پینا منع ہے۔

درد

دانت یا ڈاڑھ میں درد

اُس دانت یا ڈاڑھ کو جس میں درد ہو چکی ہے پکڑ کر چھوڑ دیں اور

چنگی

إِذَا تَرُوتِ الْأَرْضَ يُرِلْزَ السَّمَاءُ

پڑھ کر دم کریں۔

سیر میں درو

ایک سوتی مدال پر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَرْضَيْنَا بِالْقَضِيَّةِ فَاتُوبَ لَهُمَا الْفَمَرَّةُ

پڑھ کر پھونک ماریں اور گروہ لگا دیں۔ یہ رومال سر میں اس طرح باندھیں کہ گروہ کپڑے کے اوپر آجائے۔ اگر درد پُرانا ہو تو یہ رومال صبح سویرے باندھ کر رات کو سونے سے پہلے چند منٹ کے لئے کھول دیں اور پھر باندھ لیں اور کئی روز تک یہ سلسلہ جاری رکھیں۔ دھنوا یا غسل کر کے وقت رومال کھول لینے میں کوئی حصر و حرج نہیں ہے۔

شدید درد، کہیں بھی ہو۔

وہ کسی عضو میں اور کسی وجہ سے ہو

إِذَا مَرُلْتِ الْأَرْضَ نَزَّلْنَا الْهَاضِمَاتِ

الْأَرْضُ وَالْأَنْبَاءُ

ہمیں آواز ست جس کو مد یعنی نہ سن سکے، سات بار پڑھ کر صبح شام پیدھے
کان میں پھونک ماریں۔

کانٹھیں درو

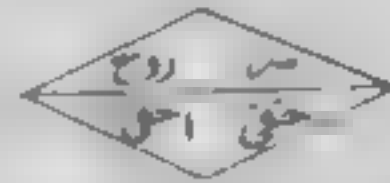
بقدر ضرورت خالص نرسوں کا تیل بلا گرم کر کے اس پر ایک مرتبہ
سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پڑھ کر دم کریں اور متاثرہ کان میں چند
قطرے ڈالیں۔ کان میں تیل ہمیشہ بلا گرم ڈالنا چاہیے۔

ریڑھ کی ہڈی میں درد —

گردن توڑ سہڑا ہڈی کے چھلکے کا بے جگہ ہونا یعنی جھروں کے درمیان
 خلاء واقع ہو جانا، رڑیہ کی ہڈی یا اس میں بال ہڈیاں رڑیہ کی ہڈی
 کا تناسب بگڑ جانا، رڑیہ کی ہڈی کے درمیان حرام منفر میں نقص پیدا ہو جانا
 ان سب کے لئے نیالی اور زرد روشنی ملا کر مندرجہ ذیل تعویذ لکھا جائے اور
 موم جالہ کر کے نیلے دھاگہ میں متاثرہ جگہ باندھا جائے۔

گدھی اور کمر میں درد ———

ہیادرد جو کولہوں کے درمیان ریڑھ کی ہڈی کے جوڑ میں ہو یا ریڑھ کی
ہڈی کے اوپر گردن کے جوڑ میں ہو یا ریڑھ کی ہڈی میں کسی جگہ ہو اور درد کی لہریں دماغ
تک جاتی ہوں تو ایسی صورت میں اوپر نیچے دھڑکتا بنا کر منہ تبدیل نقش



بیری کی لکڑی یا عود صلیب پر لکھ کر گلے میں لٹائیں شست کے وقت
کاغذ یا چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر ملائیں۔

گردوں میں درد ———

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ک م ر ن ق

اَلْخَلِیْقِ الْمَعْدُوْمِ السَّخْمِیْنِ الرَّحِیْمِ

گردو کا اور دریا می ہو یا پتھری کی دوجہ سے ہو دونوں حالتوں میں کسی
موی کاغذ پر مندرجہ بالا نقش لکھ کر ڈوری کے ساتھ کمر میں اس طرح باندھیں کہ
تھوڑے گردوں کے قریب رہے اس نقش کو پانی سے دھو کر ملا بھی مفید ہے۔ اگر

گردہ میں پتھری ہو تو وہ ریت بن کر شیب کے ذریعہ خارج ہو جاتی ہے۔

عرق النساء (لکڑی کا درد) ———

دیکھا گیا ہے کہ بعض اس مرض کی وجہ سے ٹپنے پھرنے سے معذور ہو جاتا
ہے۔ نہ صرف یہ کہ مٹاش باغک پوری طرح جسم کا وزن نہیں سنبھالتی بلکہ بعض اوقات
کمر میں خرم بھی آجاتا ہے۔ یہ مالی طب میں اس درد کی فیادی اور گردوں کے نظام
عمل میں نقص پیدا ہوتا ہے۔ ساتھ ہی گردوں میں گیس بھی جمع ہوتی ہے جس سے
صورت درد ہی نہیں ہوتی بلکہ پتھری بھی بن جاتی ہے۔ اس سے نجات پانے کے لئے
جب بھی پانی پئیں یا شافری الا بنانا مضمیناً سدیداً پڑھ کر دم کر لیں۔

ایڑی میں درد ———

چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے اور سو اور بیدار ہو کر اور اُمسَحْوِبَہ و سِکُو
وَاَنْرُجْلُکُوْا اِلَی الْکَعْبَیْنِ کا ورد کریں درخستہ ہونے پر ورد بھی
ختم کر دیں۔

آدم کا سی کا درد ———

صبح سوزی نکلتے سے پہلے مریض کو کپڑوں اس طرح بٹھائیں کہ اس کا
منہ مشرق کی طرف ہو مریض سے کہیں کہ وہ سر کے اگلے حصے پر پانچ سیدھا
باتھ رکھے جس طرف درد ہو کت کوئی تاباخ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قَدْرُ لَوْ كَذَّبْتَ مَقْهَمٍ بِحُكْمٍ مَرُوعٍ - نابالغ سے مراد دس سے
بارہ سال تک کا لڑکی یا لڑکا ہے۔

ڈیپتھیریا (DYPHTHERIA) یا خناق

یہ مرض عام طور پر معصوم بچوں کو ہوتا ہے۔ اس مرض میں خوردبین
سے بھی نظر نہ لگے والے کیرے سانس کی نالی میں اس تیزی سے پرورش پاتے ہیں کہ
چند گھنٹوں میں سانس کی نالی بند ہو جاتی ہے۔ اگر بوقت تدارک نہ کیا جائے تو
یہ کیرے جمل کی شکل میں سانس کی نالی کو بالکل بند کر دیتے ہیں اور مریض کا دم
گھٹ جاتا ہے۔ اس موزی مرض سے نجات حاصل کرنے کے لئے ایک مرتبہ
مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ
پڑھ کر پانی پر دم کریں اور یہ پانی بار بار غلو میں ڈالیں اور گلا سہلاتے رہیں تاکہ
پال معلق سے نیچے اتر جائے۔ اس مرض میں لاپرواہی نہ کریں خطرناک مرض ہے۔

ذائقہ خراب ہونا

اگر ذائقہ خراب ہو جائے اور ہر چیز میٹھی یا پھلکی معلوم ہوتی
میں سوچ طلوع ہونے سے پیشتر نہاد منہ العین یا العین دل ہی دل
میں پڑھ کر پانی پر دم کریں اور یہ پانی مشرق کی طرف منہ کر کے تین گھونٹ
میں پی لیں۔

ذیابیطس

مشکر پیاب میں ہو یا خون میں، دونوں حالتوں میں مندرجہ ذیل
تقویٰ کاغذ یا پین کی پلیٹوں پر زعفران اور عرق کلاب سے لکھ کر تینوں وقت
کھانے سے پندرہ بیس منٹ پیچھے پانی سے دھو کر پئیں۔

ح	م	ص	ع
ق	س	ا	ء
ت	ل	ک	ا
ی	ا	ت	ل

مخاس سے پرہیز ضروری ہے البتہ جو من اس مرض میں کھانا مفید
ہے۔ کاجنیا، پھسکوں سمیت اپنا کس آٹے کی ردلی کھنا ذیابیطس میں خاص
طور سے فائدہ مند ہے۔

ذہن کا ماؤف ہونا

مستقل ذہنی دہر "عصبانی کشا کش" اور کس وجہ سے اگر ذہن ماؤف
رہتا ہو یعنی کوئی بات سمجھ میں نہ آتی ہو، دماغی یا جسمانی کام کرتے وقت ذہن ساتھ
نہیں ہوتا، ایسی صورت میں کالی روشنائی سے لوہاں کے بہت چھوٹے چھوٹے
ٹکڑے پر نوکے ہند سے یکے کے ساتھ نور لوہاں کے ٹکڑے کو دیکھتے ہوئے کوموں
پر ٹھہرا کر دھوئی کی طرح سلائیں۔

یہ عمل ایسی جگہ کرنا چاہیے جہاں مریض کے ملاوہ کوئی اور شخص نہ ہو اس کے لئے رات کا وقت نہایت موزوں ہے۔ دھونی لینے کے بعد مراقبہ کریں یعنی آنکھیں بند کر کے اپنے دل کے اندر دیکھیں۔ مراقبہ پندرہ منٹ سے دس گھنٹہ تک کی جائے اس عمل سے ذہن میں سی روشنیاں منتقل ہونے لگتی ہیں جن سے مسائل کا حل آسانی سے سمجھ میں آتا ہے اور ذہن کے اندر رجالات و مسائل کا تقابذ کرنے کی طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔

رگ پھٹنے سے خون آنا

شدید ضرب کی بنا پر کوئی رگ پھٹ جائے اور اس سے خون بہنے لگے تو یہ علامت خطرہ کی ہے۔ اس صورت میں لاپرواہی نہیں برتنی چاہیے فوری تدارک کے ساتھ ساتھ

كَانَ الْبَحْرُ مِيْدًا اِذَا لَيْلًا مِتْ رَیْقُ
پیٹ پر میٹھی پر کھالے کے زرد رنگ کی روشنائی سے لکھڑ مریض کو بار بار پلائیں۔ بیہوشی کی حالت میں پانی چپے سے اس کے مقلق میں ڈالیں۔

رعشہ

کسی مریض کا فز پر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ يَحْسَبَانِ ۝
لکھڑ ایک نمونہ لگے میں پہناریں اور ایک نمونہ صبح نہا رنہ روزانہ پانی سے دھو کر کافی مدت تک پلائیں۔

رسولی

رسولی جسم میں کسی بھی جگہ ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
يَا بَدِيعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ



(دندروں کے بیچ میں نقطہ لگا کر اسے اس طرح کاٹیں کہ اس میں جگہ)

کا فز یا پیٹ پر زرد رنگ یا زعفران اور عرق کلاب سے لکھڑ دن میں تین وقت کئی ماہ تک پائیں یہاں تک کہ رسولی ختم ہو جائے۔

سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت قدوسی

پیامبر نبی شفیع الذین رحمۃ اللعالمین سرکار دو عالم آقائے دو جہان سرور کائنات حضور مدیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت اور قدوسی حاصل کرنے کے لئے بعد از رعشہ صبح کا مقل سے فارغ ہوتے کے بعد رات کو سوتے سے پہلے

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِهِ مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
يَا وَدُودُ يَا بَدِيعَ الْعَصَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ
بِسْمِ اللّٰهِ الْوَاسِعِ جَلَّ جَلَالُهُ يَا حَفِیْظُ

تین سو مرتبہ پڑھ کر آنکھیں بند کر کے پندرہ بیس منٹ حضور اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام
کا تصور کریں اور بات کہئے بغیر اسی تصور کو قائم رکھتے ہوئے سو جائیں۔ انکس روز
کے اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ حضور کی زیارت اور قدم بوسی کی سعادت
نصیب ہو جائے گی۔

زیارت کی سعادت حاصل ہونے کے بعد میٹھے چاول پر کارکنوں
کو کھلا دیں۔

شادی کے لئے

سب کاموں سے فارغ ہو کر رات کو سولے سے پہلے دل آخستہ
گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد سورہ اخلاص اکتالیس بار پڑھیں
صرت شادی کے لئے دعا کریں۔ عمل کی مدت نوٹھ دن ہے اس عرصہ میں منگنی یا
شادی ہو جائے تو بھی نوٹھ دن پورے کرنا ضروری ہے عورتیں ناختہ کے دن شادی نہ کریں پھر اگر

شوہر کا غصہ ختم کرنے کے لئے

بیوی شوہر کی نسبت زیادہ محبت کرنے والی ہوتی ہے اس کے اندر

محبت کا عالم غیر مندرجہ ہے جس کی بنا پر نسل انسانی کی بقا اور نشوونما جاری
ہے اگر بیوی کے ساتھ پوری محبت کی جائے اور شوہر کی طرف سے اس کو ذہنی سکون
میں تر جائے تو ماشاء اللہ زیادہ تر برائیاں ختم ہو سکتی ہیں جس کا اثر براہ راست
انے والی نسلوں پر پڑتا ہے۔

شوہر کے ناروا سلوک سے محبت پالنے کے لئے عشا کی نماز کے بعد
بیوی اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الْوَاسِعِ جَلَّ جَلَالُهُ

مصلے پر بیٹھ کر ایک تسبیح پڑھے اور دعا کرے۔

اگر ایسے حالات پیدا ہو جائیں کہ شوہر طلاق دینے پر آمادہ ہو یا اس کے
اندر بیوی کو علیحدہ کرنے کی ضد پیدا ہو جائے یا بیوی کو گھر سے نکال دے اور
انتقام کے گمردہ بلے تو بیوی کو چاہیے کہ رات کو سولے سے پہلے با وضو مصلے پر
بیٹھ کر اکتالیس بار سورہ قلّٰ ہُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پوری سورہ پڑھ کر بات کہئے بغیر
بستر میں چل جائے اور لیٹ کر آنکھیں بند کر لے اداپنے شوہر کا تصور کوئے کرتے
سو جائے۔ اس عمل کی مدت بھی نوٹھ دن ہے۔

شوہر کے ساتھ بیوی کی زیادتی

ہر آدمی تین کمزوریوں سے مرکب ہے۔ ۱۔ حکمرانی کی خواہش ۲۔ جنس
کا غلبہ ۳۔ غصہ یا غصہ۔ یہ تینوں کمزوریاں عورت اور مرد دونوں میں ہوتی ہیں

بعض گھروں میں عورتوں میں عفت میں قدرتی عفت ہے کہ مرد کی زندگی اجیرن ہو جاتی ہے۔ اس کا سبب بھی وہی ہے جو ہم "شوہر کا فتنہ ختم کرنے کے لئے" کے عنوان سے بیان کر چکے ہیں بھگتے بیوی کے شوہر پر عمل کرے۔

شوہر اور بیوی کا دست و گریبان ہونا

آمل دونوں ہاتھ سے جکتی ہے۔ میاں بیوی دونوں بات بے بات کرتے رہیں تو اس گھر کی فضا کدو ہو جاتی ہے اور اولاد کی تربیت میں بڑا سقم واقع ہو جاتا ہے اس کا تذکرہ اس طرح کرنا چاہیے کہ میاں بیوی دونوں میں سے کوئی ایک اولاد کی تربیت کی فطرتاً کرے اور غاموشی اختیار کرے۔ وہ مثال تو آپ نے سنی ہوگی "ایک چُپ سو کوہ راستے" بالفرض محل گر دونوں میں سے کسی کی طبیعت میں ایسا نہ ہو تو

قَالَ كَاتِبُ الْمَنِّ الْغَيْطُ وَالْعَاذِلِينَ عَنِ النَّاسِ
وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ

ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھ کر ایک گھونٹ پانی پر دم کر کے پیئیں۔

(آیت کا ترجمہ یہ ہے "جو لوگ غفہ کھاتے ہیں اور لوگوں کو مسرت کر دیتے ہیں۔ اللہ اسان کرنے والے ایسے بندوں سے محبت کرتا ہے")

شوہر کی کمزوری ختم کرنے کیلئے

انسان کے اندر دماغ کام کرتے ہیں ایک کو ہم شوہر کہتے ہیں اور

دوسرے دماغ کا نام شوہر رکھا گیا ہے۔ شوہر لا شوہر کی ذی ہوتی تحریکات کو قبول کر کے ہمارے اندر حواس بناتا ہے اور ہمیں ان حواس سے کام لینا سکھاتا ہے اگر شوہر کمزور ہے تو وہ لا شوہر کی تحریکات کو پوری طرح قبول نہیں کرتا نتیجہ میں زندگی میں کام آنے والی بہت سی صلاحیتوں سے ہم محروم ہو جاتے ہیں۔ اور قدم قدم پر ہمیں شکست کا سامنا ہوتا ہے شوہر کی اس کمزوری کو دور کرنے کے لئے ذرہ کے ٹک اور ذرق گلاب سے جی کی سفید طپٹ پر مندرجہ ذیل تہذیبی حکم صحیح نہاد انداز میں پینے تک پانی سے دھو کر چائیں۔

يَسُو اللّٰهُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا رَبُّ الرَّحْمٰنِ اَللّٰهُ يَا رَبُّ الرَّحْمٰنِ
يَا رَبُّ الرَّحْمٰنِ (اللّٰهُ) يَا رَبُّ الرَّحْمٰنِ
يَا رَبُّ الرَّحْمٰنِ اَللّٰهُ يَا رَبُّ الرَّحْمٰنِ
يَا بَدِيعَ الْعَرْشِ الْعَلِيِّ يَا بَدِيعَ

طاعون

یہ ایسا مرض ہے جو عام طور سے چوہوں کے ذریعہ پرورش پاتا ہے۔

طاعون سب سے پہلے چوہوں میں طاعون بردار سپوؤں سے پھیلتی ہے پھر یہ سپو آدمیوں پر حملہ آور ہو کر ان میں طاعون کی وبا پھیلا دیتی ہیں۔ علامت کے طور پر کسی نہ کسی جوڑ پر گلٹی نمودار ہوتی ہے اور بیمار شروع ہو جاتا ہے گلٹی جتنا زور کرتی

ہے اتنا ہی بخار بڑھتا ہے۔ انتہی یہ ہے کہ بخار ایک سو آٹھ ڈگری تک پہنچ جاتا ہے
مریض دوران میں یا تیر روز ختم ہو جاتا ہے بخار کی حالت میں جب غذا نہ ہوتا ہے
تو مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔ وہ کسی کو نہ پہچانتا ہے اور نہ ہی کسی سے کچھ بات کرتا
ہے۔ کانوں میں جو آواز پہنچتی ہے وہ اس کو سنائی دیتی ہے لیکن یہ آواز بھی وہ
اچھی طرح نہیں سنا۔ گھٹی زیادہ تر بخوں یا چھڑوں میں نکلتی ہے۔

طاغون کے کیڑے چوبوں کے بلوں سے ایک منٹ تک باہر نکلتے ہیں
اور آدمی کے پیروں سے چمٹ کر وہ بیک طرف چڑھنا شروع کر دیتے ہیں۔ یہاں تک
کہ وہ قیدوں اور بغلوں تک پہنچ جاتے ہیں۔ ان کیڑوں کی مرطوب غذا چڈوں اور
بغلوں کا گوشت ہوتا ہے یہ اس شدت سے پھیلتے ہیں کہ اگر ایک منٹ میں ان کی
تعداد ایک لاکھ ہے تو دوسرے منٹ میں ان کی تعداد دس لاکھ ہو جاتی ہے۔

طالع یہ ہے :- (سورہ بقرہ آیت ۲۴۸)

الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ ۖ فَاِمْسَاكٌ بِعَقْدٍ وَّ فَاَوْقَرُ ۚ
يَا اِحْسَانُ ۚ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّا
اٰتَمُّوْهُنَّ شَيْئًا اِلَّا اَنْ يَخَافَا اَلَا يَتَّقِيَا ۚ خُذُوْا
اَللّٰهُ ۚ فَاِنْ حِفْتُمْ اَلَا يَتَّقِيَا ۚ خُذُوْا اَللّٰهُ ۚ
فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهَا فَاِذَا فُتِدَتْ بِهٖ ۚ تِلْكَ
خُذُوْا اَللّٰهُ ۚ فَلَا تَعْتَدُوْا هَآءِ ۚ وَمَنْ يَتَعَدَّ
خُذُوْا اَللّٰهُ ۚ فَالْحٰكِمُ هُمْ الظَّالِمُوْنَ ۝

کوئی صاحب ایک ہزار مرتبہ پانی پر دم کریں اور یک ایک گھونٹ

مریض کو چائیں۔ اسی طرح دن میں کہ از کم پانچ مرتبہ کریں۔ پہلے گھونٹ سے دوسرے
گھونٹ میں دوسرے گھونٹ کے بعد چوتھے گھونٹ میں چوتھے گھونٹ کے بعد ساتویں گھونٹ
میں اور ساتویں گھونٹ کے بعد بارہویں گھونٹ میں۔ اگر دن تو مہول ہو تو رات کو بھی یہی عمل
کریں اور دن کو بھی اعلیٰ کی شدت یہ ہے کہ بخار نہ ہونا شروع ہو جائے گا یہاں
تک کہ مریض کو شفا ہو جائے گی

عقیدہ خراب ہونا

عقیدہ جب خراب ہو جاتا ہے تو انسان کے دماغ میں ایسے دھوسے
اور خبیثات آسکتے ہیں جن میں خدا رسول اور مذہب سے بیزار ہوا جاتی
ہے اور یہ بیماری غیر عقیدہ کی ہوتی ہے عقیدہ کی خرابی اور ضمیر کی مدامت سے
نظر نہ آنے والا ایک متفنن سمجھو اس کے باطن میں پیدا ہو جاتا ہے جسکی وجہ سے
وہ اتنا بے چین رہتا ہے کہ اس کی مثال بڑی سے بڑی بیماری میں بھی نہیں ملتی۔
اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے حفظ و امان میں رکھے اس تکلیف دہ کیفیت سے
نجات پالنے کے لئے کورسہ باد حملے ہوئے کھدیا لٹھے کا تک کرتا ملوایا جائے
یہ کرتا ملوایا ہم پر یک ایک بالشت زائد ہو اور ٹخنوں تک نیچے ہو آستیں بھی
یک یک بالشت کھل ہوئی ہوں کسی ایسے کمرے میں جس میں ادھیرا ہو۔
(ادھیرا نہ ہو تو ندھیرا کر لیا جائے) یہ کرتا پیہن کر پدھر و منٹ تک ٹپکے اور
شبستہ وقت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝ اَللّٰحْمِیْنِ الرَّحِیْمِیْنِ

مَا لَيْسَ يَوْمَ الدِّينِ ۝

پڑھتے رہئے۔ پندرہ منٹ کے بعد اندھیرے ہی میں کرتا تار کرتہ کر کے اسی کمرے میں کسی محفوظ جگہ رکھ دیں۔ جب تک عقائد درست نہ ہوں اس وقت تک میل کیا جائے۔ صحت اندھیرا شرط ہے۔

عورتوں کے امراض

حمل ضائع ہونا اور بچوں کا پیدا ہوتے ہی مرجانا —

ماں کے پیٹ میں بچے کی صحیح نشوونما نہ ہونا یا بچے کا پیدا ہوتے ہی مرجانا۔ ان حالات کی وجہ ماں کے دماغ میں ان غلیوں کی کمزوری ہوتی ہے جو بچے کی تخلیق میں کام کرتے ہیں۔ ماں کے دماغ میں کمزوری کی وجہ زیادہ تر ذہنی پیچیدگی، لیکویا اور گھبراہٹ، ناخوشگوار ماحول ہوتا ہے۔ درزاں حمل تیز غلط در زیادہ دواؤں کے استعمال سے بھی یہ صورت پیدا ہو جاتی ہے۔

ان سب اسباب کے تدارک کے ساتھ ساتھ اُمِّ الْقُصَبَانِ ۔
(اس کا بیان کتاب کے شروع میں آچکا ہے) والا تعویذ زر و رنگ کے چکنے کاغذ پر لکھ کر انکل ابتدائی دور میں ماں کو اپنے گلے میں پہن لینا چاہیے اور ہر حرکت کو شام کے وقت کپڑے کے خول سے نکلنے بغیر تعویذ کو لوہاں کی دھونی دینا چاہیے۔ ولادت کے بعد یہ تعویذ ماں اپنے گلے سے اتار کر بچے کے گلے میں پہنائے۔

اولاد نہ ہونا (باجھپن) —

اولاد نہ ہونے کے بے شمار اسباب ہوتے ہیں۔ مثلاً اگر عورت کے اندرونی نظام میں مرض واقع ہو جائے یا مرد کے اندر اولاد کے جراثیم نہ ہوں۔ اگر مرد اور عورت دونوں کی صحت ٹھیک ہے اور مستقر حمل نہیں ہوتا تو قرآن پاک کی ان آیتوں کی برکت سے نشاء اندھاں کی گور بھر جاتی ہے۔

تو مرتبہ ۝
يَسُوْرُ اللّٰهُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمُ ۝
اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۝ خَلَقَ
الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ حَمْدُہٗ الرَّبُّ لَكَ اٰیٰتُ
الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝

عورت عشا کی نماز کے بعد پڑھے اور پانی پر دم کر کے نوٹھ دن تک خود اپنے اور شوہر کو بھی پلاسے۔ ناصح کے دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لئے جائیں۔

ایام کی بے ترتیبی —

ایام کی بے ترتیبی سے عورتوں میں بہت سے امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ نفلوں میں دکن ہو جاتی ہے، پیٹ بڑا ہو جاتا ہے اور مقررہ ایام سے پہلے شدید درد کی کیفیت سے دوچار ہوتا پڑتا ہے۔ یہ بھی دیکھی گئی ہے کہ اگر ایام صحیح وقت اور پوری مدت تک نہ ہوں تو عورتوں کے حید و پر بال نکل آتے ہیں۔ بے ترتیبی کی شہادت اگر پرانی ہو جائے اور مرض کی حیثیت اختیار کر لے تو رحم میں دم آ جاتا ہے جس کی وجہ

سے موتیاں نوید کے قابل نہیں رہتی۔ اس کا اثر رنگ و روپ پر بھی پڑتا ہے۔ اور
پھولوں کا روح مر جاتا ہے خوش غلیظہ و جگڑا ہوا ہو سکتا ہے اور کم میں رد و رخص
سنگینی کا باعث بنتی ہے۔ اس میں ہوسکتا ہے اگر نظامِ یام آہستہ آہستہ کم ہو کر نہایت
پختہ و عالی ہو جائے تو عورتوں کے اندر دانہ خصوصیات پیدا ہوتے ہوئے بھی
دیکھی جاتی ہیں۔

حس طاعت نہ کھلنے اور پانی پینے کے بعد فطانی طور پر مال و در زکا
ہو، ضروری سبب اس طرح نہ ہوا۔ اس میں عورتوں کی نعمت کے لئے لاری ہے
اس کے سے ایک تقویٰ بھلا ہوا ہے۔ اس تقویٰ میں بسم اللہ شریف مضامین ہے۔
یام کی سبب تربیتی میں اگر کم میں رد ہو تو یہ تقویٰ شہت پر اس طرح پڑ جاتی
کہ تقویٰ بڑھ کر بڑی کے آخری ہواست عورت ہے۔ مگر اس میں کھن ہو تو یہ تقویٰ نہایت
کے دیر ماندہ ہیں۔

انٹ: تقویٰ خود عورتیں مانا جاتا ہے جس کا رنگ نیل یا جامی ہو
پڑا یا کسی قسم کی سستہاں نہ کی جاتے۔

نہانے کی طہارت یا رفقِ عاہستہ کے وقت میں تقویٰ جسم سے لٹ
نہ کرے۔ تقویٰ کو محو ہلا کر یہ جانتے تاکر پانی پڑنے سے تقویٰ کے دیر لکھے ہوئے
نقوش چاہے نہ ہوں تقویٰ یہ ہے:

ح	م	ط
ح	ط	ک
ح	م	ط
ک	ط	ک

۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶

ایام کی زیادتی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
يَا حَبِيبُ الْمَعَادِ يَا وَرَاءَ الْخَلْقِ
زور و شدت سے تقویٰ کھلنے میں لڑیں۔ زور ہو تو معرفت میں
زور نہ رکھ ایک ایک تقویٰ پوچھنا یہ صبح نہاں سے دھو کر پانی میں

لیسکوریہ (رحمہ کے جملہ امراض)

هُوَ الْآمَنُ رَحْمَتِ الْوَلَدِ
بِحَقِّ يَاحْتَمِي يَاقِيَوْمُ
يَا بَارِي الْمَصْنُوعِ لَا تَرْحَمُ

رحمہ کے امراض جن میں رسول بھی شامل ہے کے سے اندر جہاں تقویٰ
کے میں پڑتا ہے شدت کی صورت میں ایک تقویٰ روزانہ صبح نہاں سے پانی میں روز
جگہ پانی میں دھو کر پانی یا پانی میں۔

وضع حمل کے بعد پیٹ کا بڑھنا

کڑا دیکھ گیا ہے۔ زچہ کی پیدائش کے بعد پیٹ کی صحت، کچھ بھلا نہ
کے بائے تو پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ اس کے سے تہ طہارت نشی ایچڈ ص زور
رنگ سے پیٹ پر لکھ کر ص زچہ اور شام ایک ایک پیٹ پانی سے دھو کر پانی میں

یہاں تک کہ پیٹ اپنی اصل حالت پر آجائے۔

چلے کی جملہ تکالیف۔

يَا سَمِيعُ يَا اَللهُ يَا مُبِينُ

يَا سَمِيعُ (يَا اَللهُ) يَا مُبِينُ

يَا سَمِيعُ يَا اَللهُ يَا مُبِينُ

وضع حمل کے بعد چلے کے دوران خواتین مختلف تکالیف سے دوچار ہو جاتی ہیں یا ہو سکتی ہیں۔

ان سے قطعی طور پر محفوظ رہنے کے لئے مندرجہ بالا نقش زرد رنگ سے کسی مومی کاغذ پر لکھ کر گندے میں باندھیں۔ گندا بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ کچے نیلے رولے کے گیارہ تار لیں اور صورت کے قد سے ملپ لیں۔ اس کو دبایا ہوا تہرا کر کے اتار لیں کہ گیارہ گرہیں لگنے کے بعد چلے میں آسانی سے پہنایا جاسکے پھر تیار تہہ

يَا سَمِيعُ يَا اَللهُ يَا مُبِينُ

پڑھیں اور پھر نمک و ر کے ایک گرہ لگا دیں۔ اس طرح انداز سے سے برابر چلے پر گیارہ گرہیں لگالیں۔ چلے کا غلے کرنے کے بعد یہ گندے چلے سے اتار کر کسی گڑھے میں دفن کر دیں۔

بچہ کی پیدائش میں آسانی۔

× × × × ×
+ + + + +

مندرجہ بالا نقش مومی کاغذ پر لکھ کر پیدائش کے وقت حاملہ کی سیدھی مان میں باندھیں۔ انشاء اللہ ولادت آسانی کے ساتھ ہوگی۔

احتیاط :- یہ تعویذ اس وقت تک مان میں نہ باندھا جائے جب تک کہ ولادت کے آثار شروع نہ ہوں کیونکہ تجربہ میں یہ بات آئی ہے کہ اگر آثار شروع نہ ہوں اور یہ تعویذ باندھا دیا جائے تو ولادت قبل از وقت ہو جاتی ہے۔ قبل از وقت پیدائش سے بچہ پر بُرا اثر پڑتا ہے۔

دودھ کی کمی۔

وہ خواتین جو بچے کی پرورش اپنے دودھ سے کرنا چاہتی ہیں لیکن دودھ ناکافی ہو سکے مندرجہ ذیل نقش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مِنْ ثَمَرَةِ اَرْضِ

۹۹	۹۹	۹۹
۹۹	۹۹	۹۹
۹۹	۹۹	۹۹

چینی کی پلیٹوں پر زرد رنگ سے لکھ کر ایک ایک پلیٹ صبح دوپہر اور شام کو پانی سے دھو کر پانی سب ضرورت جب دودھ اترنے لگے تو یہ عمل تکرار کریں۔

تھنیلہ ————— تھنیلہ ایک ایسا مرض ہے جس کا اگر صحیح

علاج نہ ہو تو کینسر کا مریض لاحق ہو سکتا ہے۔ اس سے بچت حاصل کرنے کے لیے تین روزہ

مَا فِي قَتْلِي غَيْرَ اللَّهِ

پڑھ کر ایک بڑے پیالے میں نیم گرم پانی پر دم کریں تین گھنٹہ پانی پی لیں اور باقی پانی سے متاثرہ پستان کو دھو لیں۔ زیادہ سے زیادہ تین بار۔

سینہ کا سپاٹ ہونا

سینہ کا مسیج، بھار، خواتین کے سن کا ایک دہائی حصہ ہے۔ خدا اور بچوں کی نشوونما کا فطری عمل ہے۔ اسی پر قائم ہے۔ سینہ کا گداز پن مرد و زن میں متیذ کا سبب بھی ہے جو عورتیں اس شے سے محروم ہوتی ہیں وہ دونوں کے لئے عذابِ فکر نہیں رہتیں۔ اس کی کوڑو کر لے کے لئے سورہ وَالْتَيْنِ کی پہلی آیت

وَالْتَيْنِ وَالْأُتَيْنِ ۝

رات کو سونے سے پہلے توبہ پڑھیں سینہ پر دم کریں اور بات کے بغیر سوجھیں۔ لوتھ دن کے اس عمل سے سینہ گداز اور خوبصورت ہو جاتا ہے عمل کے ساتھ ساتھ تین، دو تک روزانہ ایک چھٹانک پیئر بھی استعمال کیا جائے۔

چہرہ اور جسم پر زائید بال

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد کیا ہے کہ ہم نے سرچسپہ کو معین مقداروں کے ساتھ تخلیق کیا ہے عورت اور مرد میں یہ معین مقداریں ہی انفرادیت قائم رکھتی ہیں۔

انسانی کے اندر خوب و در کرتا رہتا ہے جو روشنی اور کاسک ریر کے ذریعہ ہر کی ایک لکیر مقدار اس پر انسان کی زندگی کے قیام کا انحصار ہے انسان کے اندر داخل ہوتی رہتی ہے یہ رہ مسلمات کے ذریعہ پسینہ بوبوں کی شکل میں خارج ہوتا رہتا ہے یہی وجہ ہے کہ ان نعلوں پر زیادہ ہوتے ہیں جس جگہ خون کا باؤ نسبتاً زیادہ ہوتا ہے مردوں کے چہرہ پر دائرہ صحت ہوتی ہے لیکن عورتوں کے چہرہ پر بال نہیں ہوتے اس کی وجہ یہ ہے کہ عورتوں میں خون کا یہ بہرہ اثر ایک مخصوص مقام کے تحت ہر ماہ خارج ہوتا رہتا ہے۔ اگر اس ماہانہ نظام صحتی میں خلل یا کمی واقع ہوئے تو غلغلہ یا کمی کی مناسبت سے عورتوں کے چہرہ پر بال نکل آتے ہیں۔ اس کے لئے مرد ہی ہے کہ ماہانہ نظام کو بحال رکھا جائے۔

ایک پادکلوئی پانی سے رحو کر دھو پ میں سکھائیں اور کھینے منہ کی صفات متذات نیلے رنگ کی شیشی میں بھر لیں۔ شاک کی ناز کے بعد سو مرتبہ

فِي مِثْقَلِ آتَا مِرْثَا اسْتَوَى عَلَى الْقَرْشِ ۝

پڑھ کر کلوئی پر دم کر دیں اور شیشی کا ڈھکنا بند کر دیں۔ اس طرح اکیس روز تک کریں۔ بیسویں روز سے صبح نہار منہ چوتھائی چائے کا چمچ کلوئی منہ میں ڈال کر دو تین گھنٹہ پانی کے ساتھ نکل لیں کلوئی کھانے کے آدھے گھنٹہ بعد تک کوئی چیز نہ کھاؤ۔ ایک پادکلوئی ختم ہونے تک یہ عمل جاری رکھا جائے۔

جسٹینیا

شدت مرض میں مندرجہ ذیل تقوید زرد روشنائی سے لکھ کر تہی بالیں

اس کاغذ کی بی کو روٹی میں پیسٹ کر فلیٹ بنا کر گھی یا زیتون کے تیل میں ایسی جگہ جلا لیں
جہاں مریض کو دھواں لگے۔

يَا فَتَّاحُ	يَا فَتَّاحُ	يَا فَتَّاحُ
يَا فَتَّاحُ	يَا فَتَّاحُ	يَا فَتَّاحُ
يَا فَتَّاحُ	يَا فَتَّاحُ	يَا فَتَّاحُ

قرآنی پان میں تھوڑی سی میننی ڈال کر آگ پر رکھ دیا جائے۔ دھیان ہے کہ
یعنی جلنے نہ پائے جب براؤن رنگ ہو جائے تو نیچے تار کا دھری پالی پانی اس میں
ڈال کر تونہ کو دھویا جائے۔ ایک ایک کر کے گیارہ تونہ تھوڑا گیارہ روڑ چائیں اور پھلے
ہوئے تونہ کا عقد جلا دیں۔ کھانوں میں عام طور سے جتن تک کھایا جاتا ہے اس میں
تین چوتھائی کمی کر دی جائے اور بازار کا پسا ہوا نمک ہرگز استعمال نہ کیا جائے۔
لاہوری ثابت نمک گھر میں ہیں کر استعمال کریں۔

غصہ کی زیادتی

عام طور پر دیکھنے میں آیا ہے کہ کمزور اعصاب لوگوں کو غصہ زیادہ آتا ہے اور
بعض لوگ انہوں کی سخت گیری 'احساس محرومی یا احساس برتری کی بنا پر بھی مغلوب
الغضب ہو جاتے ہیں یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ گھر سے باہر یا دوستوں میں نہایت
مستحل مزاج اور حلیم الطبع معززات گھر میں بیوی بچوں کے سامنے غصیل بن جاتے ہیں
ایسے لوگوں میں کسی نہ کسی طرح جذباتی اعتبار کا فرما ہوتا ہے بہر کیف صورت حال

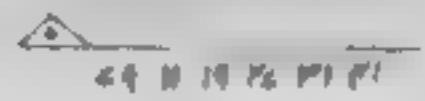
کوئی بھی ہو اگر مریض خود اس غصہ سے نجات پانا چاہے تو وہ غصہ کے وقت پانی پر
ایک مرتبہ یا وڈ وڈ پڑھ کر دم کرے اور تین سانس میں یہ پانی پی لے گھر کے
دوسرے افراد کسی ایک یا کئی افراد کے غصہ سے نجات پانا چاہیں تو ان کو یہ کرنا چاہیے
کہ صبح سویرے بچنے سے پہلے ایک گھونٹ پانی پر ایک مرتبہ یا وڈ وڈ دم کر کے نہار
منہ چلا دیں۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو یہ دم کیا ہو پانی اس مراحعی یا ٹکے میں ڈال دیں جس میں سے
سب گھروالے پانی پیتے ہوں۔ عمل کی مدت زیادہ سے زیادہ چالیس روز ہے۔

فساج اور لقوہ

کتاب 'رنگ اور روشنی سے علاج' میں ہم نے فوج 'پولیو اور
لقوہ کے اسباب پر تفصیل روشنی ڈالی ہے مختصر آئیں سمجھ لیتے کہ دماغ کے اللہ
روشنیوں کی اس تقسیم پر ہی دماغی 'اعصابی اور جسمانی صحت کا دار و مدار ہے۔
روشنی کی روح جب 'ام' دماغ سے گذرتی ہے اور کوئی ایسی وجہ ہو جاتی ہے کہ
اس رو کے درمیان کاسمک رے (COSMIC RAY) آجائے (راستی جگہ سے
کم زخم چار پنچ داہنی جانب ہٹتی ہو تو برقی نظام تباہ ہو جاتا ہے اس کا اثر
کندھے سے پر تک ہوتا ہے اسی کو فوج یا پولیو کا نام دیا جاتا ہے

لقوہ کا تسق اعصاب سے ہے یہ تنہا 'ام' دماغ کی وجہ سے نہیں ہوتا
دماغ کے خلیوں کی درمیانی روح جب ایک طرف زور ڈالتی ہے اور اس کا تقرب
چہرہ کی کس سمت میں ہو جاتا ہے تو چہرے کے عضلات کو تیز ہار دیتا ہے اس کا اثر
براہ راست کانوں 'آنکھوں' ناک اور جڑے پر پڑتا ہے بعض اوقات ہناتی بھی

اس سے متاثر ہو جاتی ہے۔ ناک کی ہڈیاں بھی ٹیڑھی ہو جاتی ہیں اور جڑ سے کا جو
حصہ دانتوں کو سنبھالنے جوڑے ہوئے ہے وہ بھی متاثر ہو جاتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
سَمِیْمٌ قَرَقُ الْعَامِ



کھانے کے زرد رنگ کو پانی میں گھول کر روشنائی تائیں۔ اس روشنائی
سے یہ تعویذ تین مدت میں کی لپیٹوں پر کھل کر صبح اشام اور رات کو پانی سے دھو کر نکالیں
اور یہی تعویذ ہی رنگ کی روشنائی سے چکے درو لے ایک ہالٹ کا نذر پر لکھ کر
سر جگہ می۔ پیشانی درجہ ہر دوں میں تین مدت میں عطار میں لے دیقوسے
سے متعلق پر سبز جو سب جانتے ہیں ضروری ہے۔

فشیحولا (F. STULA) یا بھگند

خَلَقَ الْاِنْسَانَ
يَخْرِجُ مِنْهَا السُّوْلَ وَالْمُرْحَانَ

کسی مومی کا مذہر پر لیس تعویذ لکھیں۔ روشنائی کھانے کے زرد رنگ
سے ہر میں۔ ایک تعویذ روز صبح نہا۔ منہ چا میں روز پانی سے دھو کر نکالیں۔ اس میں
میں نیش مرچ اور ہر قسم کے گوشت سے گوشت میں نہ بھی شامل ہے۔ ہر دن ان کو لکھ کر

قرض کی وصولی کے لئے

يَا تَنَكِّفِيْلُ يَا حَنُوْنِيْلُ يَا حَمْدَانِيْلُ

يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ

ایک کاندہ پر کسی بھی راستہ کی تہ لکھ کر میں کاندہ کی چار تہیں
رکے تعویذ مانیں اور اس کو دو پتھروں کے۔ میان ایسی جگہ رکھ دیں جہاں ان
پتھروں کو کون ہائے جلد سے نہیں بہ سچہ کا وزن کم از کم دو سیر وزن چھپے دونوں
پتھر مسطع ہوں تاکہ تعویذ پر اس کے پتھر کا وزن یونی ختم نہ ہو سہے۔
نوٹ: تعویذ کو روز روز اور ہر تہ روزانہ کے لئے اس شخص کا نام اس
کی دلدہ کے۔ م کے جس سے قرض وصول کرنا ہے تعویذ ٹوڑنے سے پہلے لکھ دیا جائے

عشہر کی ناز کے بندہ اکتائیں ہر آیت نکرسی عظیم تک پڑھ کر ہاتھوں پر
دم کریں در ہاتھ تین درجہ پچھ نہیں۔ اس کے بعد قرض وصول ہونے کی دعا کریں
عشہر کی مدت نوٹے دن ہے تو قیں نامہ کے دن شمار کر کے بندہ میں جو رسے کر میں

قرض اتارنے کے لئے

قل ہذا یک یک مرتبہ روز شریف یک بار سورہ القدر ہر سیم

اور ایک ہزار دفعہ **يَا فَتَّاحُ** سونے سے پہلے نوٹے دن تک پڑھ کر دُعا کریں اور بات کئے بغیر سو جائیں۔

قیدی کی رہائی کے لئے

تسخیرِ حکام والا تہذیب قیدی گلے میں پہنے، درہر جہیزات کو شام کے وقت تعویذ کو موسمِ جامد اور کپڑے کے خول سے نکالنے بغیر لوہان کی دھونی دی جائے۔

قدمیں اضافہ کے لئے

اگر قدم رہ جائے اور اس میں اضافہ مقصود ہو تو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الَّتِیْ لَکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِہِ الرَّحِیْمِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّحِیْمِ یَا اَللّٰہُ یَا مُرْسِدُ

نروہ کے رنگ اور عرقِ گلاب سے تین لمبوں پر لکھ کر ایک پلیٹ صبح نہار منہ ایک گھر کے بعد اور ایک رات کو سوتے وقت پانی سے دھو کر چھپا دیا جائے۔

اس کے علاوہ چوبیس گھنٹے میں کم سے کم بارہ گھنٹے بیٹھنے کے پروگرام پر عمل کریں۔ لیکن وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ ٹانگیں کھان کی طرح نہ ہوں بلکہ سیدھی رہیں سر ہانا نسبتاً اونچا رکھیں تاکہ دورانِ خون پیروں کی طرف زیادہ رہے۔

قبولیت دُعا

دعا قبول ہونے کے لئے زیارت والا اہل تہجد کی نظلیں ادا کر کے ازلِ آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درودِ ابراہیمی (جو درود نماز میں پڑھا جاتا ہے) کے ساتھ تین سو بار زیارت والا اہل پڑھ کر دُعا کریں، اللہ شاندار دعا قبول فرمائے گی۔

کینسر یا سرطان

کینسر خون کو نقصان پہنچانے والا ایک مرض ہے، اس کی وجوہات میں چند وجوہ یہ ہیں۔

کوئی انسان جب ایک دو یا چند خلیات میں خود کو گرفتار کر لیتا ہے تو وہ برقی روج خلیات کے ذریعہ مل جاتی ہے، نہ ہر لی ہو جاتی ہے، یہ نہ ہر لی ہو چکر خون کے اندر بھی نہ ہر پیدا کر دیتی ہے اس لئے اس رو کے عدم توازن کی بنا پر خون میں خورد و من سے بھی نظر نہ آنے والے وائرس (VIRUS) بن جاتے ہیں۔ یہ کثیرہ کسی ایک جگہ گھر بنا لیتے ہیں۔ وہ برقی روج زندگی کے معرفت میں آتی چاہے بیان کیڑوں کی خوراک بن جاتی ہے فتنہ میں خوراک کا چھوٹے سے چھوٹا ذرہ جو برقی رو کے ساتھ خون میں دوڑ کر رہے جاسے فتنہ کے نقصان پہنچا دے۔ ان کیڑوں کی خوراک خون کے وہ ذرات ہوتے ہیں جو سرخ ذرات یا RBC کہلاتے ہیں۔ رفتہ رفتہ مریض کے اندر سرخ ذرات ختم ہو کر سفید ذرات کی کثرت ہو جاتی ہے۔

اور جسم کے لئے قابل قبول نہیں رہتے۔ چنانچہ یہ مفید ذرات حساب یا بالغ بن کر پتاروں پر لپکتے ہیں اور اتنی مقدار میں خارج ہوتے ہیں کہ جسمی باغیچہ پر یہ لاڈھا پنچہ بن کر موت کے منہ میں چلا جاتا ہے۔

کینسر کی دوسری قسم یہ بھی ہے کہ بریلے ذرات ایک جگہ جمع ہوتے ہیں۔ ان کے جمع ہونے سے وہ رنگیں محل جاتی ہیں جو اس ذخیرہ کے قریب ہوتی ہیں نتیجہ میں خون کے نظام میں ایک بہت بڑا ملاوٹ واقع ہو جاتا ہے اور اس سے موت واقع ہو جاتی ہے۔

یہ تو ہونے کینسر کے نظریات یا غائبی ملامات اب سے یہ علم و رقی کی دوسری قسم ایک ایسا مرض ہے جو شرف النفس اور با حقیقہ سہ سہا سنتا ہے اور اس کو دیکھتے ہیں اگر اس سے دوستی کریں جائے۔ کبھی کبھی تنہائی میں ستر میکہ مرعیں گہری غید سور با ہو اس کی خوشامد کی جائے اور یہ کہ جائے۔ میاں کینسر تم بہت اچھے مو بہت مہربان ہو یہ آدمی بہت پریشان ہے اسے صحت کروا لے تھیں اس کی جبر اسے گاہ تو کینسر مریض کو چھوڑ دیتا ہے اور دوست و رقی کا ثبوت دیتا ہے۔

علاوہ ازیں سرخ رنگ میں جو برقی رو دوڑتی ہے وہی کینسر کی جو ایک ہے اسی سے خوں کے سرخ ذرات کے اندر دوڑنے والی برقی رو کینسر کی حور ایک سنی ہے اور کینسر کا مریض زندگی بوق نہ رکھے۔ برقی رو سے محروم ہو کر خستہ ہو جاتا ہے۔ چونکہ خوں میں دوڑنے والی سرخ رنگ کی برقی رو کینسر کی حور ایک بنتی ہے اس لئے اس بات کا اہتمام کیا جائے کہ مریض کے خوں کو پوری

طرح سرخ کر دیا جائے۔ مثلاً جس کمرہ میں مریض کا قیام ہے اس کمرہ کی دیواریں اور آؤ اور کھڑکیوں کے پردے پتنگ کی چادریں ٹیکوں کے خلاف حتیٰ کہ مریض کے پہنے کے کپڑے سب سرخ کر دیئے جائیں اس کے ساتھ ساتھ کھانے کا سرخ رنگ پانی میں گھول کر روشنائی بنائیں اس روشنائی سے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱

آبِ شَمْسِ الْحَمَامِ



صی والقلم صی والقلم صی والقلم

اگر تیس تو تیز لکھے جائیں ایک تو تیز مریض کے گلے میں مستقل پڑا رہے دیں اور باقی چالیس تو تیز روزانہ ایک کے حساب سے چالیس روز پانی سے دھو کر لائیں۔

کُتب یا کو بڑ

عوام مغز میں صحت مند ریٹے قانون قدرت کے تحت کمزور ریشوں کو تقویت پہنچاتے رہتے ہیں ان کو تقویت پہنچانے کا ذریعہ وہ برقی رو ہے جو دماغ میں جمع ہو کر دماغ کے تمام غیروں میں دوڑ کر رہی ہے اگر برقی رو کی تقسیم طاقتور ریشوں میں یکساں ہے تو دماغی کامیاب مضبوط ہوتا ہے لیکن اگر کسی وجہ سے برقی رو کی تقسیم یکساں اور اعتدال میں نہیں ہے تو سینہ کو سلیاں کمزور اور نرم رہ جاتی ہیں یہی وجہ

ہے کہ کوئی شخص کھڑا ہو جائے۔ اس مرض میں قسم آن شریف کی آیت

إِلَى الْإِيلِ كَيْفَ خَلَقْتُ ۝

کا بار بار ورد کیا جائے اور جب بھی پانی پتیں پانی پر یہی آیت دم کر کے نہیں۔

کھیتی باڑی میں برکت

ایک بڑے کافر پر

اللَّهُ كَوْنُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝

لکھ کر پانچ یا دس میریانی میں دھولیں اور اس پانی کو کھیت میں پھڑک دیں عورت ایک بار یہ عمل کر لینے سے زمین کی پیداوار میں اضافہ ہو جائے۔

کام میں دل نہ لگنا

غیر مستقل مزاجی اور معاشی کاموں میں عدم دلچسپی ختم کرنے کے لئے

ہر نماز کے بعد بسم اللہ شریف کے ساتھ تھوڑا

بَحُولٍ وَقُوَّةٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمُتَّقِينَ

الْعَزِيزِ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ ۝

پڑھ کر دعا کریں۔ اگر صاحب معاملہ بہت ہی کاہل ہو تو یہی یا کوئی تسبیح ہرز یہ وظیفہ پڑھ کر صاحب معاملہ شخص کے لئے دعا کرے۔ عمل کی مدت ایکس روز اور زیادہ سے زیادہ چالیس روز ہے۔

کتے کا کاٹنا

پارہ ۶۔ سورہ المائدہ کی آیت ۳۔

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَكُمْ ۖ

إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے تین دن روزانہ تین وقت پلائیں۔

کدو والے اور کینچوسے

پیٹ میں کدو والے اور کینچوسے ہونے سے صحت بُری طرح متاثر ہوتی

ہے۔ غذا جلد ہضم ہونے کی بجائے ان کیڑوں کی طرح کی بناتی ہے۔ پیٹ بھلا رہتا

ہے اور اس کو تھپ تھپالے سے ڈھول کی طرح آواز ہوتی ہے۔ پیٹ میں جب کیڑے

یا کینچوسے ہوتے ہیں تو سوتے میں منہ سے ال بقی ہے اور مرض دانت چیتا ہے۔

قرآن پاک کی آیت

يَذَرُخُمُونَ أَبْنَاءَهُمْ وَكَيْسًا مَّخِيُونَ فَيَسَاءَ لَكُمْ

وَفِي ذَٰلِكُمْ بَلَاءٌ لِّقَوْمٍ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ۝ سورہ مائدہ آیت ۴۶

یہاں یہ سننا ہے کہ پڑھ کر تھوڑے گے میں ڈال دیں۔ اور یہی آیت عینی کی پیشورد

پر کھانے کے زرد رنگ سے لکھ کر صبح شام اور رات کو سوتے سے پہلے پانی سے

دھو کر پلائیں۔ تین روز اور زیادہ سے زیادہ گیارہ روز تک۔

گردہ کے جملہ امراض

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ک م ر ق ج
اَلْمَلِیْکَۃُ الْقُدُّوْسُ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۷۹۵ ۷۹۵ ۷۹۵

گردہ میں درد و ریاضی جو یا پتھری کا ہو دونوں حالتوں میں موسی کاغذ پر
مندرجہ بالا نقش لکھ کر گے میں یا درد کی جگہ باندھیں اس تویہ کو دھو کر پانی میں بے انتہا
مغیہ ہے۔ درد ختم ہو جاتا ہے اور اگر گردہ میں پتھری ہے تو وہ دریت جگر میثاب کے
راستے خارج ہو جاتی ہے۔

گنج

صاف شفاف آسانی، جگہ کی شیش یا برتن میں غاص سکوں کا تیل
بھرن کر لیں اور ایک تہج

اَلرَّحِیْمُ اَلرَّحِیْمُ اَلرَّحِیْمُ
اَلرَّحِیْمُ اَلرَّحِیْمُ اَلرَّحِیْمُ

پڑھ کر پالیس روز دم کریں اکتالیسویں رات سے روزانہ سوتے وقت تیل اچھی
طرح سر میں جذب کریں۔

گٹھیا اور گٹھنوں کا درد
دیکھئے نالج کا علاج۔

انجنہاری

ایک مرتبہ

لَا تُذِرْکَہُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ یَذِرْکَ الْاَبْصَارُ

پڑھ کر شبت شبت دست کے پہلے پورے پردہ کریں اور لبہ دہکا کر آنکھ پر انجنہاری
کی جگہ بھیریں۔ چند روز کے اس عمل سے مرض رفت ہو جائے گا۔

لؤلؤ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هُوَ اللّٰهُ الْحَاقُّ قَادِرُ الْمُصَوِّرِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی

ایک سفید کاغذ پر کھمبہ بغیر موم بعد کے سفید کپڑے کی دھبی میں باندھ کر
گلے میں ڈال دیں۔ لوہے کے شراب ختم ہونے پر تویہ اور کپڑا دھو کر بد دیں۔ کبھی کھانڈ کے
شراب پر کبھی آیت ا مر کہ پی لیں اس سے آدھی گولہ کے اثرات سے محفوظ رہتے۔

منہ سے بد بو آنا

معدہ میں پیوست اور تعفن کی وجہ سے گیس جب اوپر کی طرف رجوع

کرتی ہے تو منہ سے بولنے لگتی ہے اگر سوڑھوں کے اغدیا دانتوں کے علاوہ خدا کے ذمات میں ہو کر مڑیں تب بھی منہ سے بولتی ہے لیکن وہ بوجھ کی شکل میں منہ سے خارج ہوتی ہے دوسرے لوگوں کے لئے، انتہائی ذہنی تعلیم کا سبب بنتی ہے۔ مریض کو اس کا احساس نہیں ہوتا لیکن مخاطب کے اوپر اس بد بولے کی تاثر قائم ہوتا ہے جو کسی محنت بد بودار چیز سے ہو سکتا ہے۔ اس کے ذمہ کے لئے کھانے کے نظام اصل میں اعتدال بہت ضروری ہے۔ ایسے مریض کو چاہیے کہ وہ وقت بے وقت کوئی چیز نہ کھائے جو کچھ بھی کھانا ہو صرف ان اوقات میں کھائے جو اس نے اپنے واسطے کھانے کے لئے مقرر کئے ہیں باہی اور غیر والی غذا میں ہرگز استعمال نہ کی جائیں۔ کھانے کے پچھلے اور زود بھرنے چاہئیں جب بھی پانی پئیں تین مرتبہ ہر گھنٹہ کو کوئی پڑھ کر دم کر کے پئیں اور تھلہ کی نذر کے بعد ہر گھنٹہ کو کوئی ایک تسبیح پڑھ کر ایک پونڈ خالص شہد پر دم کریں یہ شہد دن میں تین وقت جمع ناشتہ سے پہلے، دوپہر اور رات کو کھانے سے پہلے ایک ایک جمی استعمال کریں۔ دانت ہر وقت بالکل صاف رہنے چاہئیں خواہ منہ سے کئے جائیں یا مسواک سے۔

مکان یا کسی دوسری جگہ کو خالی کرانا

ذاتی ضرورت کے لئے یا کہ یہ دار کی طبیعت سے بڑا ہونے کے بعد مکان یا کسی جگہ کو خالی کرنا مقصود ہو تو عشاء کی نماز کے بعد تین سو مرتبہ

وَالْقَتُّ مَا فِيهَا وَتَحَلَّتْ

پڑھ کر انھیں بند کر لیں اور گریہ دار کا تصور کر کے پھونک ساریں جس کی دست کم سے کم پچاس روز اور نیا دم سے زیادہ نوٹے دن ہے۔

مرگی کا دورہ

کبھی کبھی خیالات میں اتنا ہجوم ہو جاتا ہے کہ دماغ کی وہ صلاحیت جو خیالت کو تقسیم کرتی ہے متاثر ہو جاتی ہے۔ اگر ایسی حالت میں پانی مانگنے آجائے تو دماغ کام کرنا چھوڑ دیتا ہے اور مرگی کا دورہ پڑ جاتا ہے۔ جب تک خیالات کا ہجوم معمول سے زیادہ رہتا ہے مریض بے ہوش رہتا ہے اور جب یہ ہجوم منتشر ہو جاتا ہے تو مریض کو ہوش آ جاتا ہے۔ دورہ سے چو کر تمام اعصاب مفلوج ہو جاتے ہیں اس لئے حرکت دیر میں ہوتی ہے اس کا وقتی اور فوری علاج یہ ہے۔

مریض کے سر کو زمین سے ہاتھ پر صرف ایک انچ اوپر اٹھایا جائے۔ اس سے زیادہ نہیں۔ دو تین مرتبہ سر کو ہلکی جنبش سے ہلایا جائے۔ دورہ ختم ہو جائے گا تاہم، ٹھوس کی پکیوں کی مرنی کچھ دیر تک کریں تاکہ وہ غلیے جو مانتے سے متعلق ہیں دیکھنے والے کی نگاہوں سے ٹکرائیں اور شور مچاں ہو جائے۔ مرگی کے مرض کی ایک شناخت یہ بھی ہے کہ پائیاں اپنی جگہ سے کچھ نہ کچھ اوپر کی طرف ہٹ جاتی ہیں۔ مرگی کے مریض کا وہ عارضیت میں علاج یہ ہے کہ پچاس روز تک صبح و شام

ایک پیڑ

أَطْرُقُ النَّاسُ وَالْأَجْنَّةُ وَالزُّوْحُ الْغَيْبُ

الصَّالِحِينَ فِي الْكُونِ

لکھکر پانی سے دھو کر پائیں اور ساتھ ہی ایک ٹرسے کاغذ پر لکھ کر سر سے پر تک کاغذ کو
پوسے جسم پر ملیں کاغذ پھٹ جائے تو دوبارہ لکھ لیا جائے۔ دوران علاج اس پست
کا خیال رکھا جائے کہ مریض کو تبس کی شکایت نہ ہو

مردوں میں نسوانیت

کروموسوم (CHROMOSOME) میں بارہ چمکے ہوتے ہیں اور ہر چمکے کا ایک
ایک اپنی رنگ ہوتا ہے۔ شکم مادر میں اگر ان چمکوں کے رنگ میں یکسانیت رہتی
ہے تو بچہ پوری مردانہ خصوصیت کا حامل ہوتا ہے اور اگر ایک چمک کا رنگ بھی پوری طرح
دوسرے گیارہ چمکوں کے رنگ کے ہم مقدار نہ رہے تو بچہ میں اسی مناسبت سے مردانہ
اصناف کم ہو جاتے ہیں۔ بارہ چمکوں میں سے کسی ایک چمک کے رنگ کی مقدار بہت
زیادہ یا بہت کم ہو جائے تو لڑکی پیدا ہوتی ہے۔

بعض مردوں میں مردانہ وجاہت کم اور نسوانیت زیادہ ہوتی ہے، بات
کرنے کے انداز، چال و حال اور شکل و صورت میں منف نازک کا عکس جھلکتا ہے
کچھ مردوں کی آواز بھی عورتوں کی آواز کی طرح ہوتی ہے اس کے تدارک کے لئے
صبح بیدار ہوئے کے بعد اور رات کو سوتے وقت ایک عرصہ تک

الْبَحَالُ قَوْمًا مِّنْ عَلَى الْفَسَادِ

کا ورد کیا جائے۔

نیز کم آنا یا بالکل نہ آنا

نیز نہ آنے کی وجوہات میں بڑی وجہ دماغ میں خشکی اعصابی کشاکش دماغی
کشاکش یا باطنی دیگر دماغی خلل زہنی دباؤ نہ آنا اور خوف و رنج ہوتے ہیں۔
پہلے ان باتوں سے جہاں تک ممکن ہو دماغ کو نالی کرنا ضروری ہے۔ لیکن رت کا رتوجہ
کے عمل سے بہت آسان ہو جاتا ہے۔

سب کا نون سے فارغ ہونے کے بعد آرام دہ بستر پر لیٹ جائیں جسم کو
ڈھیلا چھوڑ دیں، آنکھیں بند کر لیں اور یہ تصور کریں کہ گردن سے ناف تک جسم پر
شیشے کا ایک بڑبڑ رہا ہوا ہے اور اس میں ہلکی ٹھنڈی اور فرحت آمیز ہوائیاں
بھری ہوئی ہیں جب یہ تصور قائم ہو جائے تو سورہ بقرہ کی پہلی آیت اَلَّذِیْنَ
لَا رَیْبَ فِیْہِہٖۤ اِنَّہٗ یُوفِیْوْنَ تِلْکَ اُحْضَیْشُہٗ کر دیں چند بار پچھنے سے نیز کی مینٹی آنکوش
نصیب ہو جائے گی۔

نکیر کھپوش

سفید کاغذ پر تین مرتبہ کال روشنائی سے یا آبِ کُیُح لکھیں کاغذ کو
جلادیں جلا ہوا کاغذ لکھوں سے مسل کر نکیر کے مریض کو سنسٹھائیں چند بار یہ عمل
کرنے سے نکیر کا مرض ختم ہو جاتا ہے۔

نزلہ فزمن یا پُرانا نزلہ

ایک پُرانا نزلہ ہو گیا تو غ میں سے نواتی ہو نکیر نہ داور آنکھیں بھی رہی

ناک کے امراض

ناک میں بڑی کا بڑھ جانا سانس رکنا ناک کے اندر مچھلی کا خراب ہونا شوق
ناک کے اندر مزید بڑھنے کا پیدا ہونا ناک کے اندر پھنسیں ناک کا قلعن اور ناک کے
اندہ پھوٹا ہونا ان سب امراض کے لئے کسی سوی کاغذ پر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

X	X	X	X	X
X	X	X	X	X
X	X	X	X	X

یَا بَدِیْعُ یَا بَدِیْعُ یَا بَدِیْعُ

لکھکر کاغذ کو سوڑ کر تھوڑے تھوڑے ٹکڑے میں ڈالیں یہ تھوڑے تھوڑے ٹکڑے
یا سیاہ چمکدہ روشتہ خانی سے لکھی جائے۔

ہچکیاں

پانی پر ایک بار

وَمِنْ دُھُومٍ فِی طُعْنِیَاہِمُ یَعْمَهُونَ ۝

دم کر کے اور اگر اثر تیز کرنا ہو تو پلیٹ پر لکھکر پانی سے دھو کر پلائیے۔ زیادہ تین
بار۔ یہ دم شدہ پانی چیتے ہی ہچکیاں بند ہو جاتی ہیں۔

ہکلاہٹ یا لکنت

قد آدم آئینہ کے سامنے بیٹھ کر سو مرتبہ

وَاحِدٌ عَقْدَةً فِی لِسَانِی

رات کو سوتے سے پہلے اس طرح پڑھیں کہ ہر ہذا الگ الگ دہاوا اور ہونٹوں کا ہلنا
آئینہ میں نظر تارست وظیفہ ختم کرنے کے بعد ہاتھوں پر دم کر کے تین بار مرز پر پھیر لیں اور
بات کئے بغیر سو جائیں کوشش کریں کہ نوٹے دن کے اس محل میں کوئی نافرمان ہو اگر
بامجبوری چند روز نہ پڑھ سکیں تو نافرمان کے ان دنوں کو شمار کر کے بعد میں پورے کر لیں۔

بڑی کی بیماری جس میں بڑیاں لگانے

لگتی ہیں اور سوراخ فلس

پلیٹ پر

اَسْمُحُمُ رَفِیْنُکَ یَا رَاحِلُ مَعْنٰی

لکھیں اور دھو کر پلائیں اور ساتھ ساتھ بڑے کاغذ پر لکھکر مارو سے جسم پر دن رات میں
تین بار پلائیں ایک دم تک یہ علاج جاری رکھیں۔ پچھلے ایک سال نہ
کھی جائے گوشت کی بولی نہ ڈال مولی اور سرخ مریچ سے بھی پرہیز کر جائے۔

ہیضہ

درد رنگ سے قیاتی الا عسر یکما قسدا بن چین کی پلیٹ پر لکھیں

اور بار بار چولنے کے عادت دشمنانِ پانی سے دھو کر پائیں۔ چونے کا پانی حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ چولے کا ایک ڈلا کسی برتن میں ڈال کر پانی بھر دیں۔ چونا پکنے کے بعد ٹھنڈا ہونے دیں۔ اب پانی پر جو پٹری نظر آئے اس کو آہستہ سے ہٹا کر اوپر کا پانی لے لیں پانی نکالتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ پانی زور سے نہ پلے کیونکہ زور سے پلنے سے برتن میں میٹھے ہوئے چولے کے ذرات پانی میں شامل ہو سکتے ہیں اور چولے کے ذرات کا پانی میں شامل ہونا نقصان دہ ہے۔

اگر اس محل میں دقت ہو تو سوکھی لال مرچ کے چار بیجوں پر مندرجہ بالا آیت پڑھ کر دم کریں اور بعض مرچ کے یہ بیج محل لے۔ اوپر سے دو تین گھونٹ پانی ملا دیں۔ پانی کچا نہیں ہونا چاہیے۔ پکا کر ٹھنڈا کر کے پائیں۔ جب تک بہتہ نہ رہے یہ علاج جاری رکھیں۔

ہڈیوں کا مکمل نہ ہونا اور ہڈیوں میں درد
اس کے لئے ٹی۔ بی کا مساج پڑھیں۔ اور اس پر عمل کیجئے۔

ہڈی بڑھنا

تمام کاموں سے فارغ ہو کر رات کو سولے سے پہلے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهِٖ لَکَفِیْمٌ

سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں۔ اس محل کی مدت نوے دن ہے۔

یرقان یا پیلیا

یہ مرض جگر کی خرابی سے ہوتا ہے۔ تجربات سے یہ بات ثابت ہوئی ہے۔ اس مرض کے علاج میں قویہ گندہ اور دم و زور دوا سے زیادہ موثر ہیں۔

د	ش	س	س
ت	ل	ع	ق
ت	ف	م	خ
ض	د	ص	ن

مندرجہ بالا قویہ گندہ کو بعض کے گلے میں ڈال دیں۔

۲۔ بسکیرا ایک خورد گھاس ہوتا ہے زمین کھود کر اس کی جڑیں نکال لی جائیں۔ پانی سے دھو کر محل کے ایک پور کے برابر کاٹ کر رکھ لیں۔ صابن مریض کے قدم کے برابر کچے سوت کے اکیس یا اکتیس ٹپ لیکر چارتھیں کر لیں۔ بسکیرے کی ایک جڑ گروہ میں پیٹ کر ایک بار

اَيَّاكَ تَعْبُدُ وَاَيَّاكَ تَسْتَعِيْنُ

پڑھ کر پھینک دیں۔ اور گروہ کس دیں۔ اسی طرح اکیس جڑوں میں اکیس گروہ لگا کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔ جیسے جیسے مریض ختم ہو گا یہ گندہ اڑھتا جائے گا۔ یرقان ختم ہونے پر یہ گندہ پشت کی جانب سے نکال دیں اور بہتے ہوئے پانی میں ڈالیں۔

آواز کو خوبصورت بنانا

بعض مرد حسب بات کرتے ہیں تو ان کی آوازیں زنہ چن محسوس ہوتا ہے۔ اسی طرح بعض عورتوں کی آواز پٹھی ہوئی ہوتی ہے اور ان کی آوازیں کرختگی اور غرورانہ چن ظاہر ہوتا ہے۔ شیریں سخن لوگوں سے سب متاثر ہوتے ہیں آواز کو شیریں اور خوبصورت بنانے کے لئے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

△	△	△	△	△
9	9	9	9	9
11	11	11	11	11
9	9	9	9	9
△	△	△	△	△

روزانہ سیارہ جنگ روشتہ پانی سے لکھ کر ایک ٹکڑے یا صراحی میں ڈال دیں اور پینے میں صرف یہی پانی استعمال کریں۔ پانی ہر روز تبدیل دیں جو پانی پکے ہے اسے کسی ایک جگہ یا کمرے میں بھروسہ ایسا عمل کی مدت نوستہ دن ہے۔

السر یا معدے میں زخم

خدا کو ساری عبادت کی وجہ سے یہ مصلیٰ امام ہو گیا ہے۔ سرخ مرچ اور مٹو
کی بونی در کھٹی پیسروں سے بڑے سا قد یہ قشورہ نہیں اٹھتا اور رات پٹ
پر کھڑے کر مائی سے دھو کر چمپے سے اسے دوا دہ میں ختم کر کاہت ختم ہو جاتی ہے۔

12	PT	PI	1	PM	NP	2
PM	1A	PM	PM	2	4	3
PM	PM	PM	PM	6	7	1-
PM	PM	PM	PM	9	10	PM
PM	PM	PM	PM	11	14	PM

ایپنڈیکس

دو تین طرح کے کن ان میں انھل کے پور کے برابر ایک رگ ہوتی ہے زیادہ تر یہ برتنہ نہ عام مفہم کی ٹیسی رانی اور مدہ میں ملطت کی وجہ سے اس رگ میں بواسطہ مانی ہے مائدائے اذات شرماتے ہیں ریلح کا احسرح ہو جائے اور پاجانہ آجاسے تو تکلیف میں نری مد تک کی دقت ہو جاتی ہے اس کا مددنی علاج یہ ہے، زردہ کے رنگ یا سیاہ روشنائی اور دستنائی جو تختی لکے میں استعمال ہوتی ہے اسے سمید مینی کی بڑی بیٹ پر اکیش مرتبہ سر یا جین مایہ لکھیں اور پانی سے دھو کر یہ پانی ڈولٹ ٹھنڈے پانی میں ملا دیں اور درو کی جگہ اس پانی سے دھویں یہ عمل ۲ گھنٹے میں بار کی جائے

آنکھیں دکھایا آنکھوں میں سُرخ

لکڑی کی چوکی پر قسبہ زرخ میٹھ کر دھوکریں اور وہاں میٹھے میٹھے سٹو مرتبہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ تَرْتَبُّوْا اِنِّیْ مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَزِعِیْنَ
پڑھ کر عرق گلاب پر دم کریں، اور اس کو ڈراپر سے تین تین قطرے دونوں
آنکھوں میں ڈالیں، آنکھ دیکھنے کے دوران مال مرتج سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔

آسیب کا تعویذ

کتاب کے شروع میں دفع آسب کی غلطی بھلانے کے عمل سے علاج
تجویز کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں جس بے شمار غلطیاں معمول ہوئے ہیں جن میں یہ لکھا گیا
ہے کہ فلیتوں کے مل کے ساتھ کوئی نقش بھی ہونا چاہیے نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ
يَا بَدِيْعُ يَا بَدِيْعُ يَا بَدِيْعُ
يَا بَدِيْعُ الْعَجَائِبِ يَا خَيْرَ بَدِيْعِ

۹۹ ۹۹۹ ۹۹۹ ۹۹۹

يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ

یہ تعویذ کسی مومی کاغذ پر لکھ کر موم جامد کر کے مریض کے گلے میں
ڈال دیں، جمعرات کے روز عصر کے بعد سورج غروب ہونے سے پہلے
تعویذ کو کپڑے کے خول سے نکالے بغیر لوبان کی دھونی دیں۔

بچوں کے دل میں سوراخ

اُس نسخہ گیارہ و گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ گیارہ ہزار
بار قَاوُحِیْ اِلٰی عِبْدِہٖ مَا اَوْحٰی نَاکَدَبَ الْفُؤَادِ مَا اَرٰی
ایک لکھ سات میں پڑھ کر ادھائی بجے صبح پر دم کریں۔ اور یہ شہد صبح شام
اور رات کو کھلائیں۔ خوراک کا تیس عمر کے لحاظ سے کریں۔ چھوٹے بچوں کو ایک ایک
انگل چپٹائیں اور دس سال سے زیادہ عمر کے بچوں کو چائے کی چھوٹی چچی تین وقت
کھلائیں۔ غلات کی مذت چھ ماہ ہے۔

بغل اور پیڑوں میں سے بونا

بغل اور پیڑوں میں بونا نہایت تکلیف دہ مرض ہے۔ ایسے مریض
جب کسی مجلس میں بیٹھے ہیں یا اپنے جوتے اتارتے ہیں تو بدبو کا اس سے پکا شکار ہے
کہ پاس بیٹھے والے لوگ پریشان ہو جاتے ہیں۔ اس مرض سے نجات حاصل کرنے
کے لئے گیارہ سو مرتبہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَ لَدْمًا وَ لَحْمًا

الْخَيْرِ نَزْوً مَّا اَهْلًا بِهٖ لَعْنَةُ اللَّهِ

پڑھ کر ایک پونڈ سیس شہد پر دم کریں۔ اور صبح شام رات ایک ایک چھی
کھائیں دوران علاج کھانوں میں نمک کی مقدار کم سے کم کر دیں۔

پولیو

ٹائیفائیڈ میں اگر مدت پوری ہونے سے پہلے آثار دیا جائے تو اکثر اوقات بچوں کو پولیو ہو جاتا ہے۔ اب یہ مرض تمام ہو گیا ہے کہ اس کی تشہید کرنا ضروری ہے۔ ایک چٹائی یعنی او ایک باریک سے باریک سوئی لیں، ٹیس لیں اسٹیل یا چاندی کے کٹورے میں دو تین گھونٹ پانی بھر لیں۔ ایک دتہ یا دُؤ دُؤ پڑھیں۔ سوئی پر پھونک ماریں اور سوئی کی نوک چٹائی سے چھو کر پانی میں ڈال دیں اب سوئی کو صاف شفاف سفید کپڑے سے چھٹی طرح صاف کر لیں اس طرح کہ سوئی پر پانی کا کوئی اثر باقی نہ رہے اسی طرح سوئی کا دہرے کا میل ابا کر لیں۔ اس بات میں زعفران شامل کر کے روشتائی بنالیں اور اس روشتائی سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَمِیْعُوْ قَرِیْقُ الْحَر

۴۹ ۱۱ ۱۹ ۲۷ ۳۱ ۳۹

تیس پیٹوں پر لکھ کر صبح شام اور رات کو پانی سے دھو کر پائیں۔ یہی تعویذ اس روشتائی سے بالشت بھر چکے اور موٹے کاغذ پر لکھ کر منہ سے حضور پر دل میں تین بار گھڑی کی سوں کی گردش کے مطابق میں یہ کاغذ بھٹانے پر دوسرے کاغذ پر توبہ لکھا جائے۔ علاج دیر طلب ہے یقیناً اور دلہنی کے ساتھ جاری رکھیں فائدہ یقینی ہے۔ غذا میں سرد اور یاد کی چیزوں اور نمک سے پرہیز ضروری ہے۔ نوٹ: حضور پر ملتے والے توبہ پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نہ لکھی جائے

پریشان دماغی جس سے اسید کا شہہ ہو

رات کو سولے سے چیلے دس کریں اور روتی کے دو پھولیوں پر ایک دفتہ لٹا کر پڑھ کر دم کر کے دونوں کانوں میں رکھ لیں۔ صبح بیدار ہونے کے بعد دونوں پھولے نکال کر کسی آئینہ میں رکھیں۔ رات کو ان پھولیوں پر پھر وہی عمل کریں اور دونوں کانوں میں رکھ لیں۔ یہ عمل چند ہفتے جاری رکھیں۔

پیٹ میں درد

پیٹ میں درد کی وجوہات بے شمار ہیں اصل علاج تو یہ ہے کہ درد کی وجہ تلاش کر کے اس کا علاج کیا جائے۔ عارضی اور فوری طور پر پیٹ کے درد سے نجات حاصل کرنے کے لئے یہ عمل کیا جائے۔

میدہ کی طرح باریک پسا ہوا نمک ایک چاول وزن کے برابر ایک ٹی اسپن پانی میں ڈال دیں اور ایک مرتبہ

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیں۔ یہی پیتے وقت منہ شمال کی طرف ہونا چاہیے۔

تسخیر حکام و افسران

دیکھتے ہیں یہ سب کہ دفتروں میں بعض ذمہ دار حضرات اور حکام اپنے ماتحتوں سے اچھا سلوک روا نہیں رکھتے اور ان کو جیلے یا پریشان کرتے ہیں۔

کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو اپنی ذاتی منفعت کے لئے اپنے ہاتھوں کو ناپاک
دیانت کا کام کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔ ایسی حالت میں ہر کی بھلی۔ بُد کے پر
یہ کسی پاک پرندے مثلاً فاختہ، کبوتر یا مور وغیرہ کے پر کے اوپر نقش لکھ کر سیدھے
بازو پر باندھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۶ ح + ی - ص + م - ل

۶ ل - ی + ص - م + ح

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سُلَیْمَانَ مَلِكِ، قَاضِی حَقِّ سُلَیْمَانَ مَلِكِ مَوْلَاہِمْ
نوٹ: اگر حاکم یا فہر کی ماں کا نام معلوم نہ ہو تو اس کے نام کے ساتھ اس کا عہدہ لکھیں۔

جسار و اور سحر کا توڑ

جب یہ بات تحقیق ہو جائے کہ کسی مرد یا عورت پر جادو کا اثر ہے، ایسی
حالت میں رغن یا مرغینہ کے سر سے پیر کے انگوٹے تک نیلے دھاتے کے گیارہ تار
تاپے جائیں۔ ان گیارہ تاروں کی چار تہیں کر لیں۔ دھاتے کے سرے پر ایک ڈھیل گرہ
لگائیں۔ ایک بار قل استوذ من رب الفلق ○ پوری سورۃ پڑھ کر گرہ میں پھونک
دیں اور فوراً کس دیں۔ یہی پھونک کر گرہ میں بند کر دیں۔ اسی طرٹ گیارہ گرہ لکھنے
کے بعد دھاتے کو دھتے ہوئے کو ٹکڑوں پر ڈال دیں۔ دھاتے کو جب نیلے کا تو اس میں سے
بدیو یا پیر اندھ سے لے گی۔ جب تک یہ بدیو یا پیر اندھ سے۔ روز میں عمل کو
کرتے رہیں۔

چھپک

مندرجہ ذیل تمویذ گلے میں ڈالیں اور شدت کی حالت میں پیٹ پر لکھ کر
پانی سے دھوئیں اور پانی بہا کر گھٹنے کے بعد بڑوں کو ایک بڑا چمپ اور چمپوں کو ایک
چھوٹا چمپ پلائیں۔ یہی حالت میں رہا ہوا ہونا چاہیئے۔ کئی پانی پینے کو نہ دیں۔

ح	ی	ع	ص
ح	ی	ع	ع
ح	ی	ی	ی
ح	ح	ح	ح

خون میں خرابی

خون میں خرابی سے متعلق مسائل میں شامل ہو جانے سے خون خراب ہو جاتا
ہے اور اس سے طرٹ طرٹ کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ جن میں جلدی ابراہیم شامل ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۴۸۶	۴۸۶	۴۸۶	۴۸۶
۴۸۶	۴۸۶	۴۸۶	۴۸۶
۴۸۶	۴۸۶	۴۸۶	۴۸۶
۴۸۶	۴۸۶	۴۸۶	۴۸۶

یہ آتش چال کے مطابق زرد سے کے رنگ اور عرق کلاب سے لکھ کر

صبح شام اور رات ایک ایک پلیٹ پانی سے دھو کر نوٹے دن تک نہیں۔
نوٹ: کونوں میں دیئے گئے بندے نقش کی چال کو ظاہر کرتے ہیں۔ نقش میں یہ بندے نہیں کھینچے

رات کو سوتے میں چلنا

یہ مرض کا بوس کی علامت ہے۔ مندرجہ ذیل تہذیبی تدبیرات سے مدد لکھے جائیں۔
ایک کو موم جامد کر کے گلے میں ڈال دیں اور نو تہذیب ایک ایک کر کے صبح نہار منہ پانی
سے دھو کر مریض کو پلائیں۔ پیئے والے تہذیب کاغذ پر زردے کے رنگ کی روشنائی
سے لکھیں یا پلیٹ پر لکھیں۔ دونوں صورتوں میں فائدہ ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ک ہ ع ص

-x-x-x-x-x-

اَللّٰهُمَّ الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ الرَّحِیْمُ

تَوَمُّ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ

زوال کے بعد بے ہوشی کا دور

انسان کے اندر دو دماغ کام کرتے ہیں۔ لیکن یہ دونوں دماغ بیک وقت
ایک ساتھ پوری طرح متحرک نہیں رہتے۔ ایک دماغ ہمیشہ مغلوب رہتا ہے اور
دوسرا غالب۔ اگر کسی وجہ سے غالب اور مغلوب رہنے کا عمل متاثر ہو جائے تو
زوال کے بعد بے ہوشی کے دورے پڑنے لگتے ہیں۔ اس کا علاج یہ ہے :

مرض کو چاہئے کہ دورہ پڑنے کے وقت سے آدھا گھنٹہ پہلے آرام دہ بستر
میں لیٹ جائے اور یہاں تک کہ اس کا دورہ نہ آئے۔ فینڈائے تو سو جائے یا حقیقتاً
کا دور اس وقت تک کیا جائے جس وقت دورہ پڑتا ہے۔ لیکن دورہ پڑنے کے
وقت کے بعد بھی ایک گھنٹہ تک بستر پر رہے۔ اس عمل کی مدت چالیس روز ہے۔

کاروبار میں بندش

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اچھا خاصا چلنا ہوا کاروبار ٹھپ ہو جاتا ہے۔ اس کا
یا کاروبار میں ایسی بندش واقع ہو جاتی ہے کہ تمام سامان اور وسائل جہاں ہونے کے
باوجود بکری نہیں ہوتی۔ اور آذر وغیرہ نہیں آتے۔ کہیں سے آذر ملتا ہے تو اس کی تکمیل نہیں ہوتی
دکان میں خسہ یاد آتے ہیں۔ مال پسند کرتے ہیں لیکن خریدے بغیر چلے جاتے ہیں اور
یہی سامان دوسری دکان سے زیادہ قیمت پر خرید لیتے ہیں۔ اس کے تدارک کے لئے
یہ عمل کریں۔

صبح سویرے نماز کروادیں۔ دکان یا دفتر میں ایسے وقت پہنچیں کہ
ابھی سورج نہ نکلا ہو۔ ایک مرتبہ قُلْ اَسْتَغُوْذُ بِسْمِ اللّٰہِ پوری سورۃ پڑھ کر
دکان یا دفتر کے دروازے پر دم کریں۔ پانچ قدم پیچھے ہٹ کر پیروں کے دونوں جوڑے
اکار لیں اور جوتوں کو ہاتھ میں نیکر تین دفعہ اس طرح بھاڑیں کہ جوتوں کے تلوے
ایک دوسرے سے ٹکرائیں۔ اور جوتے پہن کر دکان یا دفتر کے اندر جا کر لوہان کی دھونی
دے دیں۔ یہ عمل صرف ایک دفعہ کر لیا کافی ہے۔ اس عمل میں یہ بات پیش نظر رکھنا
ضروری ہے کہ جوتے نیکر سول کے ہوں۔

کسی سوال کا جواب دیتے وقت زبان کا رک جانا

نروسس (Nervous ness) کی وجہ سے آدمی کے اوپر الجھناخون مسلط ہو جاتا ہے۔ اس کے باوجود کہ وہ مخاطب کے سوال کا جواب دینے کی پوری کوشش رکھتا ہے مگر مخاطب کی شخصیت سے مرعوب ہو کر اس کی بات کا جواب نہیں دے پاتا۔ اور بعد میں دل ہی دل میں کڑھتا ہے۔ اس سے نجات پانے کے لئے صبح سویرے نکلنے سے پہلے وضو کر کے ایک مرتبہ یا وودود پڑھیں اور سات مرتبہ ہاتھ کے چلو میں تازہ پانی لیکر سات مرتبہ ناک میں چڑھائیں اور نکال دیں۔ یہ عمل پوری طرح شفا حاصل ہونے تک جاری رکھنا چاہیے۔

کالنج نکلنا

جس طرح بڑوں کو بوا سیر کی تکلیف ہوتی ہے اور پانچا کرتے وقت متے باہر آجاتے ہیں۔ اسی طرح بچوں کو بھی یہ بیماری ہو جاتی ہے کہ رفع حاجت کے وقت کالنج باہر آجاتی ہے بچے روتے چلاتے ہیں اور اس گوشت یا کالنج کو انگلی سے دبا کر اندر کرنا پڑتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ بچے کی طہارت اس طرح کرائیں کہ اٹے ہاتھ کی بڑی انگلی پانچا کے مقام سے رگڑ لگائی رہے۔ طہارت کراتے وقت زبان سے فَعْلَنْ فَعْلَنْ فَعْلَنْ پڑھتے رہیں۔ دو تین مرتبہ کے عمل سے مرض ختم ہو جاتا ہے۔

گھر میں سب لوگوں کا بیمار رہنا

صحت کے اصولوں کے پیش نظر یہ بہت ضروری ہے کہ گھر صاف ستھرا رہے اور گھر میں سبیلن نہ ہو۔ اس کے ساتھ ساتھ گھر کی فضا کو صاف کرنے کے لئے لوہان یا بکھر کی دھوئی دیتے رہنا چاہیے۔ اور یہ تلاش کرنا چاہیے کہ گھر کے سب افراد کیوں بیمار رہتے ہیں، اگر کوئی وجہ سمجھ میں نہ آئے تو یہ علاج کریں۔

۲۲۱۹۱۹۱۲۱۱۹۱۳
ک ل ک و ی ل
لکھ کر ایسی جگہ لکھائیں کہ تھوڑے بولے ہمارے ہے۔

منہ میں خون بھر جانا

دماغ، علق، مسوڑھوں اور پیپٹروں کے متاثر ہو جانے سے کسی نامعلوم وجہ کی بنا پر دن یا رات کو سوتے وقت منہ میں خون بھر جاتا ہے اور مریض کو بار بار خون کی ٹپکنا کرنا پڑتی ہیں۔ اور اس طرح جسم کا سارا خون نکل جاتا ہے۔ یہ حالت نہایت تشویشناک اور خطرناک ہوتی ہے۔ علاج یہ ہے:-

عمرہ قسم کی روئی لے کر دو سہولوں پر ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَسْجُو اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی الَّذِیْ خَلَقَ

قَسْوَىٰ ۚ وَالَّذِي قَدَّمَ فَلَهُ ذِي ۚ وَالَّذِي
أَخْرَجَ الْمُرْعَىٰ ۚ فَجَعَلَهُ غُثَاءً
أَخْوَىٰ ۚ

پڑھ کر دم کریں۔ اور ایک ایک پھو یا دونوں کانوں میں رات کو سوتے وقت رکھ لیں۔ اگلی رات یہ پھوئے نکال کر دوسرے دو پھیروں پر دم کر کے کانوں میں رکھ لیں۔ محل کی مدت سات روز ہے۔ پھوئے جس کے پیسے پانی یا کنویں میں ڈال دیں۔ اللہ کے کلام کی برکت سے بہت آسانی کے ساتھ یہ مرض ختم ہو جاتا ہے۔ ایسے کئی مریض میرے پاس لائے گئے جو ہسپتال سے ہسپتال میں داخل تھے معالج حیران و پریشان تھے کہ یہ خون کہاں سے آتا ہے؟ مریض کو بار بار خون دیا جاتا تھا اور یہ خون بھی منہ کے راستے نکل جاتا تھا۔ اس فقیر نے انڈر پلقین کے ساتھ علاج تجویز کیا اور سب مریض خدا کے فضل و کرم سے صحت یاب ہو گئے۔ معالج حضرات کے لئے یہ بات مستند بنی ہوئی ہے کہ یہ خون کس طرح بند ہو گیا؟

ملازمت یا کاروبار کا حصول

ایسی حالت میں جب کوششوں کا کوئی نتیجہ نہ نکلے۔ امید بندھے اور ٹوٹ جائے۔ دنوں۔ ہفتوں۔ مہینوں اور بعض اوقات سالوں دفتروں کے چکر لگانے کے باوجود ملازمت نہ ملے یا کاروبار میں برکت نہ ہو تو ملازمت یا کاروبار میں برکت کے حصول کے لئے یہ نقش باز پر باندھیں یا گلے میں پہن لیں اور ہر وقت دھنوبنیر دھنوبچلتے پھرتے۔ اٹھتے بیٹھتے۔ سوتے جاگتے یا قسْوُہ کا ورد کریں۔

اللَّهُ لَطِيفٌ

۳۲۱ ^۱	۳۲۳ ^۲	۳۲۸ ^۳	۳۱۳ ^۴
۳۲۴ ^{۱۳}	۳۱۵ ^{۱۲}	۳۲۰ ^{۱۱}	۳۲۵ ^{۱۰}
۳۱۶ ^{۲۳}	۳۳۰ ^{۲۲}	۳۲۲ ^{۲۱}	۳۱۹ ^{۲۰}
۳۲۳ ^{۳۱}	۳۱۸ ^{۳۰}	۳۱۴ ^{۲۹}	۳۲۹ ^{۲۸}

کونوں میں دیئے گئے ہند سے نقش کی چال کو ظاہر کرتے ہیں۔ انہیں اصل تعویذ میں نہ لکھا جائے۔

نظر بد

نظر لگانا ایک ایسا عمل ہے جس سے انکار ممکن نہیں ہے۔ نظر بڑوں۔ چوٹوں اور جانوروں کو بھی لگ جاتی ہے۔ اور اس کے مختلف اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ مثلاً یہ کہ کسی لڑکی کو نظر لگ جائے اور اس کی شادی نہ ہو۔ کسی مرد کو نظر لگ جائے اور اس کا دماغ متاثر ہو جائے اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیتیں کم ہو جائیں۔ اور اس کی عام زندگی کے معمولات میں خلل واقع ہو جائے۔

دودھ دینے والے جانور اگر نظر بد کا شکار ہو جائیں تو وہ دودھ دینا چھوڑ دیتے ہیں یا دودھ کی بجائے تھنوں میں سے خون آنے لگتا ہے۔ یا دودھ میں کھن کھن ہو جاتا ہے۔

۹۔ ایسی صورت میں کرنا کیوں کے رشتے آتے ہوں اور نظر کی وجہ سے ملے نہ ہوتے ہوں تو لڑکی کی والدہ یا خود لڑکی الحمد شریف اس طرح پڑھے کہ جب
 اِيَّاكَ لَعْنَةُ وَالِیَّاكَ تَسْتَعِیْنُ ﴿۱﴾ پڑھنے تو اس آیت کو گیارہ بار پڑھ کر سورہ
 پوری کرے اور پانی چودہم کرے۔ اسی طرح گیارہ بار یہ سورہ پڑھے اور ہر بار پانی
 پر دم کرے۔ اور یہ پانی تین گھونٹ میں لڑکی کو پلا دیا جائے یا لڑکی خود مل کر کے پی لے۔
 محل کی منت پالیس روز ہے۔

ب۔ شادی میں رساؤٹ کے علاوہ نظر اتارنے کا طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ ذیل تویذ
 لکھ کر چھتہ سر تک پھینک دیا دیں۔ ایک تویذ سے نظردہ کا اثر ٹھیک طرح ختم نہ ہو تو تین تویذ کافی ہیں۔

$$\frac{\triangle + 1 + 2 + 5 + 7}{\text{اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْنٰی}}$$

ج۔ جانوروں پر سے نظردہ ختم کرنے کے لئے یہی نقش ہیری کی نگاری
 یا کس ایسی نگاری پر لکھ کر جس میں بد بو نہ ہو متاثرہ جانور کے گلے میں ڈال دیں۔

